

عالم  
ارواح  
میں

محکم دلائل علیہ و لہ

فدا بی امی

# نبوت و الحیوة

علماء اہل سنت کی نظر میں

تائید و تصویب فرمودہ

فقیہ عصر یادگار اسلاف

حضرت محمد بن  
صالح  
برکاتہم  
العالیہ

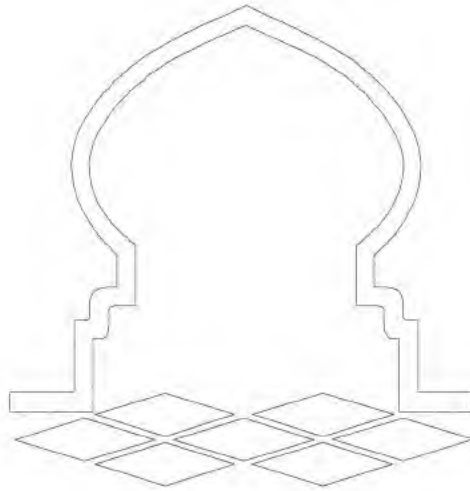
ترتیب  
محمد بن عبد اللہ  
محمد بن عبد اللہ  
محمد بن عبد اللہ



مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء  
سپیٹلر کالونی فیصل آباد





عالم ارواح میں  
نبوت خیر الوری  
فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم  
علماء اہلسنت کی نظر میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عالم ارواح میں

# نُبُوتِ خَيْرِ الْوَرَىٰ

—فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم—

علماء اہل سنت کی نظر میں

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد۔ پاکستان

فون: 041-8730834



## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

عالم ارواح میں نبوت خیر الوری۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علماء اہل سنت کی نظر میں محمد کریم سلطانی	نام کتاب
سوم جنوری ۲۰۱۶ء	ترتیب
صبح نور کمپیوٹر	ایڈیشن
صبح نور پرنٹنگ	کمپوزنگ
مکتبہ صبح نور	پرنٹنگ
	ناشر
	تعداد
	قیمت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا  
أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۝

**ترجمہ:**

جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی  
اللہ کی اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا  
پاسبان بنا کر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ الْإِمَامُ مَالِكٌ - رَحِمَهُ اللَّهُ :  
كُلُّ أَحَدٍ يُؤْخَذُ مِنْ قَوْلِهِ  
وَيُتْرَكُ، إِلَّا صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ أَوْ هَذِهِ الرُّوضَةِ  
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

**ترجمہ:**

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:  
ہر ایک کا قول لیا بھی جاسکتا ہے اور رد بھی کیا جاسکتا ہے  
سوائے اس مکین گنبد خضراء - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ارشاد  
مبارک کے کہ اسے کسی صورت میں رد نہیں کیا جاسکتا۔

-☆-



## فقیہ عصر یادگار اسلاف سیدی و ابی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تائید و تصویب

چند دن پہلے میں سحری کے وقت تقریباً ساڑھے تین بجے حضور سیدی و ابی زید مجددؑ کی خدمت میں حاضر خدمت ہوا آپ کی بارگاہ میں اس کتاب ”عالم ارواح میں نبوت خیر الوری۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علماء اہل سنت کی نظر میں“ کا مسودہ پیش کیا۔ آپ نے چند مقامات سے اسے پڑھا اس وقت آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار قابل دید تھے۔ آپ نے دو مرتبہ مجھے تھکی دی اور تین مرتبہ دعا کیلئے ہاتھ بلند فرمائے اور فرمایا: اس کتاب کو جلدی شائع کرو میں بھی اس کتاب کی طباعت میں حصہ ڈالوں گا۔

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

پھر نماز ظہر کے وقت برادر مگرامی قدر حضرت ابوالخیر محمد حبیب امجد زید مجددؑ تشریف لائے اور فرمانے لگے:

قبلہ حضرت زیدہ مجددؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا: سلطانی نے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی شان میں ایک بہت اچھی کتاب لکھی ہے جاؤ جا کر اسے پڑھو۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔



نذرانہ عقیدت بحضور سرور کونین  
-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی  
سب سے بالا و والا ہمارا نبی  
بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا  
نورِ اول کا جلوہ ہمارا نبی  
جس کے تلوؤں کا دھون ہے آبِ حیات  
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی  
خلق سے اولیاء، اولیاء سے رُسل  
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی  
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی  
اُن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی  
ملک کونین میں انبیاء تاجدار



تاجداروں کا آقا ہمارا نبی  
سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے  
ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی

-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَشْرَفِ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، حَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، قَائِمِ الْغُرِّ الْمَحْبَلِينَ،  
الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَاصْطَابِهِ أَجْمَعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلَى  
يَوْمِ الدِّينِ .

اما بعد:-

نہ میں عالم و فاضل ہوں اور نہ ہی کوئی محقق و نکتہ داں ہوں بس ایک طالب علم بلکہ  
طالب علم بھی نہیں کیونکہ علم کے متلاشی حصول علم میں اپنی جوانیاں اور زندگی کے قیمتی سال  
قربان کر دیتے ہیں میں تو ایک تہی دامن عام سا آدمی ہوں جس کے پاس کچھ بھی نہیں۔  
میں نے جس ذات اقدس و اطہر رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں میں ہاتھ دیئے وہ  
معرفت الہیہ کے سمندر کے سمندر پی کر ہلّ مِنْ مَزِيدٍ کا نعرہ لگانے والے تھے لیکن افسوس  
کہ میں ان کی حیات پاک میں قدر نہ کر سکا اب حسرت و شرمساری سر نہیں اٹھانے دیتی اور  
میں نے جس ہستی سے علم کی بھیک لی وہ فقیر در مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -  
تھے ان کا وجود سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں کے تلووں تک عشق رسول - فداہ ابی و امی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں ڈوبا ہوا تھا۔ افسوس کہ میں ان کی حیات مستعار میں تہی دامن ہی رہا

اور جس گھر میں میں نے آنکھ کھولی اس گھر میں محبت مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ایک بہتا ہوا دریا دیکھا اور لوگ ابھی تک سیدی و ابی زیدہ مجدد کے اس بہتے دریا سے اپنے اپنے دلوں کی کھیتیاں سیراب کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے بلکہ میری تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ناکارہ زندگی بھی انہیں کو دے دے تاکہ دیر تک مصطفیٰ کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے عشق و محبت کی سوغات تقسیم کرتے رہیں اور پیاسے لوگوں کو درد شریف کی مے سے شاد کام کرتے رہیں لیکن افسوس کہ میں اس بہتے دریائے عشق و محبت مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے کچھ بھی حاصل نہ کر سکا ہاں لبوں سے جام لگانے کی کوشش کی لیکن شاید ایک گھونٹ بھی حلق سے اتر نہ سکا بس کچھ طراوت سی گلے میں محسوس ہوئی۔ شاید یہی میری نجات و بخشش کا ذریعہ بن جائے۔

زیر نظر کتاب ”عالم ارواح میں نبوت خیر الوری - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - علماء اہل سنت کی نظر میں“ ایک علم و عمل سے تہی دامن، اخلاص سے خالی اللہ کی مخلوق کے حقیر سے فرد کی بے ربط کاوش ہے جسے علماء اہل سنت کی کتابوں سے خوشہ چینی کرتے ہوئے ترتیب دیا ہے۔ ان علماء اہل سنت میں، علماء ربانین میں، جو بقید حیات ہیں اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور انہیں مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور جو اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو منور فرمائے اور انہیں جنت کے باغ بنائے۔

ان بے ربط لفظوں میں کسی کی دل آزاری نہیں اور نہ ہی یہ میری زندگی کا مشن ہے



اگر اس میں کوئی خوبی ہے تو وہ فقط میرے اللہ ذوالجلال کا فضل و کرم اور میرے اور آپ سب کے آقا حضور رحمۃ للعالمین۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نظرِ رحمت اور میرے بزرگوں کی خصوصی شفقت و توجہ ہے اور اس میں جو نقص ہے وہ اس سرِ پائے نقص، بے ہنر اور بے علم و عمل احقر العباد کی طرف سے ہے۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيبُ .

اے اللہ! اے رحم الراحمین! اے ساری کائنات کے پالنے والے! اگر یہ بے ربط کتاب تیری توفیق سے کسی کی ہدایت کا ذریعہ بنے یا کسی بھولے ہوئے کو تیرے محبوب کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالم ارواح والی نبوت پر یقین کی دولت نصیب ہو جائے تو تو تجھے تیری ذات و صفات کا واسطہ اور تجھے تیرے محبوب۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ہر ہر شان و دربار کا واسطہ میری ماں۔ علیہا الرحمۃ والرضوان۔ کی قبر کو منور کر دینا اور میرے بزرگوں یعنی میرے والد گرامی قدر و اامت برکاتہم العالیہ کے عمل و عمر میں برکت عطا کر دینا اور جب ان کا وقت آئے تو ایمان کی دولت کے ساتھ لے جانا اور انہیں قیامت تک بلکہ روزِ محشر میں بھی بلکہ جنت میں محبوب کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی چادرِ رحمت میں جگہ دے دینا اور ابدالِ اباد تک انہیں سینہ مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے سیراب و شاداب رکھنا۔ آمین

بِجَاءِ حَبِيبِكَ الْكَرِيمِ فِدَاَهُ اَبِيْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ عَلَيْهِ اَفْضَلُ  
الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ .

ناکارہ خلاق

محمد کریم سلطانی

15 ربیع الاول 1435ھ

17 جنوری 2014ء

بروز جمعۃ المبارک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ  
الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ .

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ کے حبیب  
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اُن اُن کمالات سے بھی نوازا ہے جو انسانی سوچ و فکر سے وراء  
ہیں۔ سید العشاق امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بڑی عمدہ بات فرمائی ہے:

مَا مَاتَ عَنْهُ النَّصَارَاۗءُ فِیْ نَبِیِّهِمْ

وَاحْتَكُمُ بِمَا شِئْتُمْ مِمَّا فِیْهِ وَاحْتَكُمُ

فَاِنَّ فَضْلَهُ رَسُوْلُهُ اِلٰلٰهٍ لَیْسَ لَهُ

حَقٌّ فِیْ غُرْبٍ عَنْهُ نَاطِقُوْهُمْ

عیسائیوں نے اپنے نبی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کہا کہ وہ اللہ کے



بیٹے ہیں اے مومن! تم اپنے نبی۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے بارے میں یہ کبھی بھی نہ کہنا اس کے علاوہ آپ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی جو مدحت و ثنا کر سکتا کر لے کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے فضائل و کمالات کی کوئی حد ہے ہی نہیں کہ جسے کوئی انسان اپنی زبان سے بیان کر سکے۔

حضور رحمۃ للعالمین۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی شان اقدس کی جب آپ کے پیدا کرنے والے اللہ جل جلالہ نے حد نہیں بتائی کوئی خاک کا پتلا آپ کی شان اقدس کی حد بندی کیسے کر سکتا ہے۔

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ایک مرتبہ ایک آدمی ملا اس نے کہا: آپ کی سب باتیں ٹھیک ہیں آپ صرف ایک غلطی کرتے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی شان حد سے بڑھا دیتے ہیں۔ حضور امام اہل سنت نے کاغذ قلم اس کے سامنے رکھ کر فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی شان کی حد تم لکھ دو میں اس سے آگے نہیں بڑھاؤں گا۔ وہ آدمی آپ کے اس جواب پر ہکا بکا رہ گیا۔ اس ذات اقدس و اطہر۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی شان اقدس کی حد بندی کوئی کیسے کر سکتا ہے جس کے پیدا فرمانے والے اللہ نے کوئی حد ہی نہیں بتائی۔

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم  
فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں خراج عقیدت و محبت

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش پہ طرفہ دھوم دھام  
کان جدھر لگائیے تیری ہی داستان ہے!  
وہ جو نہ تھے کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں کچھ نہ ہو  
جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہان ہے

حدائق بخشش

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی بارگاہ میں خراج عقیدت

ان کی نبوت ان کی ابوت ہے سب کو عام  
ام البشر عروس انہیں کے پسر کی ہے  
ظاہر میں میرے پھول حقیقت میں میرے نخل  
اس گُل کی یاد میں یہ صدا ابوالبشر کی ہے

حدائق بخشش

عارفِ ربّانی سیدنا شرف الدّین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کو  
 ابنُ اللہ نہ کہنا جیسے عیسائیوں نے اپنے نبی سیدنا عیسیٰ۔ علیہ السلام۔ کے  
 بارے میں کہا اس کے علاوہ جو بھی شرف و فضیلت بیان کر سکتا ہے بیان  
 کر لے کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔  
 کے مقام و مرتبہ کی اللہ کے علاوہ کوئی حد جانتا ہی نہیں حضرات انبیاء کرام  
 علیہم السلام۔ کو جو بھی معجزات ملے وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
 والہ وسلم۔ کے نورِ پاک سے ہی ملے ہیں آپ فضل و کرم کے سورج ہیں  
 اور باقی تمام انبیاء کرام سیارے ہیں

## مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ غَرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

حضرت محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دونوں جہان کے، جن  
وانس کے اور اہل عرب و عجم کے سردار ہیں۔

فَأَوَّ النَّبِيِّ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ

وَلَمْ يُكَاْنُوْهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء علیہم السلام سے جسمانی  
ساخت اور اخلاق کریمہ میں فوقیت لے گئے اور ان میں سے کوئی بھی علم و کرم میں آپ کے  
قریب تک نہ ہوا۔

وَكُلُّهُمْ مِنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ

غَرْفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ شَفَا مِنَ الصَّيِّمِ

وہ سب۔ انبیاء کرام علیہم السلام۔ حضور سیدنا رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم سے ان کے دریائے معرفت کا ایک گھونٹ اور ان کے ابر کرم کا ایک قطرہ چاہتے ہیں۔

مَنْزَعٌ عَنْ شَرِيكِي فِي مَنَاسِنِهِ

فَجَوْهَرُ الْخُسْرِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی خوبیوں میں نظیر و شریک سے  
بالا تر ہیں اور آپ کا جو ہر حسن آپ کو تقسیم ہو کر نہیں ملا یعنی اس حسن کا کوئی حصہ کسی اور کو نہیں  
دیا گیا بلکہ کل حسن آپ کو عطا کیا گیا ہے۔

مَا مَاتَ عَنْهُ النَّصَارَىٰ فِي نَبِيِّهِمْ

وَمَا خَلَّكُمْ بِمَا شِئْتُمْ مَدْحًا فِيهِ وَاخْتِكَمَ

وہ بات چھوڑ دو جو نصاریٰ اپنے نبی حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہی یعنی تم حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا نہ کہنا اور اس کے سوا حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تعریف و توصیف میں جو چاہو حکم لگاؤ اور اس پر پختہ ہو جاؤ۔

فَانْسُبْ اِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

وَانْسُبْ اِلَىٰ قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

آپ کی ذات اقدس کی طرف جو شرف چاہو اور قدر اعلیٰ کی جانب جو عظمت چاہو منسوب کرو۔

فَاِنَّ فَضْلَهُ رَسُوْلُهُ اَللّٰهُ لَيْسَ لَهُ

حَقٌّ فَيُعْرَبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی فضیلت کی کوئی حد نہیں جس کو کوئی انسان اپنی زبان سے ادا کر سکے۔



أَعْيَ الْوَرَىٰ فَهَمُّ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَىٰ

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَعِمٍ

آپ کی حقیقت سمجھنے نے مخلوق کو عاجز کر دیا اور آپ کے نزدیک یا دور سوائے  
لا جواب رہنے والوں کے کوئی دکھائی نہیں دیتا۔

وَكُلُّهُ إِذِ آتَى الرُّسُلَ الْكَرَامَ بِهَاجَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِم

وہ تمام معجزات کو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام لیکر تشریف لائے وہ انہیں  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور مبارک سے ملے ہیں۔

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِهِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظَهِّرُونَ أُنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ شرف و بزرگی کے آفتاب عالم تاب  
ہیں اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام اس آفتاب سے نور لینے والے سیارے ہیں۔ سیارے  
لوگوں کو آپ کی دنیا میں تشریف آوری سے قبل آپ ہی کے انوار ظاہر کیا کرتے تھے۔

اے اہل ایمان! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی اور تم میں سے جو اولی الامر ہیں انکی اطاعت کرو اگر تم کسی چیز میں جھگڑنے لگو تو اپنے جھگڑے کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے ارشاد کے مطابق کر لو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو۔ اپنے ذیشان۔ رسول کی اور امر والوں۔ علماء ربانین۔ کی جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑنے لگو تم کسی چیز میں تو لوٹا دو اسے اللہ اور۔ اپنے۔ رسول کے فرمان کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور روزِ قیامت پر یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے اس کا انجام۔

اللہ تعالیٰ کا حکم مبارک

اے اہل ایمان! حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم۔ جو تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کر دیں  
اس کے کرنے سے رک جاؤ

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا .

اور رسول اللہ فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جو تمہیں دیں اسے لے لو اور  
جس سے تمہیں منع کریں اس سے رک جاؤ۔

اس امت کے ہر دور میں ایسے منصف و عادل علماء ربانین ہوں گے جو  
حد سے بڑھنے والوں کی تحریف، اہل باطل کے جھوٹ اور جاہلوں کی  
تاویل کو رد کر دیں گے

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبَّاسٍ الرَّحْمَنِ الْعُصْرِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -  
قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :  
يَحْمِلُ هَذَا الْعِلْمُ مِنْ كُلِّ خَلْقٍ عُدُوْلَهُ ، يَنْفُونَ عَنْهُ تَخْرِيفَ  
الْغَالِيْنَ وَانْتِثَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيلَ الْجَاهِلِيْنَ .

مشكاة المصابيح رقم الحديث (۲۳۹) جلد ۱ صفحہ ۱۶۳  
قالہ الالبانی رواہ الآجری ، وغیرہ وهو مرسل ؛ لأن ابراہیم بن عباس الرحمر  
العصری - هذا - تابعی مقل ، كما قال المنهجي ، ورواہ عنہ معان بن رفاعۃ ؛ لیس  
بعمدۃ - لکر الحديث قد روی موصولا من طریق جماعة من الصحابة ، وصح بعض  
طرقہ الحافظ العلانی فی بغیۃ الملتزم ۴/۳

### ترجمة الحديث:

سیدنا ابراہیم بن عبد الرحمن عذری۔ رضی اللہ عنہ۔ نے روایت فرمایا کہ:  
 حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:  
 اس علم۔ علم نبوت۔ کو اٹھانے والے بعد میں آنے والے لوگوں میں ایسے لوگ  
 ہوں گے جو عادل و منصف ہوں گے، حد سے بڑھ جانے والوں کی۔ قرآن و حدیث میں۔  
 تحریف کو رد کر دیں گے، باطل پرستوں کے جھوٹ و فریب کا ازالہ کریں گے اور جاہلوں کی  
 تاویل کو رد کر دیں گے۔



عالم کیلئے آسمان وزمین میں بسنے والی ہر مخلوق استغفار کرتی ہے بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں، عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر، علماء انبیاء کے وارث ہیں

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ :  
مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رُضًا بِمَا يَصْنَعُ ، وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ، حَتَّى الْحَيَاتُ فِي الْمَاءِ ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ ، وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ ، وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُورَثُوا بِدِينَارٍ وَلَا دِرْهَمٍ ، إِنَّمَا وَرَثُوا الْعِلْمَ ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحِطِّ وَافِرٍ .



## ترجمة الحديث:

سیدنا ابودرداء۔ رضی اللہ عنہ۔ نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ارشاد فرما رہے تھے:

جس نے علم حاصل کرنے کیلئے سفر کیا اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے جنت تک راستہ آسان کر دیا۔ بے شک طالب علم کیلئے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں جو وہ کر رہا ہے اس سے خوش ہو کر۔ بے شک عالم کیلئے استغفار کرتی ہے آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق یہاں تک کہ مچھلیاں پانی میں اس کیلئے استغفار کرتی ہیں۔

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۶۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۰۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۴
قال شعیب الارؤط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۴۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۵۹
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		

عالم کی عابد پر فضیلت ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر۔ بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء۔ دینار و درہم کے وارث نہیں بناتے وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں۔ جس نے اس علم کو لے لیا۔ حاصل کر لیا۔ اس نے ان کی وراثت سے کافی حصہ لے لیا۔



صفحہ ۲۷۲	جلد ۲	رقم الحدیث (۹۲۹)	صحیح ابن حبان
		صحیح	قال الالبانی
صفحہ ۲۱۲	جلد ۳	رقم الحدیث (۹۳۲)	صحیح ابن حبان
		اسنادہ صحیح	قال شعیب الارؤوط
صفحہ ۲۱۳	جلد ۳	رقم الحدیث (۹۳۳)	صحیح ابن حبان
		اسنادہ صحیح	قال شعیب الارؤوط
صفحہ ۱۲۰	جلد ۴	رقم الحدیث (۵۱۰۶)	الترغیب والترہیب
صفحہ ۱۳۸	جلد ۱	رقم الحدیث (۷۰)	صحیح الترغیب والترہیب
		هذا حدیث حسن	قال الالبانی
صفحہ ۱۳۸	جلد ۱	رقم الحدیث (۸۴)	صحیح الترغیب والترہیب
		هذا حدیث صحیح	قال الالبانی

محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی  
قرآن وحدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا

اے سعادت کے نشان والے!

جو کچھ ہم اور تم پر لازم و ضروری ہے وہ علماء حق شکر اللہ تعالیٰ سمجھم کے  
طریقہ کے مطابق کتاب وسنت کے تقاضے کے موافق عقائد کی تصحیح ہے اور اپنے آپ کو ان  
عقائد پر قائم رکھنا ہے جو علمائے اہل سنت سے اخذ کئے ہیں کیونکہ ہمارا اور تمہارا قرآن  
وسنت کے کسی معنی کو سمجھنا کچھ اعتبار نہیں رکھتا اگر ان بزرگوں کی آراء کے مطابق نہیں۔

-☆-

غالباً تیس سال پہلے کی بات ہے میں نے اپنے ماموں شیخ الحدیث والنفیر حضرت

مکتوبات امام ربانی دفتر اول  
مکتوب ۱۵۷/جلد ۱/صفحہ ۳۷۵

مولانا حافظ محمد احسان الحق - رحمۃ اللہ علیہ - سے اس ارشاد مبارک کا تذکرہ کر دیا تو وہ اسے سن کر سکتے میں آگئے پھر دو منٹ کے بعد فرمانے لگے:

حضرت مجدد پاک نے بہت اونچی بات کی ہے، حضرت مجدد پاک نے بہت اونچی بات کی ہے۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رحمۃ واسعۃ۔

-☆-

محبوب سبحانی مجدد و منور الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی  
قرآن وحدیث کے وہی علوم معتبر ہیں جو علماء اہل سنت نے  
قرآن وسنت سے اخذ کئے ہیں

ارباب تکلیف پر پہلے نہایت ضروری ہے کہ علمائے اہل سنت و جماعت شکر اللہ  
تعالیٰ سعیم کی راؤں کے موافق عقائد کو درست کریں کیونکہ عاقبت کی نجات انہیں  
بزرگواروں کی بے خطاراؤں کی تابعداری پر موقوف ہے اور فرقہ ناجیہ بھی یہی لوگ اور ان  
کے تابعدار حضرات ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو آنحضرت علیہ الصلاۃ والسلام اور ان کے  
اصحاب کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے طریق پر ہیں اور ان علوم سے جو کتاب  
وسنت سے حاصل ہوئے ہیں وہی معتبر ہیں جو ان بزرگواروں نے کتاب وسنت ہی سے  
اخذ کئے ہیں اور سمجھے ہیں۔

مکتوبات امام ربانی دفتر اول  
مکتوب ۱۹۳/جلد ۱/صفحہ ۴۳۳

علامہ ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
تمام مخلوق اگرچہ مبالغہ سے کام لیں یا کثرت سے تعریف کریں  
پھر بھی وہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
کی تعریف و توصیف کا حق ادا نہیں کر سکتے

أَرَادَ كُلُّ مَخْلُوقٍ فِي النَّبِيِّ مُقْصِرًا  
وَإِنْ بَالِغَ الثَّنِ عَلَيْهِ وَأَكْثَرًا  
إِنَّا اللَّهُ أَثْنَاءُ بِالنَّبِيِّ هُوَ أَهْلُهُ  
عَلَيْهِ فَمَا يَقْدَارُ مَا تَمَكَّنَ الْوَرَدُ؟  
میری رائے میں۔ مخلوق میں سے جس نے بھی حضور فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ

والہ وسلم۔ کی مدحت و تعریف کی ہے۔ وہ حضور نبی کریم فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے حق میں تعریف کا حق ادا کرنے والا نہیں ہے اگرچہ تعریف کرنے والا مبالغہ سے کام لے اور کثرت سے تعریف کرے۔

جب اللہ تعالیٰ نے آپ کی تعریف و توصیف فرمائی جس کے آپ اہل ہیں تو پھر مخلوق کی تعریف و توصیف کی کیا حیثیت رہتی ہے۔



سیدالمحدثین سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ  
اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
تعریف و توصیف میں کوتاہی نہ کرنا آپ کی ذات اقدس میں وہ کمالات  
جمع ہیں کہ باقیوں کے کمالات آپ کے مقابلہ میں گرد و غبار کی طرح ہیں

وَإِنْ تَفْكُحْ رَسُولَ اللَّهِ يَوْمًا  
فَكَاكِرُ أَنْ تُقْصِرَ فِي الشَّأْنِ

اور اگر تجھے کسی دن اللہ کے محبوب حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم۔ کی مدح کی توفیق نصیب ہو تو خبردار! اللہ کے حبیب۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم۔ کی ثنا گستری میں کوتاہی نہ کرنا۔

قصیدہ اطیب النغم از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی صفحہ ۱۹۸

وَكَاثًا أُنْ تَقُولَ لَهُ الْمَعَالِي  
بِهِ كُلُّ الْمَعَالِي وَالْغُلَاءِ

خبردار! یہ نہ کہنا کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے صرف یہ یہ کمالات ہیں کیونکہ سب کمالات اور بلندیاں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی برکت سے ہیں۔

كَرِيمٌ يَا تَجَمَّعَتِ الْمَعَالِي  
تَرَى فِي جَنِبِهِ مِثْلَ الْهَبَاءِ

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ذاتِ اقدس وہ ہے جس کے مقابلہ میں تمام کمالات و محاسن گروہِ راہ معلوم ہوتے ہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی  
تعریف و توصیف کا حق ادا ہی نہیں ہو سکتا اس لئے یہ کہنے پر مجبور  
ہیں کہ بس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا ہی مقام و مرتبہ ہے

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ  
مَنْ وَجَّهَكَ الْمُنِيرُ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ  
لَا يُمَكِّنُ الشَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ  
بَعْدَ أَزْ خُصَا بَزُرْگ تُوْنِي قِصَّة مُنْتَصِر  
اے صاحب حسن و جمال! اے تمام اولادِ آدم کے سردار!  
آپ کے نور برساتے چہرے انور سے ہی چاند کو منور و فروزاں کیا گیا ہے۔  
آپ کی تعریف و توصیف کا جو حق ہے اس کا ادا کرنا ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کسی

کیلئے ممکن ہی نہیں۔

فیصلہ کن بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس جل جلالہ کے بعد آپ ہی کا مقام  
و مرتبہ ہے۔

ہمارے بعض بزرگوں کی یہ عادت کریمہ ہے کہ جب بھی وہ اپنا خطاب شروع  
کرتے ہیں تو ان اشعار مبارکہ سے شروع کرتے ہیں۔

شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا بارگاہ  
خیر الوری - فدائہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں خراج عقیدت و محبت

فَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ أَعْظَمُ كَابِرٍ  
وَأَنْتَ لِكُلِّ الْخَلْقِ بِالْحَقِّ مُرْسَلٌ  
عَلَيْكَ مَصَارُ الْخَلْقِ إِنْ أَنْتَ قُطْبُهُ  
وَأَنْتَ مَنَارُ الْحَقِّ تَغْلُو وَتَعْدِلُ  
فَوَافِكُ بَيْتِ اللَّهِ صَارُ غُلُومِهِ  
وَبَابٌ عَلَيْهِ مِنْهُ بِالْحَقِّ يَكْثُلُ  
يَنَابِيعُ عِلْمِ اللَّهِ مِنْهُ تَفَجَّرَتْ  
فَفِي كُلِّ حَيٍّ مِنْهُ لِلَّهِ مَنَهْلُ

مُنِنْتُ بِفَيْضِ اللَّهِ كُلَّ مُفَضَّلٍ  
فَكُلُّهُ لَهُ فَضْلٌ بِهِ مِنْكَ يَفْضُلُ

نَظَّمْتُ نِشَارَ الْأَنْبِيَاءِ فَتَأْجِبُهُمْ  
لَكَيْكَ بِأَنْوَاءِ الْكَمَالِ مُكْمَلُ

- ۱- یا رسول اللہ! فداک ابی وامی! آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور مخلوق میں ہر بڑے سے بھی بڑے ہیں اور آپ تمام مخلوق کیلئے حق و سچ کے ساتھ رسول ہیں۔
- ۲- تمام مخلوق کا مدار آپ ہیں اور آپ ہی اس کے قطب ہیں اور آپ ہی منار حق۔ حق کا نور نکھیرنے والے۔ ہیں۔ آپ ہر بلند سے بلند ہوتے ہیں اور عدل و انصاف فرماتے ہیں۔
- ۳- آپ کا دل انور اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور اس کے عطا کردہ علوم کا مخزن و مرکز ہے اور اس پر ایک دروازہ ہے جس سے صرف حق و سچ ہی داخل ہوتا ہے۔
- ۴- اسی دل سے علم الہی کے چشمے پھوٹتے ہیں اور اسی سے ہر زندہ و ذی روح میں لطف و کرم کا چشمہ جاری ہے۔
- ۵- یا رسول اللہ! فداک ابی وامی! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کو ہر شرف و فضل سے نوازا گیا ہے اور جس کو جو فضل و کرم ملتا ہے وہ آپ ہی کے دریائے جود و

عطا سے ملتا ہے۔

۶۔ یا رسول اللہ! فداک ابی وامی! آپ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام میں منقسم تمام فضائل و کمالات کو پرولیا ہے۔ پس آپ ان کے سروں کے تاج ہوئے اور آپ کے پاس ہر قسم کا کمال و مرتبہ پورے جو بن کے ساتھ موجود ہے۔

-☆-



جب سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام روح اور جسم کے درمیان تھے  
اس وقت سے ہی حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم - کیلئے نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ !  
مَتَى وَجِبَتْ لَكَ النُّبُوءَةُ ؟ قَالَ :  
وَأَكْمُرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:  
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیلئے نبوت کب واجب  
ہوئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۰۶) جلد ۳ صفحہ ۴۸۴  
قال الالبانی صحیح

سیدنا آدم علیہ السلام کے جسدِ اطہر میں روح پھونکتے وقت  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے  
نبوت کو واجب و ثابت کر دیا گیا تھا

أَخْرَجَ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ ؟  
قَالَ :

بَيَّ خَلْقَ آدَمَ وَنَفَخَ الرُّوحَ فِيهِ .

حاکم و بیہقی اور ابو نعیم رحمہم اللہ نے سیدنا ابو ہریرہ۔ رضی اللہ عنہ۔ سے روایت کی کہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے پوچھا گیا: آپ کیلئے نبوت  
کب واجب و لازم کی گئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ عز و جل کے سیدنا آدم علیہ السلام کے  
جسم پاک کی تخلیق اور اس میں روح پھونکنے کے درمیان۔

الخصائص الکبریٰ للسیوطی

صفحہ ۴

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
نبوت مبارکہ اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام  
جسم اور روح کے درمیان تھے

أَخْرِجَ الْبَرَّاءُ وَالطَّبْرَانِي فِي الْأَوْسَطِ وَأَبُو نَعِيمٍ مِنْ طَرِيقِ  
الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ : قِيلَ : يَا رَسُولَ  
اللَّهِ ! مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ : وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

بزار اور طبرانی رحمہما اللہ نے اوسط میں اور ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے بہ طریق شعبی  
رحمۃ اللہ علیہ کے روایت کی کہ سیدنا ابن عباس۔ رضی اللہ عنہما۔ نے فرمایا:  
عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ کی نبوت کا انعقاد کب ہوا؟ آپ نے ارشاد فرمایا:  
جب آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔

الخصائص الكبرى للسيوطي

صفحہ

سیدنا آدم علیہ السلام کا ابھی وجود مبارک نہ بنا تھا اس وقت ہی  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو  
نبی بنا دیا گیا تھا

أَخْرَجَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ الصَّنَابِغِيِّ قَالَ : قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :  
مَتَى جُعِلْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ :  
وَأَنتُمْ مُنْجِلٌ فِي الطَّلِيحِ . مُرْسَلٌ .  
ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے صنابچی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ سیدنا عمر۔ رضی اللہ  
عنہ۔ نے فرمایا:

۔ یا رسول اللہ!۔ آپ کو کب نبی بنایا گیا؟ تو آپ نے فرمایا:  
ابھی آدم علیہ السلام اپنے خمیر میں ہی تھے۔ یہ حدیث مرسل ہے۔  
الخصائص الکبریٰ للسیوطی صفحہ ۴

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور  
جسم کے درمیان تھے

أَخْرَجَ أَبُو سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الْجَبِّ عَاءٍ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ  
اللَّهِ ! مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ :  
إِذَا آدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ابی الجداء رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے  
فرمایا کہ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ! آپ کب نبی تھے؟ ارشاد فرمایا:

اس وقت جب حضرت آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے۔

الخصائص الکبریٰ للسیوطی صفحہ ۴

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اس وقت نبوت عطا کر دی گئی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

أَخْرَجَ أَبُو سَعْدٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : مَتَى اسْتُنْبِئْتُ ؟ قَالَ :

وَأَمَّمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ حِينَ أَخَذَ مِنِّي الْمِيثَاقَ .

ابن سعد نے بیان کیا کہ سیدنا عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ایک آدمی نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے

پوچھا کہ آپ کو کس وقت نبوت دی گئی؟ ارشاد فرمایا:

جب آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے جس وقت میرے متعلق میثاق

لیا گیا۔

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے  
منصب نبوت کی حضرات انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کی تخلیق سے  
پہلے ہی ابتدا کر دی گئی

أَخْرَجَ أَبُو حَاتِمٍ فِي تَفْسِيرِهِ وَأَبُو نَعِيمٍ فِي الْمَدَائِلِ مِنْ  
طُرُقٍ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ  
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى :  
وَإِنَّا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ . الْآيَةُ قَالَ : كُنْتُ أَوَّلَ  
النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَأَخْرَجَهُمْ فِي الْبُعْثِ فَبَايَهُ قَبْلَهُمْ .

### ترجمة الحديث:

ابن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں اور ابو نعیم نے الدلائل میں یہ طرق  
الخصائص اکبری للسیوطی صفحہ ۳

متعددہ حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت حسن سے انہوں نے سیدنا ابوہریرہ۔ رضی اللہ عنہ۔ سے اور انہوں نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے اس آیت کریمہ **وَإِنَّا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ** کی تفسیر کے تحت روایت کی کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

میں تخلیق میں اول النبیین ہوں اور بعثت میں ان کے بعد ہوں جبکہ میرے منصب نبوت کی ان سے پہلے ابتداء کر دی گئی۔



جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی

أَخْرَجَ أَبُو سَعْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ :  
بَيْنَ الرُّوحِ وَالطَّبِيِّ مِنْ آدَمَ .

ابن سعد نے مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ ایک آدمی  
نے حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے عرض کی:  
آپ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا انعقاد کب ہوا؟ آپ نے فرمایا:  
اس وقت جب ابوالبشر روح اور مٹی کے درمیان تھے۔

الخصائص الکبریٰ للسیوطی صفحہ ۴

شارح بخاری سیدنا قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -  
کی نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہوا تھا

مَتَى كُتِبَتْ نَبِيًّا ؟ قَالَ : وَآدَمَ بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .  
فَتَحْمَلُ هَذِهِ الرِّوَايَةُ مَعَ رِوَايَةِ الْعَرَبِاضِ بَرِّ سَارِيَةِ عَلَى  
وُجُوبِ نُبُوَّتِهِ وَتُبُوَّتِهَا ، وَظَهْوَرِهَا فِي الْخَارِجِ ، فَإِنَّ الْكِتَابَةَ  
تُسْتَعْمَلُ فِيمَا هُوَ وَاجِبٌ . قَالَ تَعَالَى :  
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ..... وَ ..... كُتِبَ اللَّهُ لِلَّهِ لَأَغْلِبَنَّ .

المواهب اللدنیۃ جلد ۱ صفحہ ۴۱

سورہ بقرہ: ۱۸۳

سورہ مجادلہ: ۲۱

یا رسول اللہ! فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم! آپ کی نبوت کب واجب و لازم کی گئی؟ فرمایا:

جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

اس روایت کو حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی روایت کے ساتھ ملا کر ہم آپ کی نبوت کا خارج میں وجوب یا ثبوت اور ظہور مراد لیتے ہیں کیونکہ کتابتہ کا لفظ اس بات کیلئے استعمال ہوتا ہے جو واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

کُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ .... تم پر روزے فرض کئے گئے۔

کُتِبَ لِلَّهِ لَأَغْلِبَ أَنَا وَرُسُلِي . میں نے لازم کر دیا کہ میں اور

میرے رسول ضرور غالب رہیں گے۔

اس حدیث پاک کو پڑھ کر ایک مرتبہ صفحہ 30 پر درج محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی پڑھئے:

قرآن و حدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا۔

اس حدیث کا صرف اور صرف عالم ارواح میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ

والہ وسلم۔ کی نبوت کا ثبوت وجوب اور خارج میں ظہور مراد ہوگا اور بس۔

سیدنا آدم۔ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ جب روح و جسم کے درمیان تھے  
اس وقت ہمارے نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے نبوت  
ثابت و واجب ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہو چکا تھا

فِي رَوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ  
اللَّهِ ! مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ :

وَفِي رَوَايَةٍ : مَتَى كُتِبَتْ نَبِيًّا ؟

وَفِي رَوَايَةٍ : مَتَى وَجِبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ ؟ قَالَ :

وَأَصَمَ بَيْرُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

وَمَعْنَى ”وَجِبَتْ النَّبُوءَةُ وَكُتِبَتْهَا“ ثُبُوتُ النَّبُوءَةِ وَظَهْوُورُهَا

فِي الْخَارِجِ لَا تَقْصِيرًا ، نَحْوُ :

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ .. وَ.. كُتِبَ اللَّهُ لِأَعْلَبَرٍ أَنَا وَرُسُلِي .

## ترجمة الحديث:

حضرت میسرہ فجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟

اور ایک روایت میں: آپ کیلئے کب نبوت کو واجب و لازم کیا گیا؟

اور ایک روایت میں ہے: آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی؟ آپ نے ارشاد

فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

آپ کی نبوت کا خارج میں وجوب یا ثبوت اور ظہور مراد لیتے ہیں کیونکہ کتابت کا

لفظ اس بات کیلئے استعمال ہوتا ہے جو واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

مُكْتَبٌ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ .... تم پر روزے فرض کئے گئے۔

مُكْتَبٌ لِلَّهِ لِأَغْلِبَ أَنَا وَرُسُلِي . میں نے لازم کر دیا کہ میں اور

میرے رسول ضرور غالب رہیں گے۔

نفائس الدرر من اخبار سيد البشر صفحہ ۷۰، ۷۱

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۰۶) جلد ۳ صفحہ ۳۸۴

قال الالبانی صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۵۹۶) جلد ۳ صفحہ ۲۰۲

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر صحابیہ میسرۃ الفجر

المواهب اللدنیۃ جلد ۱ صفحہ ۴۱

سورہ بقرہ: ۱۸۳

سورہ مجادلہ: ۲۱

اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں وہ عوالم انوار و ارواح ہوں یا عوالم ظلمات و اشباح ہوں، سے پہلے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ان کی نبوت و رسالت، انکی سیادت، انکی جلالتِ شان اور ان کے قربِ الہی کی شان سمیت پیدا فرمایا یہ اس وقت تھا جبکہ اللہ تعالیٰ نے نہ سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا نہ ان سے دون کو اور نہ ان سے فوق کو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بھی ہمارے نبی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے بڑھ کر عارف محبوب اور قربِ الہی کی نعمت سے سرفراز نہ تھا

إِعْلَمُوا أَنَّ سَيِّدَنَا مُتَمِّبًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ  
الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهُ، وَعَزَّ جَمَالُهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ الْمَرْبُوبُ فَتَحَ مِنْهُ عُيُونَ  
جَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ فَظَهَرَ مِنْهُ أَصْلُ مُمِيتٍ لِلْعَوَالِمِ كُلِّهَا، فَنَظَرَ

الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهُ، وَعَزَّ جَمَالُهُ إِلَى نَفْسِهِ بِهِ فِي جَمِيعِ عَوَالِمِ الْأَنْوَارِ  
وَالْأَرْوَاحِ، وَفِي جَمِيعِ عَوَالِمِ الظُّلُمَاتِ وَالْأَشْبَاحِ، فَظَهَرَتْ نَفْسُ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبُوتِهِ وَرِسَالَتِهِ وَسِيَاقَتِهِ  
وَعَظِيمِ قَدْرِهِ وَجَلَالَةِ قُرْبِهِ مِنْ رَبِّهِ قَبْلَهُ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ آدَمَ وَمَنْ كُنُونَهُ  
وَمَنْ فَوْقَهُ مِنْ جَمِيعِ الْأَكْوَانِ، لِأَنَّهُ لَا أَعْرَفُ وَلَا أَحَبُّ وَلَا أَقْرَبُ مِنْهُ  
إِلَى خَصْرَةِ الْكَبِيرِ الْعَظِيمِ الرَّحْمَنِ .

جان لیجئے کہ ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جب رب جل جلالہ و عز جمالہ نے ارادہ فرمایا کہ اس کا مربوب ہو تو اس نے آپ سے تمام موجودات کے چشمے کھول دیئے تو اس سے ایک اصل ظاہر ہوئی جو تمام جہانوں کیلئے مددگار ہے تو رب تعالیٰ جل جلالہ و عز جمالہ نے اس کے ذریعے اپنی ذات کی طرف دیکھا تمام عالم انوار و ارواح میں اور تمام عالم ظلمات و اشباح میں دیکھا تو سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ذات اقدس اپنی نبوت و رسالت، اپنی سیادت، اپنے عظیم مرتبہ اور اپنے رب تعالیٰ سے قرب کی جلالت شان سے ظاہر ہوئی اس سے پہلے کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام، ان کے کم اور ان کے فوق کو پیدا فرماتا تمام عالمین میں کیونکہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ذات اقدس سے بڑھ کر کوئی اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کرنے والا، اس سے محبت کرنے والا اور کبیر و عظیم رحمان جل جلالہ کے قرب کی دولت سے سرفراز نہ تھا۔

فقیہ عصر یا دیگر اسلاف سیدی وابی  
حضور قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ  
حضور فقیہ عصر زید مجدہ کے وہی عقائد ہیں جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام  
اہلسنت بریلوی قدس سرہ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت  
مولانا سر دار احمد قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء  
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ  
سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَحْمَدُہٗ وَنُکَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی  
حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ .



اما بعد:-

سید العالمین نبی الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے متعلق فقیر کا وہی عقیدہ و نظریہ ہے جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت بریلوی قدس سرہ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سر دار احمد قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی جیسے کہ خود سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنا ارشاد گرامی ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَامُ بَيْنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اَوْ كَمَا قَالَ - صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - .

لہذا میرے احباب و میری اولاد میں سے جس کا عقیدہ اس کے خلاف ہوگا میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا، نہ وہ مجھ سے ملے، نہ میرے پاس آئے۔  
فقط واللہ تعالیٰ الموفق للصواب۔

والسلام

فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہ

۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۴ھ

اس تحریر کا عکس اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي خلقنا من نوره وفضلنا على غيره

أما بعد كبر العالمين نبي الأولين والآخرين صلى الله عليه وسلم

في نبوت كسملني فقر كما هي عقيدة نظم به جود

سید کا اعتراف امام اہلسنت سر پہلوی قدس سرہ ۱۱۰۵

سید کا دندری کھوت اعظم واکرتان حرفت مولانا سر دار احمد قدس سرہ

کا عقیدہ نظم به کہ جب خدا سے اینشاء صلی اللہ علیہ وسلم

اس وقت بھی بے فصل نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام

کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی جیسے کہ خود سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

کا اینا امشاہ گودھی و کنت بینا و آدم بین آدم و

والجسد ارکا قال صلی اللہ علیہ وسلم

لینرا میرے اجباب ویم کی ادھویں سے جس کا عقیدہ

رکھ حروف ہو گا میرا رکھ ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا

نہ وہ ہم سے نہ میرے واسی آئے فقط واللہ تعالیٰ موافق بصواب

فقر الیہ محمد من فقم

۹ جمادی اولیٰ ۱۳۳۵ھ

سیدنا محدث اعظم پاکستان ہمارے بزرگوں کے آقائے  
 نعمت۔ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ۔ کا عقیدہ مبارکہ  
 حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
 اعلان نبوت سے پہلے بھی نبی تھے بلکہ آپ پیدائشی نبی تھے بلکہ  
 آپ عالم ارواح میں بھی نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے

الْأَظْهَرُ أَنَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - كَانَ نَبِيًّا بَعَثَ  
 الْوَلَاةَ وَقَبْلَ الْوَلَاةِ مِنْ عَالَمِ الْأَرْوَاحِ ، وَلَكِنْ ظَهَرَ نَبُوتُهُ  
 وَرَسَالَتُهُ عِنْدَ النَّاسِ بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ .

اظهار بات یہ ہے کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ولادت طیبہ کے

بعد سے ہی نبی تھے بلکہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ولادت باسعادت سے پہلے عالم ارواح میں بھی نبی تھے لیکن آپ کی نبوت و رسالت اس جہاں کے لوگوں کیلئے آپ کی ظاہری عمر پاک کے چالیس سال بعد باذن اللہ تعالیٰ ظاہر ہوئی۔

-☆-

حضور محدث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر کا عکس اگلے صفحہ پر ملا حظہ ہو۔





حکیم الامتہ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی  
نبوت نہ زمانہ سے مقید ہے، نہ جگہ کے ساتھ اور نہ ہی کسی قوم  
کے ساتھ بلکہ آپ ساری مخلوق کے رسول ہیں

یعنی پھر اے پیغمبرو! تمہارے زمانہ میں وہ رسول مطلق حبیب مختار جناب احمد مجتبیٰ  
محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ تشریف لے آئیں جن کی نبوت نہ زمانہ  
سے مقید ہے نہ جگہ سے نہ کسی قوم سے بلکہ ساری خلقت کے رسول ہیں۔



حکیم الامتہ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کے نبی ہیں اور تمام رسولان  
عظام۔ علیہم السلام۔ آپ کے امتی ہیں

یہ ہی آیت کریمہ جس سے معلوم ہوا کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
نبیوں کے بھی نبی ہیں اور سارے پیغمبر آپ کے امتی۔

حکیم الامتہ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

سیدنا آدم علیہ السلام جب روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حقیقتاً نبی تھے نہ کہ صرف علم الہی میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَتَى وَجِبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ ؟ قَالَ :  
وَأَمَّامُ بَيْنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . - رواه الترمذی -

یعنی جب کہ حضرت آدم کے جسم میں روح پھونکی نہ گئی تھی اس وقت ہم نبی تھے۔ اس حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ہم علم الہی میں نبی تھے کہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ہم نبی ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ تو تمام انبیاء کرام کی نبوت کو جانتا تھا پھر اس میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیت کیا۔

مرآة شرح مشکاة جلد ۸ صفحہ ۲۰



حکیم الامت سیدنا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو نفس علم غیب تو ولادت سے پہلے ہی  
عطا ہو چکا تھا کیونکہ آپ ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ  
الْمَاءِ وَالطِّينِ اور نبی کہتے ہی اس کو ہیں جو غیب کی خبر رکھے۔

حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
سیدنا آدم علیہ السلام جب آب و گل میں تھے حضور سیدنا نبی کریم  
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے

اور حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت نبی ہیں جبکہ آدم علیہ  
السلام آب و گل میں ہیں خود فرماتے ہیں:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَّمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ

اس وقت حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں بشر نہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح میں وصفِ نبوت سے متصف تھے یا درہے جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہو روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں ہے یا انسانیت کیلئے اولادِ آدم ہونا ضروری نہیں سیدہ حواء انسان ہیں اولادِ آدم نہیں اسی طرح وہ مخلوق جو جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان تو ہوگی لیکن اولادِ آدم نہیں

یہاں مرقات نے فرمایا کہ یہ حدیث مختلف الفاظ سے مروی ہے چنانچہ ابن سعد نے اور ابو نعیم نے حلیہ میں طبرانی نے کبیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یوں روایت کی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآمَمٌ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

امام احمد نے اور بخاری نے اپنی تاریخ میں اور حاکم نے اور ابو نعیم نے دلائل میں

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کی:

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ .

ہم پیدائش میں تمام نبیوں سے پہلے ہیں، بعثت میں سب کے بعد۔ دانہ سب سے پہلے زمین میں جاتا ہے اور آخر میں وہی دانہ نمودار ہوتا ہے۔

ہم نے عرض کیا ہے:

باغ رسالت کی ہیں جڑ اور ہیں بہار آخری

مبدأ جو اس گلشن کے تھے وہ منتہی یہ ہی تو ہیں

خیال رہے کہ جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہوں اور انسانی سلسلہ حضرت آدم سے شروع ہوتا ہے۔ روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں لہذا اس فرمان عالی پر یہ اعتراض نہیں کہ نبی انسان ہونے چاہئیں اس وقت حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ صفت انسانیت سے موصوف نہ تھے یا یوں کہو کہ انسانیت کیلئے اولاد آدم کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

حضرت بی بی حوا انسان ہیں مگر اولاد آدم نہیں یوں ہی جو مخلوق جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جاوے گی وہ انسان ہوگی مگر اولاد آدم نہ ہوگی لہذا اس وقت بھی حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انسانیت کی صفت سے موصوف تھے۔

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے مدرسہ  
سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام تعلیم پا کر دنیا میں تشریف لاتے رہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ  
اللَّهِ! كَيْفَ عَلِمْتَ أَنَّكَ نَبِيٌّ حَتَّى اسْتَيْقَنْتَ ؟ فَقَالَ :  
يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ! أَتَانِي مَلَكٌ ، وَأَنَا بَبْغُضِ بَطْنَاءِ مَكَّةَ ، فَوَقَعَ  
أَحَدُهُمَا بِالْأَرْضِ ، وَكَانَ الْآخَرُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، فَقَالَ  
أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : أَهْوَوْ هُوَ ؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ زَنْهُ بِرَجُلٍ ، فَوُزِنَتْ بِهِ  
فَوُزِنَتْهُ ، ثُمَّ قَالَ : فَرَنْهُ بِعَشْرَةٍ ، فَوُزِنَتْ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : زَنْهُ  
بِمِئَةِ فَوُزِنَتْ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : زَنْهُ بِأَلْفٍ فَوُزِنَتْ بِهِمْ  
فَرَجَحْتُهُمْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَنْتَشِرُونَ عَلَيَّ مِنْ خِفَّةِ الْمِيزَانِ ، قَالَ :

فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : لَوْ وَزَنْتَهُ بِأَمْنَتِهِ لَرَجَحْتَهُ .

روایت ہے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیسے جانا کہ آپ اللہ کے نبی ہیں حتیٰ کہ آپ نے یقین کر لیا تو فرمایا:

اے ابوذر! میرے پاس دو فرشتے آئے جبکہ میں مکہ کے بعض پتھر لیے علاقہ میں تھا تو ان میں سے ایک تو زمین کی طرف آ گیا اور دوسرا آسمان و زمین کے درمیان رہا تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا:

کیا یہ وہی ہیں؟ اس نے کہا: ہاں، اس نے کہا کہ انہیں ایک آدمی سے تولو میں اس سے تولا گیا تو میں وزنی ہوا پھر اس نے کہا: انہیں دس سے تولو تو میں ان سے تولا گیا تو میں ان پر وزنی ہوا پھر اس نے کہا کہ انہیں سو سے تولو تو میں ان سے تولا گیا تو میں ان پر بھاری ہوا پھر وہ بولا انہیں ہزار سے تولو تو میں ان سے تولا گیا تو میں ان پر بھاری ہو گیا گویا کہ میں انہیں دیکھ رہا ہوں کہ وہ پلہ ہلکا ہونے کی وجہ سے مجھ پر گرے پڑتے ہیں تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اگر تم انہیں ان کی پوری امت سے تولو تو بھی یہ سب پر بھاری ہوں گے۔

-☆-

مسند الدارمی  
قال المحقق  
رقم الحدیث (۱۴)  
استادہ احمد بن عبد الجبار قال ابن حجر و لكن ساءه للسيرة صحیح  
جلد ۱ صفحہ ۱۶۴

## شرح حدیث:

یعنی حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے دنیا میں آ کر اپنی نبوت یہاں کے کس سبب سے پہچانی لہذا یہ سوال ان احادیث کے خلاف نہیں جن میں ہے کہ ہم اس وقت نبی تھے جب آدم علیہ السلام آب و گل میں تھے یا بچپن شریف میں ہم کو شجر و حجر سلام کرتے تھے۔ آپ کی نبوت کا اعلان آپ کی ولادت پاک سے پہلے ہو چکا تھا۔ دنیا بھرنے آپ کو نبی جان لیا تھا پڑھو وہ معجزات جو حمل شریف اور ولادت پاک کے وقت تمام دنیا میں ظاہر ہوئے۔ رب فرماتا ہے:

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ .

انسان اپنے بیٹے کو اس کی ولادت سے پہلے ہی جانتا ہے۔

یعنی کیا یہ وہ ہی نبی ہیں جن کا اعلان فرشتوں میں کیا جا چکا ہے جن پر ایمان لانے کا عہد و پیمان نبیوں سے ہمارے سامنے لیا جا چکا ہے، جن کی دعائیں جناب خلیل نے مانگی، جن کی بشارتیں جناب مسیح نے دی ہیں، جن کے مدرسہ میں سارے نبی تعلیم پا کر دنیا میں آتے رہے جو آگے چل کر سارے جہان کا سہارا مومنوں کی آنکھوں کا تارا ہوں گے وغیرہ وغیرہ۔

علامہ نور بخش تو کلی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی  
روح پاک کو عالم ارواح میں وصف نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا تھا

اور عالم ارواح ہی میں اس روح سراپا نور کو وصف نبوت سے سرفراز فرمایا چنانچہ  
ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ سے پوچھا  
کہ آپ کی نبوت کب ثابت ہوئی؟ آپ نے فرمایا:  
وَأَمَّا بَيِّنَةُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

یعنی میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم۔ علیہ السلام۔ کی روح نے جسم سے تعلق نہ  
پکڑا تھا۔

-☆-

سیرت رسول عربی صفحہ ۱۳ فرید بک شال



صدر الشریعت سیدنا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
کو ملا تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم۔ کے امتی ہیں اس لئے آپ نبی الانبیاء ہیں

سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ملا، حضور  
۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نبی الانبیاء ہیں اور تمام انبیاء حضور۔ فداہ ابی وامی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے امتی ہیں۔ سب نے اپنے اپنے عہدِ کریم میں حضور۔ فداہ ابی وامی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نیابت میں کام کیا۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
ازل سے ابد تک، ارض و سما میں، اولیٰ و آخرت میں، دنیا و دیں میں  
روح و جسم میں، چھوٹی یا بڑی، بہت یا تھوڑی جو نعمت کسی کو ملی یا ملتی ہے  
یا ملے گی وہ سب حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم۔ کی بارگاہ جہاں پناہ سے بڑی، بڑی ہے اور ہمیشہ بڑی رہے گی

قَالَ عَزَّ مَجْدُهُ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

اے محبوب! ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔  
عالم ماسوی اللہ کو کہتے ہیں جس میں انبیاء و ملائکہ سب داخل تو لا جرم حضور پر نور سید  
المرسلین۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ان سب پر رحمت و نعمت رب الارباب

تجلی البقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۱۸

ہوئے اور وہ سب حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی سرکار عالم مدار سے بہرہ مند و فیضاب، اس لئے اولیائے کاملین و علمائے کاملین تصریح فرماتے ہیں کہ ازل سے ابد تک ارض و سما میں، اُولیٰ و آخرت میں، دنیا و دین میں، روح و جسم میں، چھوٹی یا بڑی، بہت یا تھوڑی جو نعمت و دولت کسی کو ملی یا اب ملتی ہے یا آئندہ ملے گی، سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ جہاں پناہ سے بنی اور بڑتی ہے اور ہمیشہ بڑے گی۔

كَمَا بَيَّنَّا لِلَّهِ تَعَالَى فِي رِسَالَتِنَا سُلْطَنَةُ الْمُصْطَفَى  
فِي مَلَكُوتِ كُلِّ الْوَرَى . ۱

نبوت بھی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں اعظم نعمت ہے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
اول النبیین بھی ہیں اور آخر النبیین بھی ہیں

فتح باب نبوت پہ بے حد درود  
ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام

سیدنا علیؑ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
سیدنا آدمؑ۔ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ حضور سیدنا نبی کریمؐ۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو یوں یاد کرتے اے ظاہر میں  
میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ

اسی لئے جب ابوالبشر آدمؑ تمہیں یاد کرتے یوں کہتے:  
يَا ابْنِي صُورَةً وَاَبِي مَعْنًى .  
اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت و رسالت  
کا زمانہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے اور  
کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيِّنُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اپنے حقیقی معنی میں  
ہے

امام علامہ تقی المملۃ والدین ابوالحسن علی بن عبدالکافی سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اس  
آیت کی تفسیر میں ایک نفس رسالہ التَّغْظِيْمُ وَالْمَنَّةُ فِي التَّوْحِيدِ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّہ  
لکھا اور اس میں آیت مذکورہ سے ثابت فرمایا کہ ہمارے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم۔ سب انبیاء کے نبی ہیں اور تمام انبیاء و مرسلین اور ان کی امتیں سب حضور۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے امتی۔ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
نبوت و رسالت زمانہ سیدنا ابوالبشر علیہ الصلاۃ والسلام سے روز قیامت تک جمیع خلق اللہ کو  
عام شامل ہے اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد:

کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيِّنُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اپنے معنی حقیقی پر ہے۔

تجلی الیقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۱۵

امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
کی رسالت تمام اولین و آخرین کو حاوی ہے

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی رسالت زمانہ بعثت سے مخصوص  
نہیں بلکہ اولین و آخرین سب کو حاوی۔

سیدنا علی حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت  
 حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے نبوت  
 ثابت ہو چکی تھی بلکہ جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے حضرت محمد مصطفیٰ۔ فداہ  
 ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اسکے رسول ہیں

ترمذی جامع میں فائدہ تحسین واللفظ لہ اور حاکم و بیہقی و ابونعیم ابوصیریہ رضی اللہ عنہ  
 سے اور احمد مسند اور بخاری تارخ میں اور ابن سعد و حاکم و بیہقی ابونعیم میسرۃ الفجر رضی اللہ عنہ  
 سے اور بزار و طبرانی و ابونعیم عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابونعیم بطریق ضابحی امیر  
 المؤمنین عمر الفاروق الاعظم رضی اللہ عنہ اور ابن سعد ابن ابی الجعد و مطرف بن عبد اللہ بن  
 الشخیر و عامر رضی اللہ عنہم سے باسانید متبانیہ والفاظ متقاربہ راوی حضور پر نور سید المرسلین



- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے عرض کی گئی:

مَتَدَّ وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ؟ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -

کیلئے نبوت کس وقت ثابت ہوئی؟ فرمایا:

وَأَمَّهُمْ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . جبکہ آدم درمیان روح اور جسد کے تھے۔

جل الحفظ امام عسقلانی نے کتاب الاصابہ میں حدیث میسرہ کی نسبت فرمایا سندہ

قوی..... الخ

آدم سروتن بہ آب و گل داشت کو حکم بہ ملک جان و دل برداشت

اس لئے اکابر علماء تصریح فرماتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے محمد - فداہ ابی وامی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس کے رسول ہیں۔ ۱۔

سیدنا علیؑ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریمؐ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -  
 کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور تمام لوگوں کیلئے بشیر و نذیر بنا کر  
 بھیجا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کا سینہ مبارک کشادہ کر دیا اور آپؐ کے ذکر کو  
 بلند کر دیا اور آپؐ کو باب رسالت کا فاتح اور دور نبوت کا خاتم بنایا

ابن جریر، ابن مردویہ، ابن ابی حاتم، بزار، ابویعلیٰ، بیہقی بطریق ابوالعالیہ حضرت  
 ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے معراج کی حدیث طویل میں راوی، انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام  
 نے اپنے رب کی حمد و ثناء کی اور اپنے فضائل جلیلہ کے خطبے پڑھے سب کے بعد حضور پر نور  
 خاتم النبیین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:

كُلُّهُمْ أَثْنَىٰ عَلَىٰ رَبِّهِ وَابْنِي مُثْنَىٰ عَلَىٰ رَبِّي ، الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي أَرْسَلَنِي رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَكَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنْزَلَ  
عَلَيَّ الْفُرْقَانَ فِيهِ تَبْيَانٌ لِّكُلِّ شَيْءٍ وَجَعَلَ أُمَّتِي خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ  
لِلنَّاسِ وَجَعَلَ أُمَّتِي أُمَّةً وَسَطًا وَجَعَلَ أُمَّتِي هُمُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَشَرَحَ  
لِي صَدْرِي وَوَضَعَ عَنِّي وَزْرِي وَرَفَعَ لِي كُفْرِي وَجَعَلَنِي فَاتِحًا  
وَخَاتِمًا .

تم سب نے اپنے رب کی ثنا کی اور اب میں اپنے رب کی ثنا کرتا ہوں، حمد اس  
خدا کو جس نے مجھے تمام جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور کافہ ناس کا رسول بنایا خوشخبری دیتا  
اور ڈر سناتا اور مجھ پر قرآن اتارا اس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور میری امت سب  
امتوں سے بہتر اور امت عادل اور زمانہ میں مؤخر اور مرتبہ میں مقدم کی اور میرے لئے میرا  
سینہ کھول دیا اور مجھ سے میرا بوجھ اتار لیا اور میرے لئے میرا ذکر بلند فرمایا اور مجھے فاتح باب  
رسالت و خاتم دور نبوت کیا۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور  
 سیدنا علامہ شمس الدین ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ خاتم النبیین ہیں  
**قَائِمُ الْغُرِّ الْمُحَبَّلِيُّ** ہیں، تمام انبیاء و مرسلین کے سردار ہیں آپ  
 اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان  
 تھے، آپ مومنوں پر رؤوف ہیں اور گناہگاروں کیلئے شفیع۔ شفاعت کرنے  
 والے۔ ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام مخلوق کی طرف رسول بنایا ہے

علامہ شمس الدین ابن الجوزی اپنے رسالہ میلاد میں ناقل حضور سید المرسلین۔ فداہ  
 ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے حضرت جناب مولیٰ المسلمین علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ  
 وجہہ الکریم سے فرمایا:

يَا أَبَا الْكَسْرِ ! إِنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُهُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ  
وَقَائِمُ الْغُرِّ الْمُتَجَلِّيْنَ وَسَيِّدُ جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ الَّذِي تَنَبَّأَ  
وَأَكْمُ بَيِّنِ الْمَاءِ وَالطَّلِيْهِ رُوُوْفُهُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شَفِيْعُهُ لِلْمُذْنِبِيْنَ أَرْسَلَهُ  
اللَّهُ إِلَى كَافَّةِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ .

اے ابوالحسن! بے شک محمد - فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رب العالمین کے  
رسول ہیں اور پیغمبروں کے خاتم اور روشن رواور روشن دست و پا والوں کے پیشوا تمام انبیاء  
مرسلین کے سردار، نبی ہوئے جبکہ آدم آب وگل میں تھے مسلمانوں پر نہایت مہربان  
گناہگاروں کے شفیع اللہ تعالیٰ نے انہیں تمام عالم کی طرف بھیجا۔

سیدنا علیؑ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور

سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریمؐ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت بخشی اور جبریل امین نے آپ کو **السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلُ ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰخِرُ ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ظَاہِرُ ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاطِلُ** کے مبارک الفاظ سے سلام کیا

علامہ فاضل علی قاری شرح شفاء میں علامہ تلمسانی سے ناقل، ابن عباس رضی اللہ

عنہما نے روایت کی: حضور سید المرسلینؐ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:

جبریل نے آ کر مجھے یوں سلام کیا **السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلُ ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰخِرُ ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ظَاہِرُ ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاطِلُ** .

میں نے کہا کہ اے جبریل یہ تو خالق کی صفتیں ہیں مخلوق کو کیونکر مل سکتی ہیں، عرض کی: میں نے خدا کے حکم سے حضور کو یوں سلام کیا ہے اس نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ان صفتوں سے فضیلت اور تمام انبیاء و مرسلین پر خصوصیت بخشی ہے۔ اپنے نام و صفت سے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے نام و صفت مشتق فرمائے ہیں، حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا اول نام رکھا کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سب انبیاء سے آفرینش میں مقدم ہیں اور آخر اس لئے کہ ظہور میں سب سے مؤخر اور آخر امم کی طرف خاتم الانبیاء ہیں اور باطن اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے باپ آدم کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ساق عرش پر سرخ نور سے اپنے نام کے ساتھ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نام لکھا اور مجھے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر درود بھیجنے کا حکم دیا میں نے ہزار سال حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر درود بھیجی یہاں تک کہ حق جل و علانے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو مبعوث کیا، خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلا تے اور چراغ تاباں اور ظاہر اس لئے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نام رکھا کہ اس نے اس زمانہ میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام ادیان پر غلبہ دیا اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا شرف و فضل سب آسمان و زمین پر آشکارا کیا تو ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر درود نہ بھیجی۔ اللہ تعالیٰ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا رب محمود ہے اور حضور

- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - محمد اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا رب اول و آخر و ظاہر و باطن ہے اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اول و آخر و ظاہر و باطن ہیں - یہ عظیم بشارت سن کر حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنِيْ عَلٰی جَمِيعِ النَّبِيِّينَ حَتّٰى فِيْ اِسْمِيْ وَصِفَتِيْ.

حمد اس خدا کو جس نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی یہاں تک کہ میرے نام و صفت میں۔

هَكَذَا نَقَلَ وَقَالَ رَوَى التَّلْمَازَنِيُّ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ وَظَاهِرُهُ أَنَّهُ خَرَجَهُ بِسَنَدِهِ إِلَى أَبِي عَبَّاسٍ فَإِنَّ ذَلِكَ يَكُنُّ عَلَيْهِ رَوَى كَمَا فِي الرَّزَقَانِيِّ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ .



سیدنا علیؑ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریمؐ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سید العالمین ہیں  
رسول رب العالمین ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو رحمۃً للعالمین بنایا ہے

ابن ابی شیبہ و ترمذی بہ افادہ تحسین اور حاکم بہ تصریح تصحیح اور ابو نعیم و خرائطی ابو موسیٰ  
اشعری رضی اللہ عنہ سے راوی ابوطالب چند سرداران قریش کے ساتھ ملک شام کو گئے۔  
حضور پر نورؐ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہمراہ تشریف فرما تھے جب صومعہ راہب  
یعنی بھیرا کے پاس اترے، راہب صومعہ سے نکل کر ان کے پاس آیا اور اس سے پہلے جو یہ  
قافلہ جاتا تھا، راہب نہ آتا نہ اصلاً ملتفت ہوتا، اب کی بار خود آیا اور لوگوں کے بیچ گزرتا ہوا  
پُر نورؐ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تک پہنچا۔ حضور اقدسؐ فداہ ابی و امی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم۔ کا دست مبارک تھام کر بولا:

هَذَا سَيِّدُ الْعَالَمِينَ هَذَا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَبْعَثُ اللَّهُ

## رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ .

یہ تمام جہان کے سردار ہیں یہ رب العالمین کے رسول ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں تمام عالم کیلئے رحمت بھیجے گا۔

سردارانِ قریش نے کہا: تجھے کیا معلوم ہے کہا جب تم اس گھاٹی سے بڑھے کوئی درخت و سنگ نہ تھا جو سجدے میں نہ گرے اور وہ نبی کے سوا دوسرے کو سجدہ نہیں کرتے اور میں انہیں مہرِ نبوت سے پہچانتا ہوں، ان کے استخوانِ شانہ کے نیچے سیب کے مانند ہے پھر راہب واپس گیا اور قافلہ کیلئے کھانا لایا، حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تشریف نہ رکھتے تھے۔ آدمی طلب کو گیا تشریف لائے ابرسر پر سایہ گستر تھا، راہب بولا:

اُنْظُرُوا عَلَيْهِ غَمَامَةٌ تُظِلُّهُ . وہ دیکھو ابران پر سایہ کئے ہے۔

قوم نے پہلے سے درخت کا سایہ گھیر لیا تھا حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے جگہ نہ پائی دھوپ میں تشریف رکھی، فوراً پیڑ کا سایہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر جھک آیا، راہب نے کہا:

اُنْظُرُوا إِلَى فِي الشَّجَرَةِ مَالَهُ إِلَيْهِ .

وہ دیکھو پیڑ کا سایہ ان کی طرف جھکتا ہے۔

شیخ محقق نے لمعات میں فرمایا:

امام ابن حجر عسقلانی اصابہ میں فرماتے ہیں:

رجالہ ثقات، اس حدیث کے راوی سب ثقہ ہیں۔

تجلی البقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۹۵

امام اہلسنت سیدنا علیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ میں اس وقت بھی نبی تھا  
 جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اپنے حقیقی معنی پر ہے  
 اور کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اکابر علماء شریعت کے  
 نزدیک بھی اپنے حقیقی معنی پر ہے۔

امام اہل سنت سیدنا علیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے محمد۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم۔ اس کے رسول ہیں

ترمذی جامع میں فائدہ تحسین واللفظ لہ اور حاکم و بیہقی و ابو نعیم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
سے اور احمد مسند اور بخاری تاریخ میں اور ابن سعد و حاکم و بیہقی و ابو نعیم میسرۃ الفجر رضی اللہ عنہ  
سے اور بزار طبرانی و ابو نعیم عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو نعیم بطریق صناعی امیر  
المؤمنین عمر الفاروق الاعظم رضی اللہ عنہ اور ابن سعد و ابن ابی الجداء و مطرف بن عبد اللہ  
بن الشخیر و عامر رضی اللہ عنہم سے باسانید متباينہ و الفاظ متقاربہ راوی حضور پر نور سید المرسلین  
۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے عرض کی گئی:

مَتَى وَجِبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ؟

حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے نبوت کس وقت ثابت ہوئی؟ فرمایا:

### وَأَنَّهُم بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

جبکہ آدم درمیان روح اور جسد کے تھے۔ جبکہ الحفظ امام عسقلانی نے کتاب الاصابۃ میں حدیث میسرہ کی نسبت فرمایا:  
سندہ قوی، اسی لئے اکابر علماء تصریح فرماتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے محمد  
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس کے رسول ہیں۔

تصریحات از حضرت مفتی نذیر احمد سیالوی زیدہ مجددہ بحوالہ

فتاویٰ رضویہ از اعلیٰ حضرت امام اہل سنت جلد ۳۰ صفحہ ۱۴۹، ۱۵۰

امام المتکلمین سیدنا تقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی  
سیدنا علیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک  
بھی وصفِ نبوت سے متصف تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور  
جسم کے درمیان تھے آپ اس وقت بھی خارج میں نبی تھے

شیخ تقی الدین سبکی فرماتے ہیں:

اس روایت سے معنی دو حدیث کے حل ہوئے ایک بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ  
كَافَّةً کہ میں کافۃً اہل زمان و من بعدہم میں منحصر جانتا تھا اب معلوم ہوا کہ تمام اولین  
و آخرین مراد ہیں دوسرے كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَامًا بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ کہ میں اس  
نبوت کو صرف

علم الہی میں سمجھتا تھا اب ثابت ہوا کہ خارج میں بھی ہے۔

تنبیہ:

یہاں سے معلوم ہوا کہ روح از وجود باوجود بھی متصف برسالت تھی اور بعد انتقال کے بھی متصف ہے۔

سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس وقت بھی  
پیغمبر تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم میں روح نہ پھونکی گئی تھی

ایک بار مولیٰ علی سے فرمایا:  
اے ابوالحسن! بیشک محمد رسول رب العالمین اور خاتم النبیین اور قائد الغر المحجلین اور  
سرور تمام انبیاء و مرسلین کا ہے۔ میں پیغمبر تھا اور آدم درمیان مٹی اور پانی کے۔



## سیدنا تقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک الاول اور الآ خر کا پرتو حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ پر پڑا تو آپ کی نبوت و رسالت بھی محیط  
ہے آپ ہی اول النبیین ہیں اور آپ ہی آخر النبیین اور خاتم النبیین ہیں  
علاوہ بریں جس طرح پہلا اسم یعنی اول ایک اسم الہی کی مظہریت پر دلالت کرتا  
ہے اس اسم یعنی آخر سے دوسرے اسم کی مظہریت ثابت ہوتی ہے اور ان دونوں کے اجتماع  
سے ایک معنی عجیب پیدا ہوتے ہیں کہ جس طرح پروردگار سب شیء کو محیط ہے کہ اول بھی  
وہی ہے اور آخر بھی وہی ہے۔ اسی طرح بہ سبب اس کے کہ ایک پرتو اس احاطہ کا اس جناب  
پر بھی وہ جناب بھی نبوت و رسالت کو محیط ہے کہ اول النبیین بھی وہی ہیں اور آخر النبیین اور  
خاتم النبیین بھی وہی ہیں۔

سرور القلوب بذکر المحبوب صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۲۵۱

شیخ المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح  
میں بالفعل نبی تھے نہ کو صرف علم الہی میں

پس وے صلی اللہ علیہ وسلم نبی مرسل بود در آں عالم بالفعل در خارج نہ در علم الہی فقط۔  
مزید فرمایا:

انبیاء دیگر در علم الہی بودند در خارج۔

پس حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس عالم۔ عالم ارواح۔ میں بھی  
بالفعل نبی مرسل تھے یہ نہیں کہ صرف علم الہی میں تھے۔

اور دیگر انبیاء کرام۔ اس عالم، عالم ارواح میں۔ علم الہی میں نبی تھے نہ کہ خارج میں۔

مدارج النبوت جلد ۲ صفحہ ۳

مدارج النبوت جلد ۱ صفحہ ۸۴

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پیدائشی نبی ہیں آپ کی  
ولادت کے وقت اور ایام رضاعت میں عجائب کا ظہور ہوا

وسماع ہوا تف صارخہ نبوت وصفات وے صلی اللہ علیہ وسلم وآنچہ نقل کردہ شدہ  
است در اخبار مشہورہ از ظہور عجائب در وقت ولادت شریف وایام حضانت وبعداز وے  
تازمان بعث وظہور۔

آپ کی ولادت شریف کے وقت ہوائف غیبیہ نے پکار پکار کر آپ کی نبوت اور  
آپ کے اوصاف جمیلہ کو مشتہر کیا، اخبار مشہورہ۔ احادیث مشہورہ۔ میں وہ عجائبات مذکور  
ہیں جو آپ کی ولادت کے وقت اور رضاعت کے ایام اور بعثت تک ظہور پذیر ہوئے۔

## سیدنا عبدالحق محدث دہلوی شیخ المحققین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

آنکہ تدلی نجوم و تساقط کواکب و شہب واقع شدہ ہواں استدلال بلیل نتواں  
کرد زیرا کہ زمان نبوت و ولادت زمان ظہور خوارق عادات است پس تواند کہ سقوط نجوم  
در نہار باشد۔ واللہ اعلم

نجوم کا نیچے آنا اور کواکب کا گرنا اور شہاب کا مارا جانا اس بات کی دلیل نہیں کہ  
آپ۔ فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ولادت طیبہ رات کو ہوئی ہے اس لئے کہ یہ  
نبوت و ولادت کا زمانہ ہے جس میں خوارق عادات کا ظہور ہوا ہے پس ممکن ہے ستاروں  
کے گرنے کا واقعہ دن میں ہو۔  
واللہ اعلم۔

سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے خواب میں کہا گیا کہ آپ کے پیٹ میں  
افضل الخلاق اور پیغمبر خدا۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہے

و خواب دیدن آمنہ پیش از ولادت بود کہ در خواب آمد و گفت کہ مے دانی تو کہ  
حامل شدہ بہ بہترین امت و پیغمبر خدا۔

آپ کی ولادت طیبہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے پہلے حضرت آمنہ  
رضی اللہ عنہا۔ نے خواب دیکھا کہ آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ آپ کو علم ہے کہ آپ  
حاملہ ہو گئی ہیں اور یہ حمل افضل الخلاق اور پیغمبر خدا کا ہے۔

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس وقت بھی نبی تھے جب  
سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ روح اور جسم کے درمیان تھے اور حضرات انبیاء کرام علیہم  
السلام کی ارواح مبارکہ آپ کی روح مقدسہ کے انوار سے مستفیض ہو رہی تھیں

حضور اکرم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی سب سے اعلیٰ و اکمل فضیلت  
یہ ہے کہ حق تبارک و تعالیٰ نے آپ کی روح پر نور کو ساری مخلوق کی ارواح سے پہلے پیدا فرما  
کر تمام مکونات کی روحوں کو آپ کی روح سے تخلیق فرمایا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے  
جب حضرت آدم علیہ السلام ہنوز روح و جسد کے درمیان تھے جیسا کہ ترمذی نے حضرت  
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور عالم ارواح میں بھی انبیاء علیہم السلام کی ارواح  
مقدسہ کو آپ کی روح پر انوار نے مستفیض فرمایا۔

مدارج النبوة حصہ اول صفحہ ۲۲۱ مدینہ پبلیشنگ کمپنی کراچی

حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
اگر یہ کہا جائے کہ حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم عالم ارواح میں  
صرف علم الہی میں نبی تھے تو اس کا کیا فائدہ تمام انبیاء کرام علم الہی میں تھے

وَتَبَيَّنَ ذَلِكَ بِأَنَّهُ لَوْ قِيلَ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى  
وَأَدَمُ بَيِّنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ لَمْ يَكُنْ فِي التَّخْصِصِ عَلَى قَوْلِهِ كُنْتُ  
نَبِيًّا الْحَبِيبُ فَابْتَدَأَتْ لَهُمْ مُسْتَوَرَّعَةٌ فِي ذَلِكَ فَتَغَيَّرَ تَقْرِيرُهُ  
عَلَى مَا فَكَّرْنَا .

اس حدیث کو آپ کے نبی بالفعل ہونے پر محمول کرنے کا سبب یہ ہے کہ اگر یہ کہا جائے  
کہ آنحضرت۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ کے علم میں نبی تھے جبکہ آدم علیہ السلام  
پانی اور کچھڑ کے درمیان تھے تو آپ کے اس وقت میں نبی ہونے کی تخصیص اور تصریح کا کوئی عظیم  
فائدہ نہیں ہو سکتا کیونکہ سبھی انبیاء علیہم السلام علم الہی میں نبی ہونے کے اعتبار سے آپ کے ساتھ  
مساوی اور برابر تھے لہذا اس حدیث کی یہی تشریح اور تفسیر متعین ہو گئی جو ہم نے ذکر کی ہے۔

سیدنا الیاس نبی اللہ علیہ الصلاۃ والسلام ایام حج میں اپنی پشت سے  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے لَبَّيْكَ  
اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کی آواز سنا کرتے تھے

شیخ محقق رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں نقل فرمایا:  
آوردہ اند کہ وے از صلب خود آواز تلبیہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم می شنید۔ صلی اللہ علیہ  
وسلم۔ حج

سیدنا الیاس علیہ السلام موسم حج میں اپنی پشت سے رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے تلبیہ کی آواز سنا کرتے تھے جو تلبیہ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم۔ حج کے موقع پر کہا کرتے تھے۔



شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں اعلان نبوت  
سے پہلے کسی گزشتہ نبی علیہ السلام کی شریعت کی پیروی نہ کرتے تھے بلکہ اللہ  
تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا نور آپ کے دل انور پر نازل ہوتا تھا

و ظاہر آنست کہ از جانب حق نور رشد و ہدایت در دل می تافتہ بود کہ بداں مقرب  
و مرضی در گاہ بعمل مے آید بے اتباع شریعتے۔

ظاہر یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا ایک نور آپ کے قلب اطہر  
میں تاباں تھا جس کی بدولت آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ایسی عبادت کرتے  
تھے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ احدیت میں قریب کرنے والی اور پسندیدہ تھی آپ کسی بھی شریعت  
کے پیروکار نہ تھے۔

برکتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی الہند سیدنا  
 شاہ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ  
 اللہ تعالیٰ نے تمام عطائیں بشمول نبوت کے حضور - فداہ ابی وامی  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وجودِ عنصری سے پہلے ہی عطا فرمادی تھیں

وَذَكَرْنَا مَا عَظَيْنَاكَ بِلَفْظِ ماضی نہ بلفظِ مستقبل کہ گوید نِعْمَ عَلَیْكَ دلالت دارد  
 بر آنکہ این عطا حاصل شدہ است پیش از وجود عنصری وی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانکہ گفت  
 كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَامُ بَيْنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ گویا گفت یا محمد مہیا ساختیم ما اسباب  
 سعادت ترا برائے تو پیش از دخول تو در دائرہ وجود پس چگونہ مہمل میگذا دیم ترا بعد از وجود تو و  
 اشتغال تو بعبادت و ندادیم ترا این فضل عمیم از جہت طاعت و عبادت تو بلکہ بجز فضل و احسان  
 از غیر موجب و بی سبب کہ حاصل معنی اختیار است -

مدارج النبوت فارسی جلد اول صفحہ ۷۷

اور یہ کہ انا اعطینا ک۔ بے شک ہم نے آپ کو عطا فرمایا۔ کو لفظ ماضی سے ذکر فرمایا اور لفظ مستقبل یعنی سنعتیک۔ عنقریب آپ کو عطا فرمائیں گے۔ نہ فرمایا تا کہ اس پر دلالت کرے کہ یہ تمام عطائیں قبل از وجود عنصری آپ کو حاصل ہو چکی ہیں جیسا کہ فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَامُ بَيْتِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جب کہ آدم روح و جسم کے درمیان تھے۔  
گویا کہ حق تعالیٰ کہتا ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کیلئے تمام اسباب سعادت، آپ کے دائرہ وجود میں داخل ہونے سے پہلے ہم نے عطا فرمادیئے ہیں تو اب آپ کو بعد از وجود کیسے بے عطا چھوڑیں گے رہا آپ کا عبادت میں مشغول رہنا تو یہ فضل عمیم آپ کی طاعت و عبادت کے سلسلے میں نہیں دیا گیا ہے بلکہ بغیر وجوب اور بے سبب، محض فضل و احسان ہے یہی اجتباء۔ برگزیدگی۔ کے معنی کا حاصل ہے۔

محدث کبیر سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے  
کمالات ظاہر و باہر تھے، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مقدس آپ  
سے فیض لیتی تھیں اس وقت حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خارج  
میں نبی تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج میں نہ تھی

اگر گویند کہ ہمہ انبیاء را بلکہ ہمہ مردم را ہر چہ دادند پیش از وجود عنصری ایشان دادہ  
اند و نصیب کردہ اند پس فضل باں شود کہ ایشانرا بیشتر دادند از دیگران نہ پیشتر؟ جوابش آنکہ  
میگویند کہ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و کمالات وی صلی اللہ علیہ وسلم در عالم ارواح  
ظاہر کردہ بودند و ارواح انبیاء از اں استفادہ نمودہ چنانکہ فرمودہ کنت نبیا الحدیث و نبوت  
انبیاء دیگر در علم الہی بودند و در خارج۔ ا

۱۔ مدارج النبوة فارسی جلد ۱ صفحہ ۷۷

سوال:

اگر کہیں کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام بلکہ تمام انسانوں کو جو کچھ عطا فرمایا ہے ان کے وجود غضری سے پہلے ہی عطا کر دیا ہے۔ عطا کرنے کا فیصلہ فرما دیا ہے۔ اور مقدر کر دیا ہے پس حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی فضیلت اس میں تو ہو گی کہ انہیں دوسروں سے زیادہ عطا کریں، اس میں فضیلت نہیں ہو سکتی کہ پہلے عطا کریں۔ کیونکہ قضاء اور تقدیر کے وجود غضری سے پہلے ہونے میں سب برابر ہیں اس میں کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں ہو سکتی۔۔

جواب:

اس کا جواب یہ ہے کہ علمائے اعلام اور اکابرین ملت فرماتے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت اور آپ کے دوسرے کمالات عالم ارواح میں ظاہر کر دیئے گئے تھے اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مقدسہ آپ سے فیض حاصل کرتی تھیں جیسا کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَامُ بَيِّنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

میں اس وقت نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔  
اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج میں نہ تھی۔ ۲

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ:  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو  
سیدنا آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے نبوت حاصل تھی اور وہ  
نبوت باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے

اور وہ نبوت جو حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی پیدائش سے پہلے  
آنحضرت علیہ الصلاۃ والسلام کو حاصل تھی اور اس مرتبہ کی نسبت خبر دی ہے اور فرمایا ہے کہ  
کُنْتُ نَبِيًّا وَأَمَّمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ .  
میں نبی تھا جبکہ آدم ابھی پانی اور کیچڑ میں تھے۔  
وہ باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے۔

محبوب سبحانی، قطبِ ربانی سیدنا مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے کس محبت بھرے  
انداز سے عالم ارواح میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ کو  
ثابت فرمایا اور فرمایا:

یہ نبوت باعتبار حقیقتِ احمدی کے تھی جس کا تعلق عالمِ امر سے ہے۔  
فَلِلَّهِ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ .

شہزادہ محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی سید الاولیاء حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ اور فقیہ عصریادگار اسلاف سیدی و سندی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عرش سے لے کر فرش تک ہر ہر فرد اور ہر ہر چیز کیلئے مرکز اور فیض رساں ہیں، عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے لیکن ہر کسی کو ہر نعمت حبیب خدا۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے وسیلہ جلیلہ سے ملتی ہے

سیدی حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی قدس سرہ نے فرمایا:

جب میں حج کرنے گیا اور مدینہ منورہ حاضر ہوا اور وہاں روضہ مقدسہ پر حاضری دی تو یوں محسوس ہوا کہ وجود شریف حضرت رسالت مآب۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عرش



سے لے کر فرش تک سارے جہانوں۔ جن و انس وحش و طیور، حیوانات، نباتات، معدنیات و جمادات۔ سب کیلئے مرکز ہے۔ بیشک عطا کرنے والا اللہ رب العالمین ہی ہے لیکن جس کسی کو بھی فیض پہنچتا ہے وہ رحمۃ للعالمین۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے وسیلہ سے پہنچتا ہے اور مہمات ملک و ملکوت حضور۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے اہتمام سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

مقامات امام ربانی صفحہ ۱۱۲

اس ایمان افروز ارشاد مبارک سے ہمیں چند فوائد حاصل ہوئے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

- ۱۔ ہمارے نبی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ زندہ جاوید نبی ہیں۔
- ۲۔ وہ سارے جہانوں کیلئے از عرش تا فرش ہر فرد اور ہر چیز کیلئے مرکز اور فیض رساں ہیں۔
- ۳۔ عطا کرنے والا بیشک اللہ تعالیٰ ہی ہے لیکن ہر کسی کو ہر نعمت حبیب خدا۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے وسیلہ سے ملتی ہے۔
- ۴۔ وہ سب جہانوں کیلئے مہتمم ہیں ان ہی کے اہتمام سے کاروبار عالم چل رہا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ .

اور یہ نظریہ صرف سیدی خواجہ محمد معصوم سرہندی کا ہی نہیں بلکہ دیگر اولیائے کرام کا

بھی یہی نظریہ ہے۔

مقام مصطفیٰ۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ از فقیہ عصر حضرت مفتی محمد امین صاحب زید مجدہ۔ تیسرا ایڈیشن۔ صفحہ ۹ تا ۱۱

حضرت علامہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قدس سرہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس وقت بھی نبی  
تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے، مخلوق میں جو  
بھی کمال ہے وہ درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم۔ کے کمالات میں سے ہے

اور وہی تعین اول حقیقت ہے جناب محبوب کبریا۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم۔ کی، علامہ قسطلانی وملا علی قاری اور دوسرے اکابر نے کہا ہے کہ احادیث صحیحہ سے یہ  
مضمون ثابت ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے حبیب سے خطاب فرماتے ہوئے کہا ہے کہ:  
اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا اور اپنی خدائی کو ظہور میں نہ لاتا۔  
پس معلوم ہوا کہ مبداء خلقت آں سرور عالمیاں کا وجود ہے جس کے فیض سے سب

کا وجود ہوا۔ اول آپ کا نور پاک ظہور میں آیا اور اسی نور پر ظہور سے عرش و کرسی و لوح و قلم اور آسمان و زمین اور ملائکہ و جن و انس اور تمام کائنات سب وجود میں آئے چنانچہ ارشاد نبوی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَ اَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَ الْجَسَدِ .

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

ابھی ان کا وجود مکمل نہیں ہوا تھا آں جناب بدرجہ اتم مظہر صفات حضرت احدیت ہوئے اور مخلوق میں جو بھی ظہور کمال ہے حقیقت میں وہ کمال محبوب کبریا۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے کمالات میں سے ہے۔ اسی نور کے ظہور سے حضرت آدم علیہ السلام مسجود ملائکہ ہو گئے اور اسی نور کی تجلیات سے کعبہ معظمہ مسجود خلایق ہوا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اٰهْلِ بَيْتِهٖ اَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ عَلٰی مَعْلُوْمَاتِكَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ .

مجمع البحرین شیخ الاسلام والمسلمین حضرت خواجہ

محمد قمر الدین سیالوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس وقت

بھی نبی تھے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم۔ کے علاوہ کوئی تیسرا نہ تھا

۱۹۷۰ء کے قریب کی بات ہے کہ خواجہ خواجگان سرخیل قافلہ عشاق حضرت

خواجہ محمد قمر الدین سیالوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ فیصل آباد تشریف لائے آپ نے ارشاد فرمایا:

۱۔ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس وقت بھی

نبی تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام کے جسد اطہر میں روح نہیں پھونکی گئی تھی بلکہ میں کہتا

ہوں کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس وقت بھی نبی تھے

جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے علاوہ کوئی تیسرا موجود نہ تھا۔

۲۔ لوگ اس بات میں اختلاف کرتے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو معراج کی رات ذاتِ باری تعالیٰ کا دیدار ہوا یا نہیں میں قمر الدین سیالوی کہتا ہوں کہ اس معراج کی ایک رات میں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو دس مرتبہ سر کی آنکھوں سے دیدار نصیب ہوا جب بھی نمازوں کی کمی کیلئے جاتے دیدارِ خداوندی سے سرفراز ہوتے۔

۳۔ قیامت کے دن بے عمل صاحبزادگان اور پیرزادگان کو جہنم کی جس وادی میں پھینکا جائے گا اس کا نام ”غَمْگَم“ ہے۔ العیاذ باللہ من ذالک۔

جامع المعقول علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی  
روحانی حالت اور نورانی کیفیت میں تمام ارواح کیلئے نبی تھے

وَنَبِیُّنَا عَلَیْهِ السَّلَامُ كَانَ نَبِیًّا فِی نَشَأَتِهِ الرُّوحَانِیَّةِ لِلْأَرْوَاحِ  
وَمُتَوَسِّطًا فِی تَغْیِیْرِ حَاصِرِ كَمَالَاتِهِمُ الرُّوحَانِیَّةِ الَّتِی بِحَسْبِهَا  
يُظَاهَرُ كَمَالَاتُهُمُ الْجِسْمَانِیَّةِ كَمَا يُرَوَّى عَنْهُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ، أَوَّلُ مَا  
خَلَقَ اللَّهُ نُورًا .

اور ہمارے نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی روحانی حالت میں  
ارواح کیلئے نبی تھے اور روحانی کمالات کے حصص کے تعین میں آپ ہی واسطہ اور وسیلہ

تھے جو کمالات ان سے عالم اجسام میں ظاہر ہوئے جیسے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے **أَوَّلُهُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورًا مَرُومِي** ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے نور مسعود کو پیدا فرمایا۔

-☆-

جامع العقول سیدنا عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت علماء کرام میں بہت نمایاں ہے۔ آج بھی بڑے بڑے علماء و فضلاء اور بڑے بڑے بحر العلوم آپ کا نام آتے ہی اپنی گردنیں جھکا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے مزار پر انوار پر کروڑوں کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے کہ انہوں نے کس وضاحت کے ساتھ عالم ارواح میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت کو تسلیم فرمایا اور قلم مبارک سے اسے قیامت تک آنے والی علمی دنیا کے سامنے ظاہر و باہر بھی فرمایا۔

برکتہ المصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی الہند سیدنا عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ، امام اہل سنت سیدنا علی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور صدر الافاضل سیدنا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور عالم دنیا میں سب سے آخری نبی ہیں

چنانچہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ مدارج النبوت کے خطبہ میں فرماتے ہیں:

هَوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ .

اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ جناب رسالت مآب - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی توصیف میں یہ الفاظ کہنا درست اور علمائے امت کا طریقہ ہے بلکہ خود حق تعالیٰ نے رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی توصیف میں یہ الفاظ فرمائے ہیں پس اب منکرین جو ان کلمات کو جناب رسالت مآب - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -



وسلم۔ کی شان میں ناروا جانتے ہیں خدائے کریم پر کیا اعتراض نہ کریں گے کہ اس نے خود حضرت کی شان میں یہ کلمات فرمائے۔

یگانہ زمانہ جناب الحاج مولانا المولوی احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی نے اپنے رسالہ مبارکہ جزی اللہ عنہ بابائہ ختم نبوہ صفحہ ۳۴ میں نقل فرمایا علامہ محمد بن احمد بن محمد بن محمد بن ابی بکر بن مرزوق تلمسانی شرح شفا شریف میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے راوی حضور سیدنا رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

جبریل نے حاضر ہو کر مجھے یوں سلام کیا: **السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَوَّلُ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا آخِرُ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ظَاهِرُ، السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاطِنُ** میں نے فرمایا:

اے جبریل! یہ صفات تو اللہ کی ہیں کہ اسی کو لائق ہیں مجھ سے مخلوق کی کیونکر ہو سکتی ہیں؟ جبریل نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر یوں سلام عرض کروں۔ اللہ نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ان صفات سے فضیلت دی اور تمام انبیاء و مرسلین پر ان سے خصوصیت بخشی اپنے نام و وصف سے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نام و وصف مشتق فرمائے۔

**وَسَمَّاکَ بِالْأَوَّلِ لِأَنَّکَ أَوَّلُ الْأَنْبِیَاءِ خَلْقًا وَسَمَّاکَ بِالْآخِرِ لِأَنَّکَ آخِرُ الْأَنْبِیَاءِ فِی الْعَصْرِ خَاتَمُ الْأَنْبِیَاءِ إِلَى آخِرِ الْأَمْرِ .**

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نام اول رکھا کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سب انبیاء سے آفرینش میں مقدم ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا آخر نام رکھا کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سب پیغمبروں سے زمانہ میں مؤخر و خاتم الانبیاء و نبی امت آخرین ہیں۔ باطن نام رکھا کہ اس نے اپنے نام پاک کے ساتھ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نام نامی سنہرے نور سے ساق عرش پر آفرینش آدم علیہ السلام سے دو ہزار برس پہلے ابد تک لکھا پھر مجھے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر درود بھیجنے کا حکم دیا میں نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر ہزار سال درود بھیجے اور ہزار سال بھیجے یہاں تک کہ اللہ نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو مبعوث کیا، خوشخبری دیتا اور ڈر سنا تا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور جگمگاتا سورج۔

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ظاہر نام عطا فرمایا کہ اس نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام دینوں پر ظہور و غلبہ دیا اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی شریعت و فضیلت کو تمام اہل سموات و ارض پر ظاہر و آشکار کیا تو کوئی ایسا نہ رہا جس نے حضور پر نور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر درود نہ بھیجے ہوں۔ اللہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر درود بھیجے۔

فَرُبُّكَ مَحْمُودٌ وَأَنْتَ مُحَمَّدٌ وَرَبُّكَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ  
وَالْبَاطِنُ وَأَنْتَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۔

سید عالم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے فرمایا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ حَتَّى فِي اسْمِي وَصِفَتِي.

حضرت سیدنا علیؑ خواص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریمؐ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام مخلوق  
- عالم ارواح میں ہو یا عالم اجسام میں - کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے  
سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت قائم ہونے تک

سَيِّدٍ عَلَى الْخَوَاصِّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ :  
كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعُوثًا إِلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فِي  
عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَامِ مِنْ لَدُنْ آتَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ .

سید علیؑ الخواص رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ:  
حضور سیدنا رسول اللہؐ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام مخلوق کی طرف

مبعوث فرمایا گیا ہے عالم ارواح میں ہو یا اجسام میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیام قیامت تک۔



سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کے اس صاف و صریح ارشاد مبارک کے بعد کسی قسم کے شک و تردد کی گنجائش ہی نہیں رہتی کہ حضور۔ فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح کی تمام مخلوق اور عالم اجسام کی تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت کے قائم ہونے تک اس میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور گزشتہ امتوں کے تمام صلحاء کرام بھی شامل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ .

علامہ محمد فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ تمام انبیاء  
ومرسلین ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین کیلئے رسول ہیں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ .

اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔

الشیخ الامام العلامة محمد الفاسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

وَالْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ وَجَمِيعُ أُمَمِهِمْ وَجَمِيعُ الْمُتَقَدِّمِينَ

وَالْمُتَأَخِّرِينَ كَاخْلُوفٍ فِي كَافَّةٍ لِّلنَّاسِ .

تمام انبیاء اور تمام رسل اور ان کی امتیں اور تمام متقدمین اور متاخرین کافۃ للناس

میں داخل ہیں۔

جواہر البحار

فنا فی الرسول۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علامہ نبھانی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ محقق شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد میں اشارہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کی طرف ہے اس وقت یہی روح یہی حقیقت مقدسہ نبوت کا محل تھی اور نبوت آپ کے ساتھ قائم تھی

وَإِنَّ الْإِشَارَةَ بِحَدِيثِ كُنْتُ نَبِيًّا إِلَى رُوحِهِ الشَّرِيفِ وَإِلَى حَقِيقَةِ مَنْ الْحَقَائِقُ يَعْلَمُهَا اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَيَكُونُ لِلنَّبُوءَةِ مَثَلًا إِنْ كَانَ قَامَتْ بِهِ.

حدیث پاک کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ میں آپ۔ فداہ

ابی

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح شریف کی طرف اشارہ ہے یا آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی حقیقت مبارکہ کی طرف جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی جانتا ہے؟ پس وہ آپ کی روح مقدسہ یا حقیقت مبارکہ۔ نبوت کا محل ہوئی جس کے ساتھ اس نبوت کا قیام وثبات ہوا۔



سیدنا سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک کو تمام انبیاء کرام کی ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ کو نبوت خلعت شریف سے مشرف فرمایا اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے عالم ارواح میں وصف نبوت ثابت ہے جو کسی اور کیلئے ثابت نہیں ہے

بَلْ إِنْ اللَّهَ خَلَقَ رُوحَهُ قَبْلَ سَائِرِ الْأَرْوَاحِ وَخَلَعَ عَلَيْهَا خَلْعَ  
التَّشْرِيفِ بِالنُّبُوَّةِ أَيْ ثَبَتَ لَهَا ذَلِكَ الْوَصْفُ فَوَرَّغَهَا  
فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ . الخ



بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمام ارواح سے قبل آپ کی روح اطہر کو پیدا فرمایا اور اس کو نبوت کی خلعت شریفہ سے مشرف فرمایا۔ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے نبوت کا ثبوت اس وقت سے ہے جبکہ عالم ارواح میں نبوت کا وصف کسی اور نبی اور رسول کو ارزاں نہ ہوا تھا۔



سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
تمام انبیاء کرام علیہم السلام یا علماء عظام آپ کی بعثت مبارکہ سے  
پہلے ہوں یا بعد ان سب کو علم صرف اور صرف مصطفیٰ کریم۔ فداہ ابی  
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روحانیت سے ملا ہے اور ملتا رہے گا

فَإِنْ قُلْتِ : هَلْ شَأْنٌ مِنَ الْبَشَرِ يَنَالُ فِي الدُّنْيَا عِلْمًا مِنْ  
غَيْرِ وَاسِطَةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .  
فَالْجَوَابُ : لَيْسَ شَأْنٌ يَنَالُ عِلْمًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا وَهُوَ مِنْ  
بَاطِنِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَاءً الْأَنْبِيَاءُ وَالْعُلَمَاءُ  
الْمُنْقَضِ مُؤَنَ عَلَى مَبْعَثِهِ وَالْمُتَأَخِّرُونَ عَنْهُ .

سوال: کیا کوئی انسان دنیا میں حضور سید العالمین محمد۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے واسطہ کے بغیر علم حاصل کر سکتا ہے؟

جواب: دنیا میں کوئی بھی حضور سیدنا محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی باطنیت و روحانیت کے بغیر علم حاصل نہیں کر سکتا اگرچہ آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے کے انبیاء کرام علیہم السلام یا علماء عظام علیہم الرحمة والرضوان ہوں یا آپ کی بعثت کے بعد آنے والے علماء کرام رحمہم اللہ ہوں۔

علامہ مظہر الدین زیدانی کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
کیلئے نبوت ثابت و واجب ہوگئی تھی جبکہ سیدنا آدم۔ علیہ  
الصلاة والسلام۔ روح اور جسم کے درمیان تھے

قَوْلُهُ : مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوءَةُ ؟ قَالَ :  
وَآدَمَ بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .  
مَتَى سُؤَالُهُ عَنِ الرُّمَّانِ وَالْوَأْدِ وَآدَمَ لِلْحَالِ . وَجَبَتْ أَيْ  
ثَبَتَتْ نَبُوءَتِي فِي حَالِ أَرْوَاحِ بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے سوال ہوا: مَتَى وَجَبَتْ لَكَ

النُّبُوَّةَ؟ آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

وَأَمَّا بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

مَتَى زمانہ سے متعلق سوال کرنے کیلئے آتا ہے وَأَمَّا میں واؤ حالیہ ہے

وَجَبَتْ کا معنی ہے تَبَتَّتْ یعنی میری نبوت ثابت ہوگئی تھی اس حال میں کہ جب سیدنا

آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے  
انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدمین اور متاخرین سب کیلئے

فَاِنَّ اَنْوَارَ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِعَةٍ عَنِ  
الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ .

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے انوار و تجلیات رسالت سارے  
جہاں میں جاری و ساری ہیں اور متقدمین۔ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام۔ اور متاخرین  
۔ حضرات اولیاء کرام علیہم الرحمۃ والرضوان۔ برابر مستفید ہو رہے ہیں۔

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت علماء اور عرفاء کے درمیان مانی ہوئی شخصیت ہے، علماء کرام آپ کے علوم سے آج تک پیاس بجھاتے آرہے ہیں اور عرفاء آپ کی معرفت کے سامنے سر تسلیم خم کرتے آرہے ہیں۔ یہ مجمع البحرین شخصیت ہے جب ایسی عظیم ہستی حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ کو اولین و آخرین سب کیلئے مانتی ہے تو ایک کلمہ گو مسلمان کو اب کیا تر دورہ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حشر و نشر بھی ایسی پاکیزہ ہستیوں کے ساتھ کرے۔

آمین یا رب العالمین۔

حضرت سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح  
میں اور میثاقِ انبیاء کے وقت وصفِ نبوت و رسالت سے سرفراز تھے

وَأَعْلَمُ أَنَّ اتِّصَافَ حَقِيقَتِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -  
بِالْأَوْصَافِ الشَّرِيفَةِ الْمُفَاضَةِ عَلَيْهِ مِنَ الْخُصْرَةِ الْإِلَهِيَّةِ حَاصِلٌ لَهُ مِنْ  
كَانَ الْوَقْتُ ، أَيْ حَيْثُ كَانَ نَبِيًّا أَوْ حَيْثُ أَخَذَ الْمِيثَاقَ - صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - .

تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی حقیقت  
مقدسہ آج بھی ان ہی صفات سے متصف ہے جو اللہ تعالیٰ کے دربار الوہیت سے  
كُنْتُ نَبِيًّا وَأَمَّمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيرِ يَا إِبْنُ أَخِي اللَّهُ مِيثَاقُ  
النَّبِيِّينَ کے وقت عطا



فرمائے گئے تھے۔

عالم ارواح اور میثاق انبیاء علیہم السلام کے وقت آپ وصف نبوت اور رسالت سے متصف تھے یہی اوصاف نبوت اور رسالت ظہور نبوت سے قبل اور ظہور نبوت کے بعد بلکہ برزخ قیامت اور ابدال الابد تک آپ کو حاصل ہیں جو کسی دور، کسی زمانے اور کسی وقت بھی آپ سے سلب ہوئے نہ منقطع۔

شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام  
علیہم السلام کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اس وجہ سے آپ نبی الانبیاء ہیں

وَحَاصِلُ مَا ذَكَرَهُ فِي الْمَوْجِزِ وَغَيْرِهِ أَنَّ كُلَّ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَبِيٌّ الْأَنْبِيَاءُ مُرْسَلٌ إِلَى الْجَمِيعِ مَعَ بَقَائِهِمْ وَلِهَذَا ظَهَرَ فِي  
الْآخِرَةِ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لَوَائِهِ وَفِي الدُّنْيَا كَمَا إِلَى لَيْلَةِ  
الْأَسْرَاءِ كُلِّ بِهِمْ إِمَامًا .

سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے جو الْمَوْجِزِ وَغَيْرِهِ  
میں ذکر کیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے:

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نبیوں کے بھی نبی ہیں، ہر نبی اپنی

نبوت پر قائم دائم ہیں لیکن اس کے باوجود آپ۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ان کی طرف بھی نبی بنا کر بھیجا گیا ہے اور اس کا ظہور قیامت کے دن بھی ہوگا کہ تمام انبیاء کرام آپ کے جھنڈے تلے جمع ہوں گے اور دنیا میں اس کا ظہور ہو چکا ہے کیونکہ شب معراج آپ سب کے امام تھے اور امام ہو کر آپ نے تمام انبیاء اور رسل کو نماز پڑھائی تھی۔

-☆-

عارف باللہ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سیدنا آدم  
علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے نبی و رسول ہیں اور آپ کی  
روحانیت تمام انبیاء کرام کی روحانیت کے ساتھ موجود تھی اور ان نفوس قدسیہ  
کی ارواح کو آپ کی روحانیت مبارکہ سے امداد پہنچتی تھی

وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَالْاِنْسَانُ لِرَبِّهِ لَکٰفٍ  
وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَهِيَ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالسَّیِّئَةُ وَکُلُّ رَسُوْلٍ سَوَآءٌ بُعِثَ اِلٰی قَوْمٍ  
مَّخْصُوْصٍ ، وَلَمْ تَغْمَرْ سَالَةَ اَحَدٍ مِنَ الرُّسُلِ سَوَآءٍ رَّسَالَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنْ زَمَانٍ اَکْثَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰی زَمَانٍ بُعِثَ مُتَمِّمٌ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ مُلْکُهُ ، وَتَقَدَّمَ عَلٰی جَمِیْعِ الرُّسُلِ

وَسَيَاتُهُ فِي الْآخِرَةِ مَنْصُورٌ عَلَيْهِمَا فِي الصَّيْحِ عَنْهُ،  
 فَرُوحَانِيَّتُهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَرُوحَانِيَّةِ كُلِّ نَبِيٍّ وَرَسُولٍ  
 مُوْجُودَةٍ، فَكَانَ الْأَمْصَاتُ يَأْتِي إِلَيْهِمْ مِنْ تِلْكَ الرُّوحِ  
 الطَّاهِرَةِ بِمَا يُظْهِرُونَ مِنَ الشَّرَائِعِ وَالْعُلُومِ فِي زَمَانٍ وَجُودِهِمْ رُسُلًا

اس لئے انسانیت کی طرف آپ کے بغیر کسی کو بھی رسالت عامہ دیکر مبعوث نہیں  
 کیا گیا اور یہ صرف اور صرف آپ کا ہی خاصہ ہے پس آپ ہی پوری انسانیت کے بادشاہ  
 اور سردار ہیں۔ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بغیر کسی بھی  
 رسول کو رسالت عامہ کے ساتھ مبعوث نہیں فرمایا گیا بلکہ اس کو مخصوص قوم کیلئے رسول بنایا گیا  
 پس سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ پاک سے لے کر سیدنا محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے زمانہ بعثت اور قیامت تک آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی  
 بادشاہت ہے۔ حدیث صحیح سے یوم آخرت میں تمام رسولوں سے آپ کی  
 افضلیت اور سرداری پر نص موجود ہے پس آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی  
 روحانیت ہر نبی اور ہر رسول کی روحانیت کے ساتھ موجود رہی اور آپ - فداہ ابی وامی صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح طاہرہ سے بھرپور امداد پہنچتی رہی۔ ہر رسول اور ہر نبی اپنے زمانہ  
 بعثت میں شرعی اور عملی اعتبار سے اس کا اظہار کرتا رہا۔

عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب پانی اور مٹی کے درمیان تھے  
اس وقت سوائے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم۔ کے کسی اور کو نبوت سے سرفراز نہیں کیا گیا

فَإِنْ قُلْتُمْ : هَلْ أُعْطِيَ أَحَدٌ النَّبُوءَةَ وَأَمَّهُ بَيِّنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ  
غَيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟  
اگر تم کہو:

کیا حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے علاوہ کسی اور کو  
بھی نبوت دی گئی تھی جب کہ آدم علیہ السلام پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے؟

فَالْجَوَابُ : لَمْ يَبْلُغْنَا أَحَدًا أُعْطِيَ فَالِكَيْ إِنَّمَا كَانُوا  
أَنْبِيَاءَ أَيَّامَ رَسُولَتِهِمُ الْمَحْسُوسَةِ .

جواب یہ ہے:

اس کے متعلق ہمیں کوئی خبر یا اطلاع نہیں ہوئی کہ آپ کے علاوہ کوئی اور بھی نبی تھا  
دیگر انبیائے کرام اپنے اپنے زمانے میں نبی ہوئے ہیں۔

-☆-

عارف و عابد سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم - کے نور پاک کو پیدا فرمایا پھر اس نور مبارک سے تمام اشیاء کو پیدا فرمایا  
 تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - بھی حضور سیدنا نبی کریم  
 - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی تجلی سے متجلی فرمائے

علامہ عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ نے مثل نورہ کے تحت فرمایا:  
 مَا نُوْرٌ مُّخْتَصِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمِشْكَاةٍ لِاَنَّهُ اَوَّلُ مَا  
 خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ نُّوْرِهِ ثُمَّ خَلَقَ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ . پھر فرمایا:  
 اِنَّهُ نُوْرٌ الْحَقُّ مِنْ حَيْثُ الْحَقِیْقَةُ . پھر فرمایا:  
 اِنَّ الْعَالَمُ بِجَمِیْعِ اَجْزَائِهِ مُوْجُوْدٌ مِنَ الْعَفْصِ لِتَجَلَّى اللّٰهُ



تَعَالَى لَهُ وَيَتَبَكَّتْ لَهُ الْوُجُوتُ كُلُّ لَمْعَةٍ بِالتَّبَلَّى وَهُوَ نُورٌ مُتَحَبِّبٌ -  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - .

اس لئے کہ جہاں اپنے تمام اجزاء کے ساتھ عدم سے وجود میں اس وقت آیا جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وجود کیلئے تجلی فرمائی اور اس تجلی کی بدولت وجود کائنات ہر لمحہ تبدیل ہونے لگا، وہ تجلی نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔  
لَا إِلَهَ تَعَالَى وَهَبَ هَذَا النُّورَ الْأَعْظَمَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَلَقَهُ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ ، فَأَرْسَلَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَلَا يُوجِبُ إِلَّا بِوَسْطَةِ نُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَبَضَ مِنْ هَذَا النُّورِ الْأَعْظَمِ الَّذِي هُوَ تَجَلَّى اللَّهُ تَعَالَى فِي الْعَالَمِ أَنْوَارَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ .

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نور اعظم - تجلی - رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کہ ہبہ فرمایا اور اسی نور اعظم - تجلی - کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ پس ہر شی آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور سے معرض وجود میں آئی ہے، پھر اس نور اعظم جو جہاں میں اللہ کی تجلی تھی تمام انبیاء اور رسولوں کے انوار اس سے قبض فرمائے - صلوات اللہ علیہم -۔

حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام  
کے بھی نبی ہیں اور آپ سلطان اعظم کی طرح ہیں اور تمام انبیاء امراء لشکر  
کی طرح ہیں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آدم علیہ السلام  
سے لیکر قیام قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث ہیں

إِنَّ مُنَمَّاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ فَهُوَ  
كَالسُّلْطَانِ الْأَعْظَمِ وَجَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ كَأَمْرَاءِ الْعَسَاكِرِ وَلَوْ أَدْرَكَهُ  
جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ لَوَجِبَ عَلَيْهِمْ اتِّبَاعُهُ إِنْ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَبْعُوثٌ إِلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ .

بے شک حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - انبیاء کے بھی نبی ہیں آپ سلطان اعظم اور بقیہ انبیاء امراء لشکر ہیں اگر انبیائے کرام آپ کے زمانے میں آپ سے ملاقاتی ہوتے تو آپ کی اتباع ان پر واجب ہوتی کیونکہ آپ کی بعثت شریفہ آدم علیہ السلام سے لے کر قیام قیامت تک ہونے والی سب مخلوق کی طرف ہوئی ہے۔

عاشقِ رسول۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علامہ نبھانی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ اور شیخ ابو محمد عبد الجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کی ابتداء کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں جسدِ عنصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدِّمٌ لَهُ النَّبُوءَةُ قَبْلَهُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِنَّهُ كَانَ الْخَلِيقَةَ مِنْ خَلْقِ الْأَرْوَاحِ وَبَدَأَ الْأَنْوَارَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى كَمَا فَاعَاهُمْ آخِرًا فِي خَلْقِهِ جَسَدِهِمْ آخِرَ الزَّمَانِ .

بے شک حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کو ہر شی سے پہلے نبوت دی گئی ارواح کی تخلیق کے وقت آپ نے روحانی مخلوق کو دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انوار کے ظہور کی ابتداء فرمائی۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسد عنصری کے تخلیق ہونے پر مخلوق کو دعوت دی ہے۔

حضرت شیخ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام اولین و  
آخرین کیلئے رسول مطلق ہیں آپ کی رسالت عامہ دعوت تامہ اور رحمت  
شاملہ ہے آپ سے پہلے جتنے انبیاء و رسل۔ علیہم السلام۔ تشریف لائے  
وہ آپ کے نائب تھے اور آپ ہی علی الاطلاق رسول ہیں

فَهُوَ الرَّسُولُ الْمُكَلَّمُ لِكَافَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ  
فَرَسَّالَتُهُ عَامَّةٌ وَدَعْوَتُهُ تَامَّةٌ وَرَحْمَتُهُ شَامِلَةٌ وَكُلُّ مَنْ تَقَدَّمَ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ  
وَالرُّسُلِ قَبْلَهُ فَعَلَى سَبِيلِ النَّبَاةِ عَنْهُ فَهُوَ الرَّسُولُ عَلَى الْأَطْلَاقِ  
فَاتَّجَهَ اخْتِصَاصُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِ النَّبِيِّ وَالرَّسُولِ .

آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ رسول مطلق ہیں ساری مخلوق کیلئے خواہ اولین ہوں یا آخرین آپ کی رسالت عامہ ہے اور آپ کی دعوت مکمل اور تام ہے، آپ کی رحمت ساری مخلوق کے شامل حال ہے، آپ سے قبل جتنے رسول اور نبی آئے وہ آپ کے نائب تھے، آپ علی الاطلاق رسول ہیں اسی لئے آپ کو یا ایہا النبی اور یا ایہا الرسول کے الفاظ سے پکارا اور متوجہ کیا گیا ہے۔

سیدنا فخر الدین رازی امام المفسرین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام رسالت سے پہلے  
کسی نبی کے امتی نہ تھے بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور  
آپ وحی خفی اور کشوف صادقہ کے ذریعے جو ظاہر ہوتا اس پر عمل کرتے تھے

وَالْحَقُّ أَنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الرِّسَالَةِ مَا كَانَ  
عَلَى شَرْعٍ نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ الْمُخْتَارُ عِنْدَ الْمُتَقَرِّبِينَ مِنَ الْخَفِيَّةِ  
لَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أُمَّةً نَبِيٍّ قَطُّ لِكُنْهٖ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوءَةِ قَبْلَ الرِّسَالَةِ  
وَكَانَ يَفْعَلُ بِمَا هُوَ الْحَقُّ الَّذِي ظَهَرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نَبُوءَتِهِ بِالْوَحْيِ  
الْخَفِيِّ وَالْكُشُوفِ الصَّادِقَةِ مِنْ شَرِيعَةِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهَا كَمَا  
نَقَلَهُ الْقَوْنَوِيُّ فِي شَرْحِ عُمَةِ النَّسَفِيِّ .

حاشیہ شرح عقائد



امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حق بات یہ ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے قبل کسی نبی کی شریعت پر نہ تھے، محققین حنفیہ کے نزدیک یہی مذہب مختار ہے اس لئے کہ آپ کبھی بھی کسی نبی کے امتی نہیں تھے لیکن آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے قبل مقام نبوت میں تھے مقام نبوت پر فائز ہونے کی وجہ سے وحی اور کشوفِ صادقہ کے ذریعے جو حق بات شریعت ابراہیمی یا کسی اور نبی علیہ السلام کی شریعت سے آپ کے سامنے ظاہر ہوتی اس پر عمل فرماتے، شرح عمدۃ النسفی میں امام قونوی نے یہی نقل فرمایا ہے۔

سیدنا علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
نبوت حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
روح پاک کی صفت ہے۔ جیسے آپ عالم ارواح میں نبی تھے  
ویسے ہی۔ آپ اپنے وصال کے بعد بھی نبی و رسول ہیں

وَإِنَّمَا كَانَتْ النَّبِيُّ صِفَةً دُوِّجَ عَلِمَ أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَالِهِ وَسَلَّمَ - بَعَثَ مَوْتَهُ نَبِيًّا دَسُوْلُهُ وَلَا يَخْصُرُ انْقِطَاعُ الْأَحْكَامِ وَالْوَحْيِ

اور جب نبوت آپ کی روح اقدس کی صفت ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ حضور  
سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بعد از وفات بھی نبی ہیں احکام و وحی  
کے انقطاع سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضرات انبیاء کرام۔ علیہم الصلاۃ والسلام۔ حضور سیدنا نبی کریم  
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب تھے اور انبیاء کرام  
- علیہم الصلاۃ والسلام۔ کے وجود سے پہلے آپ صاحب نبوت تھے

فَإِنَّهُ قَالَ : كُنْتُ نَبِيًّا وَمَا قَالَ : كُنْتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ  
مَوْجُوبًا أَوْ لَيْسَتْ النَّبُوءَةُ إِلَّا بِالشَّرْعِ الْمَقَرَّرِ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ، فَخَبَّرَ  
أَنَّهُ صَاحِبُ النَّبُوءَةِ قَبْلَهُ وَجُوبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَيُورِ لَهُمْ نَوَائِبُهُ فِي هَذِهِ  
الدُّنْيَا .

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے کُنْتُ

نَبِيًّا فرمایا

كُنْتُ بِنْسَانًا اور نہ ہی كُنْتُ مَوْجُوبًا فرمایا۔ نبوت تو اس شریعت کے ساتھ ہے جو منجانب اللہ آپ پر مقرر ہے تو آپ نے خبر دی کہ انبیاء کرام علیہم السلام جو اس دنیا میں آپ کے نائب و خلیفہ ہیں کہ وجود سے پہلے آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ صاحب نبوت تھے۔



سیدنا عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس  
وقت سے ہی اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وصفِ نبوت سے متصف فرما دیا تھا

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :  
كُنْتُ نَبِيًّا وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ وَهُوَ كَبِيرٌ صَحِيحٌ  
قَالَ الْمَنَاوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :  
قَدْ جَعَلَ اللَّهُ حَقِيقَتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْصُرُ عَنْ قَوْلِنَا عَنْ  
مَعْرِفَتِهَا وَأَفَاضَ عَلَيْهَا وَصَفَ النَّبُوَّةَ مِنْ ذَالِكِ الْوَقْتِ .

سیدنا عبداللہ ابن عباس۔ رضی اللہ عنہما۔ سے مروی حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَامُ بَيِّنِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اور یہ حدیث صحیح ہے۔

علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ ہمارے عقول۔ عقول انسانیہ۔ اس کی معرفت سے عاجز اور قاصر ہیں۔ اس حقیقت مقدسہ کے وجود پر اس وقت۔ عالم ارواح۔ سے ہی اللہ تعالیٰ نے وصف نبوت عطا فرمادیا۔

جس طرح اِنَّا اَعْطَيْنَا الْكُوثَرَ اِزْلٰی اَبَدِی کلام باری تعالیٰ ہے اور اس کی صفت ہے امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

لَمْ يَقُلْ سَنُعْطِيْكَ لِاَنَّ قَوْلَهُ اَعْطَيْنَاكَ يَكْتُلُ عَلٰی اَرْهَضًا  
الْاِعْطَاءُ كَانَ حَاصِلًا فِی الْمَاضِی . یعنی یہ اعطاء زمانہ ماضی میں آپ کو حاصل  
ہے الکوثر سے مراد الخیرات الکثیرہ ہے وَهٰی الْاِسْلَامُ وَالْقُرْآنُ وَالنَّبُوَّةُ .  
الخیرات الکثیرہ یعنی اسلام، قرآن اور نبوت ہے آیت کا معنی یہ ہے کہ اسلام قرآن  
اور نبوت اللہ تعالیٰ نے آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو زمانہ ماضی روز ازل سے  
ہی عطا کر رکھے ہیں۔

فخر العلماء الوارثین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا عمدہ تفسیر فرمائی ہے کہ:  
 اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو زمانہ ماضی  
 میں ہی الکوشر عطا فرمادی تھی اور الکوشر سے مراد نبوت بھی ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو زمانہ  
 ماضی میں جبکہ انسانیت ابھی عالم ارواح میں تھی نبوت سے سرفراز فرمادیا تھا۔

-☆-



علامہ ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تخلیق آدم سے پہلے ہی نبوت کیلئے تیار کر لیا تھا بلکہ اسی وقت ہی وصف نبوت عطا فرما دیا تھا اور انوار و تجلیات کی آپ پر برسات فرمائی تو آپ اسی وقت مقام نبوت پر فائز ہو گئے

فَحَقِيقَةُ الْمُصْطَفَى كَانَتْ قَبْلَ خَلْقِ آدَمَ مُتَهَيِّئَةً لِلنَّبُوَّةِ  
فَاتَّاهَا اللَّهُ ذَالِكِ الْوُصْفِ وَأَفَاضَ عَلَيْهَا تِلْكَ الْأَنْوَارَ فَصَارَ نَبِيًّا  
، وَكُتِبَ اسْمُهُ عَلَى الْعَرْشِ وَأَخْبَرَ عَنْهُ بِالرِّسَالَةِ لَتَعْلَمَ الْمَلَائِكَةُ  
وَأُخْبِرَ بِهِ كَرَامَتُهُ عِنْدَ رَبِّهِ فَحَقِيقَتُهُ مُؤَبَّدَةٌ مِنْ ذَالِكِ الْوَقْتِ وَإِنْ  
تَأَخَّرَ جَسَدُهُ الشَّرِيفُ الْمُتَّصِفُ بِهَا .

جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۴ صفحہ ۲۴۹

پس حقیقتِ مصطفیٰ کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تخلیق آدم۔ علیہ السلام۔ سے پہلے نبوت کیلئے تیار تھی پس اللہ تعالیٰ اس۔ روحِ مصطفیٰ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو یہ وصف۔ وصفِ نبوت۔ عطا فرما دیا اور اس روحِ مبارکہ پر انوار کی بارش نازل فرمائی تو آپ۔ عالم ارواح میں۔ نبی بن گئے اور اللہ ذوالجلال نے آپ کو اسم مبارک عرش پر لکھ دیا اور آپ کی رسالت کی خبر دی کہ ملائکہ وغیرہم آپ کے رب تعالیٰ کے ہاں آپ کی عزت و کرامت کو جان لیں۔ پس آپ کی حقیقت اس وقت سے موجود تھی اگرچہ آپ کا جسم مبارک جو اس وصف سے متصف ہے بعد میں ظہور پذیر ہوا۔

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے  
انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کے انوار کو پیدا فرمایا گیا اور آپ کا نور  
مبارک کمالات کے فیضان سے مکمل فرمایا اور نبوت سے سرفراز فرمایا

وَرَوَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ نُورَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَأَخْرَجَ مِنْهُ أَنْوَارَ الْأَنْبِيَاءِ وَكَمَلَهُ بِإِفَاضَةِ الْكَمَالَاتِ وَالنَّبُوءَةِ  
لَأَمْرِهِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ .

روایت ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جب ہمارے نبی حضور سیدنا محمد مصطفیٰ۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نور پیدا فرمایا اور اس نور مبارک سے انبیاء کرام کے انوار کو  
تخریج فرمایا اور اس نور مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو کمالات کے فیضان  
سے مکمل فرمایا اور نبوت عطا فرمائی تو آپ کے نور پاک کو حکم فرمایا کہ انبیاء کرام کے انوار  
مقدسہ کو ملاحظہ فرمائیں۔

جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۴ صفحہ ۲۰۰

شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کو عالم ارواح میں ہی  
منصب نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا تھا

إِنَّ الْإِشَارَةَ بِكَذِبِهِ كُنْتُ نَبِيًّا إِلَى رُوحِهِ الشَّرِيفَةِ وَإِلَى  
حَقِيقَةِ مَنْ الْحَقَائِقُ يَعْلَمُهَا اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَيَكُونُ لِلنَّبُوءَةِ مَثَلٌ إِنْ  
ذَاكَ قَامَتْ بِهِ عَلَى أَنَّ الْإِشْتِرَاطَ الْمَثَلُ الَّذِي تَقُومُ بِهِ النَّبُوءَةُ  
إِنَّمَا هُوَ فِي النَّبُوءَةِ الْمُتَعَلِّقَةِ بِالْجَسَدِ بَعْدَ ارْتِبَاطِ الرُّوحِ بِهِ فَلَا  
يُنَافِي أَنَّ إِفَاضَةَ النَّبُوءَةِ عَلَى الرُّوحِ وَوَصْفَهَا بِهَا حَقِيقَةٌ جَائِزٌ لِعَدَمِ  
اِشْتِرَاطِ الْمَثَلِ الَّذِي تَقُومُ بِهِ النَّبُوءَةُ وَهُوَ خَارِجٌ عَنْ هَذَا.

كُنْتُ نَبِيًّا میں روح اور آپ کی حقیقت کی طرف اشارہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، عالم ارواح میں یہ نبوت کا محل ہے اور نبوت کا قیام اسی کے ساتھ ہوا۔ جسد عنصری نبوت کا محل اس وقت ہوا جب روح کا اس کے ساتھ ربط ہوا لہذا روح کا محل نبوت ہونا، جسد عنصری کے محل نبوت ہونے کے لئے منافی نہیں معلوم ہوا روح نبوت کا محل ہے۔ جو روح اور حقیقت عالم ارواح میں نبوت کا محل اور موصوف تھی جسد عنصری میں وہی روح تھی اور وہی نبوت موجود تھی جس کا تحقق اور وجود وجود عنصری کی موجودگی پر پایا گیا۔

شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور  
سید المفسرین فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا  
اس کی وجہ یہ تھی کہ سیدنا آدم علیہ السلام کی پیشانی میں نور سیدنا  
محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - چمکتا تھا

وَأَمَّا سُجُودُ الْمَلَائِكَةِ لِآدَمَ ، فَقَالَ فَخْرُ الرَّازِيِّ الرَّازِي فِي تَفْسِيرِهِ

:

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ أُمِرُوا بِالسُّجُودِ لِآدَمَ لِأَجْلِ أَنْ نُورَ مُحَمَّدٍ  
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - كَانَ فِي جَبْهَتِهِ ، وَلِلَّهِ كَرُّ الْقَائِلِ :  
تَجَلَّيْتُ جِلَّ اللَّهِ فِي وَجْهِ آدَمَ فَكَلَّى لَهُ الْمَلَائِكَةَ حِينَ تَوَسَّلُوا .

اور جہاں تک حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے فرشتوں کے سجدہ کرنے کا تعلق ہے تو امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر۔ تفسیر کبیر۔ میں فرمایا کہ:

فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کیلئے سجدہ کرنے کا حکم اس لئے دیا گیا کہ محمد مصطفیٰ۔ فدائے ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نور ان کی پیشانی میں چمکتا تھا۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

تَبَلَّيْتُ جَلَّ اللَّهُ فِي وَجْهِهِ آصَمَ فَصَلَّى لَهُ الْأَمْلَکُ حَبِيرَ تَوَسَّلُوا.

اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے آپ نے حضرت آدم علیہ السلام کے چہرے۔ پیشانی۔ میں تجلی فرمائی تو فرشتوں نے آپ کے وسیلہ سے ان کو سجدہ کیا۔ آپ کے نور کی وجہ سے۔۔

علامہ شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر قیامت تک عام ہے اور تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں، حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے متقدم بھی ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول بھی ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

فَتَكُونُ نَبُوءَتُهُ وَرِسَالَتُهُ عَامَّةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ ، مِنْ زَمَنِ آدَمَ إِلَى  
يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَتَكُونُ الْأَنْبِيَاءُ وَأُمَمُهُمْ كُلُّهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ ، وَيَكُونُ قَوْلُهُ  
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - :

وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ . لَا يَخْتَصِرُ بِهِ النَّاسُ فِي زَمَانِهِ إِلَى



يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، بَلْ يَتَنَاوَلُ مِنْ قَبْلِهِمْ أَيُّضاً ، وَإِنَّمَا أَخَذَ لَهُ الْمَوَاسِيئُ  
عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنََّّهُ الْمُتَّقِينَ عَلَيْهِمْ ، وَأَنَّ نَبِيِّهُمْ وَرَسُولُهُمْ ،  
وَفِي أَخَذِ الْمَوَاسِيئِ وَهِيَ فِي مَعْنَى الْأَسْتِخْلَافِ ، وَلِذَا لَمْ تَخْلُفْ  
لَا الْقَسَمِ فِي لَتُؤْمِنُوا بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ .

پس آپ کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے عمومی ہے اور وہ سیدنا آدم علیہ السلام  
کے زمانے سے قیامت تک کیلئے ہے اور انبیاء کرام اور ان کی امتیں سب آپ کی امت ہیں  
اور نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی:  
وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ .

مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔

یہ صرف آپ کے زمانے کے لوگوں سے متعلق نہیں جو قیامت تک ہوں گے بلکہ  
پہلے لوگوں کو بھی شامل ہے اور انبیاء کرام سے وعدہ اس لئے لیا کہ آپ کا ان پر مقدم ہونا  
معلوم ہو جائے نیز یہ کہ آپ ان کے بھی نبی اور رسول ہیں اور وعدہ لینا یہ حلف لینے کے معنی  
میں ہے اسی لئے لَتُؤْمِنُوا بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ . میں لام قسم داخل ہے۔

سیدنا علامہ ابن حجر مکی ھیتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
کائنات میں جس کو بھی معجزات و آیات سے نوازا گیا یا کرامات سے  
سرفراز کیا گیا وہ سب آپ کے نور مبارک سے ہے کیونکہ آپ کا نور  
نبوت سب سے پہلے پیدا فرمایا گیا ہے

أَنْتَ وَمُصْبِحُ كُلِّ فَضْلٍ فَمَا تَصُدُّ إِلَّا عَنِ ضَوْءِ  
الْأَضْوَاءِ  
عَنِ ضَوْئِكَ الَّذِي أَكْرَمَكَ اللَّهُ بِهِ الْأَضْوَاءُ كُلُّهَا، وَ  
الْآيَاتِ وَالْمُعْجَزَاتِ وَسَائِرِ الْمَزَايَا وَالْكَرَامَاتِ، وَإِنْ تَأَخَّرَ  
وَجُودُكَ عَنِ وَجُودِ الْأَنْبِيَاءِ؛ لِأَنَّ نُورَ نَبَوَّتِكَ مُتَقَدِّمٌ عَلَيْهِمْ، بَلْ  
وَعَلَى جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ.

یا رسول اللہ۔ فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم۔! آپ ہر فضل و کمال کا منبع  
و مصباح ہیں کیونکہ مخلوق میں جتنی بھی روشنی اور نور ہے وہ آپ ہی کے نور مبارک سے صادر  
ہو رہی ہے۔

آپ کی اس روشنی اور نور سے جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو محترم و مکرم فرمایا، تمام  
روشنیوں اور تمام انوار کا صدور آپ ہی کے نور سے ہے وہ انوار آیات و معجزات ہوں یا باقی  
خصوصیات و کرامات ہوں۔ اگرچہ آپ کا وجود مسعود انبیاء کرام علیہم السلام کے وجود سے  
متاخر ہے کیونکہ آپ کا نور نبوت ان پر متقدم ہے بلکہ آپ کا نور تمام مخلوق سے پہلے ہے۔

برکتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فی الہند  
 سیدنا عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ  
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی  
 نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام پانی و مٹی کے درمیان تھے، عالم ارواح  
 میں تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کو آپ کی روح مبارکہ سے فیض پہنچا  
 حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آفتابِ نبوت ہیں اور دیگر  
 انبیاء کرام اس آفتابِ عالمتاب کے سیارے ہیں

وفضیلتِ اعلیٰ واکمل وی صلی اللہ علیہ وسلم آنست کہ پروردگار تعالیٰ روح اور بیشتر  
 از ارواح خلّاق پیدا کردہ و ارواح سائر مکونات را از روح وی منشعب گردانیدہ ہمہ را از  
 نوروی آفریدہ و وی صلی اللہ علیہ وسلم نبی بودہ و آدم ہنوز میان روح و جسد بود۔

کما رواہ الترمذی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ودر عالم ارواح نیز فیض بارواح انبیاء از روح اور سیدہ۔ شعر:

وَكُلُّهُ اِلٰی اَتٰی الرُّسُلُ الْكَرَامُ بِهَا  
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ  
فَاِنَّهُ شَمْسٌ فَضَلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا  
يُظْهِرُونَ اَنْوَارُهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وتا آنکہ آفتاب روح اور پردہ غیب بود کہ کواکب ثواقب حضرات انبیاء کہ منور بنور او بود ظہور نمودند و چون آفتاب نبوت وی ظہور کرد و محو و مخفی شدند بعینہ در رنگ ظہور کواکب در شب و اختفای ایشان نزد طلوع آفتاب چنانچہ ابوہریرہ روایت کردہ کہ فرمود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم من اول انبیاء ام در خلق و آخر ایشانم در بعث۔ ۱

اور آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی اعلیٰ اور اکمل فضیلت یہ ہے کہ پروردگار تعالیٰ نے آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک کو باقی مخلوقات کی ارواح سے پہلے پیدا کیا اور باقی مخلوقات کی ارواح آپ کی روح اقدس سے فیض یاب ہوتی گئیں تمام مخلوق کو آپ کے نور پاک کے فیض سے پیدا کیا اور آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔ جیسا کہ اس حدیث کو امام ترمذی نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور عالم ارواح میں بھی ارواح انبیاء علیہم السلام کو آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی

روح اقدس سے فیض پہنچا ہے۔

شعر:

وَكُلُّهُ إِلَىٰ آتَى الرَّسُلُ الْكَرَامُ بِهَا  
فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ  
فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا  
يُظَاهِرُونَ أُنْوَاكِبَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

رسل کرام جتنے بھی معجزات لائے ہیں وہ صرف اور صرف حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور ہی سے ان تک پہنچے ہیں۔ بے شک آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فضیلت کے آفتاب ہیں اور انبیاء کرام اس آفتاب کے سیارے ہیں جو اندھیروں میں لوگوں کی بھلائی اور انہیں فائدہ پہنچانے کیلئے اس آفتاب کے انوار ظاہر کرتے رہے۔

اور جب تک آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح اقدس والا آفتاب پردہ غیب میں تھا تو روشن ستارے حضرات انبیاء سابقین۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جو آپ ہی کے نور سے منور تھے ظہور پذیر رہے اور جب آپ کی نبوت کے آفتاب نے ظہور فرمایا تو ستارے چھپ گئے۔ بعینہ اس طرح کہ رات میں ستاروں کا ظہور ہوتا ہے اور طلوع آفتاب کے قریب چھپ جاتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا: پیدائش میں سب سے پہلا نبی ہوں اور بعثت میں ان کے آخر میں ہوں۔

برکتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فی الہند  
 سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ  
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح  
 میں نبوت ثابت تھی، حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح  
 مبارکہ عالم ارواح میں انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کی مربی تھی اور ان  
 پر علوم الہیہ کا فیض پہنچانے والی تھی اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم - اس عالم ارواح میں بالفعل نبی مرسل تھے

و نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ثابت بود در اں عالم چنانچہ فرمودہ **کُنْتُ**  
**نَبِيًّا وَآمَهُمُ بَيِّنَةُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ** - تا - اگرچہ در علم الہی نبوت تمامہ انبیاء ثابت  
 و کائن بود لیکن نبوت آنحضرت ظاہر معلوم بود در میان ملائکہ و ارواح و نبوت ایشان مکنون

و مستور و بود بلکہ میگویند کہ روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در آن عالم مربی ارواح انبیاء مفیض علوم الہیہ بود برایشان چنانچہ در نشاۃ دنیا مبعوث و مرسل بود بر سائر بنی آدم پس وی صلی اللہ علیہ وسلم نبی مرسل بود در آن عالم بالفعل در خارج نہ در علم الہی فقط و تواند کہ اشارت نَحْنُ السَّابِقُونَ الْآخِرُونَ بایں معنی باشد۔

اور اس عالم۔ عالم ارواح۔ میں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی نبوت ثابت تھی جیسا کہ آپ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ نے فرمایا کہ:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآلِهِمُ بَيِّنُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

میں نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ تا۔ اگرچہ علم الہی میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت ثابت تھی لیکن حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی نبوت ملائکہ اور ارواح کے درمیان ظاہر اور معلوم تھی اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت مخفی اور مستور تھی بلکہ علمائے اعلام اور اکابرین ملت فرماتے ہیں:

اس عالم۔ عالم ارواح۔ میں حضور محبوب کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی روح حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے مربی اور انہیں علوم الہیہ کا فیضان پہنچاتی تھی جیسا کہ نشاۃ دنیا میں تمام بنی آدم کی طرف۔ آپ۔ مبعوث اور مرسل ہیں پس حضور سرور کونین۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ اس عالم۔ عالم ارواح۔ میں خارج میں بالفعل نبی مرسل تھے نہ کہ فقط علم الہی میں اور ہو سکتا ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے فرمان مقدس نَحْنُ السَّابِقُونَ الْآخِرُونَ کا اشارہ اسی حقیقت کی طرف ہو۔



محدث کبیر سیدنا ابوبکر محمد بن حسین آجری المتوفی سنہ ۳۶۰ھ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے تخلیق  
آدم علیہ السلام کے وقت ہی سے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی

باب :

هٰذَا كُرْمَتِي وَجَبَتْ النُّبُوَّةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَّمَ

باب: حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے  
کب نبوت واجب و ثابت ہوئی

عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا؟ قَالَ:  
وَأَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

### ترجمة الحديث:

سیدنا میسرہ فجر۔ رضی اللہ عنہ۔ نے فرمایا:  
میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:  
- اس وقت سے۔ جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ ا۔

-☆-

عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ :

سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ :  
كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . ٢

### ترجمة الحديث:

سیدنا میسرہ فجر۔ رضی اللہ عنہ۔ نے فرمایا:  
میں نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے عرض کی:

- |   |  |        |           |
|---|--|--------|-----------|
| (۱) مسند الامام احمد                      | رقم الحديث (۲۰۵۹۶)   | جلد ۳۴ | صفحہ ۲۰۲  |
| قال شعيب الارنوط                          | اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر صحابیہ میسرۃ الفجر |        |           |
| كتاب الشريعة للامام المحدث ابو بكر الآجری | رقم الحديث (۹۳۳)   | جلد ۳  | صفحہ ۱۲۰۵ |
| قال المحقق                                | اسنادہ صحیح  |        |           |
| (۲) مسند الامام احمد                      | رقم الحديث (۲۰۵۹۶)   | جلد ۳۴ | صفحہ ۲۰۲  |
| قال شعيب الارنوط                          | اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر صحابیہ میسرۃ الفجر |        |           |
| كتاب الشريعة للامام المحدث ابو بكر الآجری | رقم الحديث (۹۳۵)   | جلد ۳  | صفحہ ۱۲۰۷ |
| قال المحقق                                | اسنادہ صحیح  |        |           |

آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:  
میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - روح اور جسم  
کے درمیان تھے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ :  
سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مَتَى وَجِبَتْ  
لِيَ النَّبُوءَةُ ؟ قَالَ :  
بِئْرٍ خَلَقَ آدَمَ وَنَفَخَ الرُّوحَ فِيهِ .

### ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:  
حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے پوچھا گیا: آپ  
کیلئے نبوت کب واجب و لازم ہوئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا:  
سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم پاک کی تخلیق اور اس میں روح پھونکنے کے  
درمیان۔

-☆-

الخصائص الكبرى للسيوطي

صفحہ ۴

جلد ۳ صفحہ ۱۴۰

رقم الحدیث (۹۴۶)

کتاب الشریعۃ للامام المحدث ابو بکر الہجری

استادہ صحیح

قال المحقق

الامام المحدث ابو بکر محمد بن حسین آجری رحمۃ اللہ علیہ کا سن وصال سنہ ۳۶۰ھ ہے ان بزرگوں نے اپنی کتاب کتاب الشریعہ میں ان احادیث کو بابٌ فِکْرُ مَتَدٍ وَجَبَتْ النُّبُوَّةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ میں ذکر فرمایا ہے یعنی چوتھی صدی ہجری کے علماء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے ہاں کتب عقائد میں یہ آچکا ہے یعنی آج سے ہزار بارہ سو سال پہلے ہمارا عقیدہ تھا کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح میں بھی نبی تھے اور اس عالم میں آپ کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی۔

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ .

فانی فی الرسول سیدنا یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو پیدا فرمایا آپ ہی ساری کائنات کی اصل اور ہر سردار کے بھی سردار ہیں اللہ تعالیٰ نے انسانی وجود سے پہلے ہی آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو منصب نبوت پر سرفراز فرما دیا تھا حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - وہ بے مثل ذات ہیں کہ تمام کائنات آپ کی فرع ہے

أَوَّلُ خَلْقِ اللَّهِ نُورَ أَحْمَدَ أَصْلُ الْوَرَى سَيِّدُ كُلِّ سَيِّدٍ  
قَبْلَ مَا تَنَبَّأَ قَبْلَهُ طَيْرُ الْجَسَدِ فَهِيَ أُمُّ لَوَالِدٍ وَوَلَدٍ  
مِنْ قَبْلِهِ خَلَقَ آدَمَ وَبَعَثَ  
قَبْلَ كَانَ نُورُ النَّبِيِّ الْكُلِّ الْعُلُوُّ مِنْهُ خَلَقَهُ وَالسُّفْلُ

فَالْكَوْنُ فَرْعٌ وَالنَّبِيُّ أَصْلٌ لَيْسَ لَهُ فِي الْعَالَمِينَ مَثَلٌ  
لَوْلَا مَا أَنْفَكْنَا الْوَرَاءَ فِي قَيْمٍ

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو پیدا فرمایا جو کائنات کی اصل ہیں اور ہر سردار کے سردار ہیں وہ جسم انسانی کی خاک بننے سے پہلے ہی منصب نبوت پر فائز تھے اور سیدنا آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - اور ان کی اولاد کے بھی باپ ہیں۔ آپ منصب نبوت پر فائز تھے سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور پاک ہی کل ہے ، اللہ تعالیٰ نے ہر بلند و پست کو آپ کے نور سے پیدا فرمایا ہے تمام کائنات فرع ہے اور اس کی اصل حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں اور تمام جہانوں میں آپ کی مثل کوئی نہیں ہے اگر آپ کا وجود اقدس نہ ہوتا تو کائنات پردہ عدم سے وجود میں نہ آتی۔

سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی تشریف  
آوری سے پہلے جب آپکا وجود حسی موجود نہ تھا تو ہر نبی کی شریعت اس  
نبی کی طرف ہی منسوب کی گئی اگرچہ حقیقت میں وہ شریعت محمدی۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ ہی تھی

لَمْ يَكُنْ لَمَّا لَمْ يَنْقَضْ فِي عَالَمِ الْحَسْرِ وَجُودُ عَيْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوَّلًا نُسَبَّ كُلُّ شَرْعٍ إِلَى مَنْ بُعِثَ بِهِ ، وَهُوَ فِي الْحَقِيقَةِ شَرْعُ  
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ مَفْقُودَ الْعَيْنِ عَنْهُ مِنْ كَيْثُ لَا  
يَعْلَمُ كَمَا هُوَ مَفْقُودُ الْعَيْنِ الْآنَ .

جواہر البحار فی فضائل النبی الختار جلد ۳ صفحہ ۴۰۰

لیکن چونکہ عالم حس۔ دنیا۔ میں آپ کا وجود عینی پہلے موجود نہ تھا اس لئے ہر نوع شریعت کو نبی مبعوث کی طرف اولاً منسوب کیا گیا حالانکہ درحقیقت وہ محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی شریعت تھی۔ اگرچہ نبی مبعوث کے نزدیک بھی آپ کا حقیقی وجود مفقود تھا جس طرح اس وقت آپ کا وجود عینی مفقود ہے۔



سیدنا احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے ظہور کیلئے مقدمہ ہو سکیں جبکہ ان انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارک کے تابع تھیں

وَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَمَّا تَعَلَّقَتْ إِرَادَةُ الْحَقِّ بِإِبْجَابِ الْخَلْقِ أَبْرَزَ  
الْحَقِيقَةَ الْأَحْمَدِيَّةَ مِنْ كَمُورِ الْخُصْرَةِ الْأَحْمَدِيَّةِ فَمَيَّزَهُ بِمِيمِ الْأَمْكَانِ  
وَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَشَرَّفَهُ بِهٖ نَوْعَ الْإِنْسَانِ بَلَّ جَمِيعَ الْعَالَمِينَ، ثُمَّ  
انْبَجَسَتْ مِنْهُ عُيُونُ الْأَرْوَاحِ ثُمَّ بَصَا مَا بَصَا فِي عَالَمِ الْأَجْسَادِ  
وَالْأَشْبَاحِ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : أَنَا مِنَ اللَّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ مِنَ

فَيُضِرُّ نُورِي ، فَهُوَ الْغَايَةُ الْجَلِيلَةُ وَمُ تَرْتَبُ الْكَائِنَاتِ كَمَا قَالَ  
تَعَالَى فِي الْحَبِيثِ الْقُدْسِيِّ : لَوْلَاكَ لَمَّا خَلَقْتَ الْآفَلَكَ فَيَكُونُ فِيهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا شَرَفًا وَفَضْلًا وَإِنَّمَا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ  
وَبَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ لِيَكُونُوا مُقْبَلَةً لِحُضُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي عَالَمِ الْمُلْكِ وَالشَّهَادَةِ ، فَأَرْوَاهُمْ وَأَجْسَدَهُمْ تَابِعَةً  
لِرُوحِهِ الشَّرِيفَةِ وَجِسْمِهِ اللَّطِيفِ فِيهِ تَمَّ وَكَمُلَ سَعَتْهُمْ .

جان لو کہ جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ مخلوق کی تخلیق سے متعلق ہوا تو حقیقت احمدیہ کو  
در بار الوہیت سے ظاہر فرمایا گیا اور درجہ امکان میں تمیز بخشی گئی اور اس حقیقت احمدیہ کو  
عالمین کیلئے رحمت بنایا گیا اور نوع انسانی کو اس کی بدولت شرف ملا بلکہ تمام عالمین اس کی  
وجہ سے مشرف ہوئے پھر ارواح کی ذوات کو ظاہر کیا گیا، عالم اجسام، عالم اشباح میں جس  
جس کو ظاہر کرنا تھا اس کا ظہور ہوا جیسا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم - نے فرمایا:

میری حقیقت اللہ کے فیض سے ہے اور بقیہ تمام مومنین میرے نور کے فیضان  
سے ہیں اور یہی مقصد عظیم ترتیب کائنات سے ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں  
فرمایا ہے اگر اے رسول کریم آپ کو پیدا نہ کیا جاتا تو یہ آسمانی مخلوق نہ ہوتی۔ حضور سیدنا

رسول اللہ۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے اشرف المخلوقات اور افضل الخلق ہونے کیلئے یہ حدیث قدسی ہی کافی ہے۔ آپ کو ظاہر کرنے کی خاطر ساری مخلوق کو پیدا اور انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا گیا تاکہ وہ آپ کے ظہور کیلئے مقدمہ ثابت ہوں، عالم ملکوت اور عالم شہادت میں پس انبیاء اور رسولوں کی ارواح آپ کی روح شریفہ کے تابع اور ان کے اجساد مبارکہ آپ کے جسم لطیف کے تابع ہوئے تاکہ ان کی سعادتوں کا اتمام و تکمیل ہو سکے۔



خواجہ کبیر سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مشاہدہ بقدر معرفت ہوتا ہے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو یہ اس وقت حاصل تھا جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے علاوہ کوئی نہ تھا آپ اول المخلوقات ہیں اور آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیہ اور معارف ربانیہ سے سیراب کیا گیا ہے پس آپ ہر ملتمس کیلئے اصل اور ہر مقتبس کیلئے مادہ و بنیاد بن گئے

إِنَّ الْمُشَاهَدَةَ عَلَى قَدْرِ الْمَعْرِفَةِ حَصَلَتْ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - حَيْثُ كَانَ الْحَبِيبُ مَعَ الْحَبِيبِ وَلَا ثَالِثَ مَعَهُمَا فَهَوَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ الْمَخْلُوقَاتِ فَهَنَّا كَيْ سُقِيَتْ دُرُؤُهُ الْكَرِيمَةُ مِنَ الْأَنْوَارِ الْقُدْسِيَّةِ وَالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ مَا كَارَتْ بِهِ

### أَصْلًا لِكُلِّ مُلْتَمِسٍ وَمَا تَهَّ لِكُلِّ مُقْتَنِسٍ .

مشاہدہ معرفت کے مطابق ہوتا ہے حضور نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو معرفت اس وقت سے حاصل ہے جبکہ حبیب اپنے حبیب۔ اللہ تعالیٰ۔ کے پاس تھے اور تیسری کوئی مخلوق وہاں موجود نہ تھی اور آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہی اول مخلوق ہیں۔ اس وقت آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیہ اور معارف ربانیہ سے اس قدر سیراب کیا گیا کہ آپ ان انوار قدسیہ اور معارف ربانیہ کی بدولت ہر طلبگار کیلئے اصل ہر مستفید کیلئے اساس اور مادہ بن گئے۔



شیخ محقق سیدنا احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم ارواح میں جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے نبوت سے سرفراز فرما دیا تھا اور ارواح انبیاء کرام علیہم السلام کو اس سے مطلع بھی فرما دیا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اور اس کے اقرار کا حکم بھی دے دیا تھا

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .  
فَالظَّاهِرُ أَنَّ بَيِّنَ ظَرْفٍ زَمَانٍ أَيْ فِي زَمَانٍ كَانَ بَيِّنَ خَلْقٍ دُوحِهِ  
وَجَسَمِهِ فَيُفِيَتْ ظُهُورُ نَبُوتِهِ بَعْدَ خَلْقِ دُوحِهِ وَقَبْلَ خَلْقِ جَسَمِهِ أَيْ  
أَنَّهُ نَبَأَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَأَطْلَعَ الْأَرْوَاحَ عَلَى ذَلِكَ  
وَأَمَرَهَا بِمَعْرِفَةِ نَبُوتِهِ وَالْإِقْرَارِ بِهَا .  
جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۴ صفحہ ۲۵۳

حدیث نبوی: کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيِّنُ الْمَاءِ وَالطَّلِيِّ فِي بَيْنِ ظَرْفٍ

زمان ہے عبارت یوں ہوگی:

أَنَا فِي زَمَانٍ كَانَ بَيِّنَ خَلْقِ رُوحِهِ وَجَسَدِهِ،

جس وقت آدم علیہ السلام کی تخلیق روح اور جسم کے درمیان تھی، حدیث مبارکہ کا معنوی مفاد یہ ہوگا کہ رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت روح آدم کی تخلیق کے بعد اور جسم کی تخلیق سے پہلے موجود تھی یعنی اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو نبی بنایا اور تمام ارواح کو آپ کے نبی ہونے کی اطلاع دی آپ کی نبوت کے پہنچانے اور اس کا اقرار کرنے کا حکم دیا۔

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نور پاک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرتا تھا اور فرشتے آپ کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے اور اس بات سے عیاں ہوتا ہے کہ آپ فرشتوں کیلئے رسول مکرم تھے اور یہ بات صراحۃً معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی اور فرشتے آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں جانتے تھے

وَفِي رَوَايَةٍ :

يُسَبِّحُ مَا أَلَى النُّورِ وَتُسَبِّحُ الْمَلَائِكَةُ بِتَسْبِيحِهِمْ وَهَذَا يُؤَيِّدُ أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مُرْسَلٌ لِلْمَلَائِكَةِ كَغَيْرِهِمْ فَهَذَا صَرِيحٌ فِي أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - ظَهَرَتْ نَبُوَّتُهُ فِي



الْوُجُوبِ الْعَيْنِيِّ قَبْلَ نُبُوَّةِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَغَيْرِهِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمْ تَعْرِفْ نَبِيًّا قَبْلَهُ .

ایک روایت میں ہے کہ وہ نور۔ رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نور۔ تسبیح پڑھتا تھا فرشتے بھی اس کی تسبیح کو سن کر اس کی اقتداء اور اتباع میں تسبیح پڑھتے تھے۔ یہ اس بات کی تائید ہے کہ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فرشتوں کے بھی رسول ہیں جس طرح دوسری مخلوقات کے رسول ہیں۔ یہ روایت اس بات پر صراحت ہے کہ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت فرشتوں اور دیگر مخلوقات کی پیدائش سے قبل وجود عینی خارجی میں موجود تھی اور فرشتوں نے اس نور سے قبل کسی نبی کو نہیں جانا تھا۔

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی  
**كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَامُ بَيْتِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ** یہ اس بات کی طرف  
 واضح اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت زمانہ کی تخلیق کی ابتداء میں ہی موجود تھی

آگے فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے **كُنْتُ نَبِيًّا**  
 فرمایا ہے **وَلَمْ يَقُلْ كُنْتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مَوْجُودًا** اِشَارَةُ اِلَى اَنَّ  
 نَبُوَّتَهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَوْجُودَةً فِي أَوَّلِ خَلْقِ  
 الزَّمَانِ فِي عَالَمِ الْغَيْبِ دُونَ عَالَمِ الشَّهَادَةِ اور **كُنْتُ إِنْسَانًا** یا  
**كُنْتُ مَوْجُودًا** نہیں فرمایا

اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
 نبوت عالم غیب میں زمانے کی تخلیق کے اول۔ ابتداء۔ میں ہی موجود تھی، عالم شہادت یعنی  
 عالم اجسام میں نہ تھی کیونکہ عالم شہادت ابھی مخلوق ہی نہیں ہوا تھا۔

سیدنا شہاب الدین ابن حجر ھمتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمانے کا ارادہ فرمایا تو نور سے حقیقت محمدیہ  
 کو ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت مبارکہ سے تمام عوالم کو وجود بخشا پھر آپ کو بتایا  
 کہ آپ کو نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا ہے اور آپ کو رسالت عظمیٰ کی بشارت  
 سے بھی نوازا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کا وجود مبارک ابھی تخلیق نہ ہوا تھا

أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى شَرَّفَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْقَ  
 نُبُوتِهِ فِي سَابِقِ أَرْلِيَّتِهِ ، وَفَالِكِ أَنَّهُ تَعَالَى لَمَّا تَعَلَّقَتْ إِرَاكَتُهُ  
 بِأَيَّابِ الْخَلْقِ أَبْرَزَ الْحَقِيقَةَ الْمُتَمَبِّيَّةَ مِنْ مَخْصِرِ النُّورِ قَبْلَ وُجُودِ مَا  
 هُوَ كَائِنٌ مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ بَعْدُ ثُمَّ سَلَخَ مِنْهَا الْعَوَالِمَ كُلَّهَا ثُمَّ  
 أَعْلَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِسَبْقِ نُبُوتِهِ وَبَشَرَهُ بِعَظِيمِ رِسَالَتِهِ كُلُّ فَالِكِ

وَأَكْمَلُ لَمْ يُؤْكَمْ ثُمَّ انْبَجَسَتْ مِنْهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -  
عُنُوانَ الْأَرْوَاحِ فَظَهَرَ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى أَصْلًا مُؤَكِّدًا لِلْعَوَالِمِ كُلِّهَا .

معلوم ہوا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ازل سابق میں ہی نبوت کو سب سے پہلے عطا فرما کر مشرف فرمایا اور یہ ایسے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ مخلوق کی ایجاد سے متعلق ہوا - مخلوق کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا - تو حقیقت محمدیہ کو نور خالص سے ساری مخلوقات سے پہلے ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت محمدیہ سے تمام عوالم - ساری کائنات - کی تخریج فرمائی پھر اللہ تعالیٰ نے تمام عوالم کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے سب سے پہلے نبی ہونے کا بتایا اور یہ خوشخبری دی کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ساری مخلوق کے رسول عظیم ہیں - ابھی تک آدم علیہ السلام کو وجود میں نہیں لایا گیا تھا پھر آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وجود نوری سے تمام ارواح کی ذوات کو تخلیق فرمایا گیا پھر آپ کا وجود نوری ملائے اعلیٰ - ملائکہ مقربین - کیلئے بطور اصل ظاہر کیا گیا اور تمام عوالم - کائنات - کیلئے معاون اور مددگار بنایا گیا -

سیدنا شیخ اجل علامہ جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مقدسہ نے عالم ارواح میں تمام ارواح کو دعوت دی اور ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور عرفان الہی کی دولت سے سرشار فرمایا

وَقَفَّ دَعَا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - الْخَلِيقَةَ فِي عَالَمِ  
الْأَرْوَاحِ وَالْمَذَرِّ فَدَعَتْ رُوحَهُ الشَّرِيفَةَ جَمِيعَ الْأَرْوَاحِ وَكَلَّمَتْهَا عَلَى  
اللَّهِ الْخَلِيقَةَ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْمَذَرِّ فَدَعَتْ رُوحَهُ الشَّرِيفَةَ جَمِيعَ  
الْأَرْوَاحِ وَكَلَّمَتْهَا عَلَى اللَّهِ وَعَلَى تَوْحِيدِهِ وَعَرَفَتْهَا بِرَبِّهَا وَكَلَّمَتْ  
مَذَرَّتَهُ الشَّرِيفَةَ جَمِيعَ الْمَذَرَّاتِ وَأَرْشَدَتْهَا وَعَرَفَتْهَا بِرَبِّهَا .

حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے عالم ارواح اور عالم ذر میں مخلوق کو دعوت دی، آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح نے تمام ارواح کو دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی توحید کی طرف راہنمائی فرمائی اور انہیں اپنے رب کی پہچان کروائی۔ آپ کے مادہ شریفہ نے تمام اجسام کے مواد کو دعوت دی اور انہیں اپنے رب کی طرف راہنمائی فرمائی اور پہچان کروائی۔

عارف باللہ سیدنا عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے کُنْتُ نَبِيًّا  
وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ فرمایا یہ اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت عالم الغیب  
میں زمانہ کی تخلیق کے وقت سے ہی موجود تھی جب آپ وجود عنصری سے  
دنیا میں تشریف لائے تو حکم اسم الباطن سے اسم الظاہر کی طرف منتقل ہو گیا  
جس سے تمام انبیاء سابقین کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا گیا

كُنْتُ نَبِيًّا وَلَمْ يَقُلْ كُنْتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مَوْجُوبًا إِشَارَةً  
إِلَى أَنَّ نَبُوتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَوْجُوبَةً فِي أَوَّلِ خَلْقِ  
الزَّمَانِ فِي عَالَمِ الْغَيْبِ دُونَ عَالَمِ الشَّهَادَةِ ، فَلَمَّا انْتَهَى الزَّمَانُ  
بِاسْمِ الْبَاطِنِ إِلَى وَجُوبِ جِسْمِهِ وَارْتِبَاطِ الرُّوحِ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اُنْتَقَلَ نَحْمُ الزَّمَانِ فِي جَرِيَانِهِ اِلَى اِسْمِ الظَّاهِرِ فَظَهَرَ  
بِذَاتِهِ جِسْمًا وَرُوحًا فَكَانَ النُّحْمُ لَهُ بَاطِنًا اَوَّلًا فِي كُلِّ مَا ظَهَرَ مِنْ  
الشَّرَائِعِ عَلَى اَيْدِي الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ ثُمَّ كَارَ النُّحْمُ لَهُ ظَاهِرًا  
فَنَسَخَ كُلَّ شَرْعٍ اَبْرَزَهُ الْأَسْمُ الْبَاطِنُ بِنَحْمِ الْأَسْمِ الظَّاهِرِ لِبَيَانِ  
اِخْتِلَافِ نَحْمِ الْأَسْمَيْنِ وَكَانَ الْمَشْرَعُ وَاحِدًا .

حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے کُنْتُ نَبِيًّا  
ارشاد فرمایا کُنْتُ اِنْسَانًا يَا كُنْتُ مَوْجُودًا انہیں فرمایا کُنْتُ نَبِيًّا فرما کر  
آپ نے اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ زمانہ کی تخلیق کے شروع میں آپ کی نبوت موجود  
تھی۔ عالم شہادت کے علاوہ عالم غیب میں موجود تھی، جب اسم باطن کا زمانہ آپ کے جسم  
مقدس کے وجود اور روح کے اس کے ساتھ مرتبط ہونے پر انتہا کو پہنچا تو زمانہ باطن کا حکم  
زمانے کے جریان۔ تسلسل۔ کی وجہ سے اسم ظاہر کی طرف منتقل ہوا، آپ۔ فداہ ابی وامی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے جسم اور روح کے ساتھ اپنی ذات کا اظہار فرمایا۔ انبیاء سابقین  
اور رسولوں کے ادوار میں جتنے احکام و شرائع ظاہر ہوئے وہ آپ کا حکم باطن تھا۔ ذات  
اقدس کے ظہور قدسی کے اظہار پر اسم باطن کا حکم اسم ظاہر کی طرف منتقل ہوا تا کہ اسم باطن  
اور اسم ظاہر کے احکامات کا علیحدہ علیحدہ ہونا واضح ہو جائے اگرچہ شریعت اور صاحب  
شریعت ایک ہی ہے۔



سیدنا شہاب الدین ابن حجر مکی ھیتی رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ  
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم۔ کی روح پاک کیلئے وصف نبوت ثابت تھا

وَصَحَّ خَبْرُ : مَتَى كُنْتُ أَوْ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ : وَآدَمُ بَيِّنُ  
الرُّوحِ وَالْجَسَدِ ، وَلَيْسَ الْمُرَاتُ مِنْكَ التَّقْيِيرُ ؛ لِأَنَّ غَيْرَهُ  
كَفَالِكَ ، بَلِ الْإِشَارَةُ إِلَى كَوْنِ رُوحِهِ الْغَلِيَّةِ ، ثَبَتَ لَهَا  
فَالِكَ الْوُصْفُ كَوْنِ غَيْرِهَا فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ ؛ إِنَّ وَرَدَ : أَنَّ  
الْأَرْوَاحَ خُلِقَتْ قَبْلَ الْأَجْسَادِ بِالْفِي عَامٍ .

مَتَى كُنْتُ أَوْ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ : وَآدَمُ بَيِّنُ الرُّوحِ  
وَالْجَسَدِ آپ کب نبی تھے یا آپ کیلئے کب نبوت کو واجب و لازم کیا گیا؟ تو حضور

۔ فداہ ابی وامی

المخ المکیة فی شرح الھمزیة صفحہ ۹۴

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے فرمایا:

میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ یہ حدیث پاک صحیح ہے اور اس سے مراد صرف تقدیر الہی میں ہونا نہیں ہے کیونکہ آپ کے علاوہ دیگر انبیاء کرام بھی تقدیر الہی میں نبی تھے بلکہ اشارہ ہے اس بات کی طرف آپ کی روح مبارکہ کیلئے یہ وصف۔ وصف نبوت۔ عالم ارواح میں ثابت و قائم ہوا بخلاف دیگر انبیاء کرام کی ارواح کے جبکہ حدیث پاک میں وارد ہے کہ ارواح کو اجسام سے دو ہزار سال پہلے پیدا کیا گیا ہے۔

مفسر قرآن سیدنا اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -  
کو ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا تھا آپ کی  
یہ فضیلت و خصوصیت اہل ایمان کیلئے کافی ہے

صاحب روح البیان نے تحریر فرمایا:

أَمَّا الْفَضِيلَةُ الْعُظْمَى وَالْآيَةُ الْكُبْرَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَكْرَمَ  
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِي الصَّبَاوَةِ بِالسَّبْطَةِ عَنْكَ  
الْوَلَاةِ بِأَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَشَرَحَ الْكَفَرِ وَخَتَمَ النَّبُوَّةَ وَخِصَمَةَ  
الْمَلَائِكَةِ وَالنُّوْرِ عَنْكَ الْوَلَاةِ وَأَكْرَمَ بِالنَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ  
قَبْلَ الْوَلَاةِ وَالصَّبَاوَةِ وَكَفَى بِذَلِكَ اخْتِصَاصًا وَتَفْضِيلًا .

نبوت مصطفیٰ اور عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت صفحہ ۶۴

بہر حال فضیلت عظمیٰ اور آیت کبریٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سید المرسلین۔ فداہ ابی  
وامی صلی اللہ علیہ وسلم اجمعین کو بچپن میں ولادت کے وقت۔ اپنی بارگاہ میں۔ سجدہ کے  
شرف سے مشرف فرمایا یہ اس وجہ سے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آپ کا شرح صدر  
فرمایا، آپ کو ختم نبوت کا تاج پہنایا اور ولادت کے وقت فرشتوں اور حور عین کو خدمت پر  
مامور فرمایا اور آپ کو ولادت اور صباۃ سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا یہی  
آپ کی خصوصیت اور فضیلت کافی ہے۔

سیدنا جبریل امین علیہ السلام کو جو مقامات رفیعہ حاصل ہوئے وہ حضور  
سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی صحبت مبارکہ کی  
برکت سے حاصل ہوئے اگر وہ ساری عمر ریاضت و مجاہدے کرتے  
رہتے اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی صحبت سے  
مشرف نہ ہوتے تو کبھی بھی ان مقامات کو حاصل نہ کر سکتے

سیدنا عبدالعزیز الدبائغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جَبْرِیْلُ وَجَمِیْعُ الْمَلَائِكَةِ وَجَمِیْعُ الْأَوْلِیَاءِ وَأَرْبَابُ الْفَتْحِ وَتَحْتِ  
الْحِجْرِ یَعْرِفُونَ أَنَّ سَيِّدَنَا جَبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حَصَلَتْ لَهُ مَقَامَاتٌ فِی  
الْمَعْرِفَةِ وَغَیْرِهَا بِبَرَکَةِ صُحْبَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَبِیْثٍ  
لَوْ عَاشَرَ سَيِّدَنَا جَبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ طُولَ عُمرِهِ وَلَمْ یَصْطَبْ سَيِّدٌ

الْوُجُوبِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعَى فِي تَحْصِيلِهَا وَبَلَ  
الْمُبْذُوبِ وَالطَّاقَةِ مَا حَصَلَ لَهُ مَقَامٌ وَاحِدٌ مِنْهَا .

یعنی بے شک سیدنا جبریل علیہ السلام، تمام ملائکہ، تمام اولیائے کرام اصحاب فتح  
حتی کہ جن بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ سیدنا جبریل علیہ السلام کو معرفت وغیرہا میں جتنے  
مقامات حاصل ہیں یہ سب حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
صحبت کی برکت سے ہیں۔ اگر سیدنا جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام عمر جیتے رہتے اور  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سید الوجود کی صحبت اختیار نہ کرتے اور تمام عمر  
ان مقامات کے حاصل کرنے میں اپنی تمام کوشش و طاقت خرچ کر ڈالتے پھر بھی کوئی ایک  
مقام بھی حاصل نہ کر پاتے۔

سیدنا عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

غارِ حراء میں سیدنا جبریل - علیہ الصلاۃ والسلام نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو اپنے سینے سے لگا کر دیا تا کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی رضا نصیب ہو جائے جس کے بعد ناراضگی نہیں اورتا کہ اپنے آپ کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی پناہ اقدس میں دے دیں اورتا کہ اپنے آپ کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا اس عالم شہادت میں بھی امتی بنالیں

فَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

الْضَّمَّةُ الْأُولَى لِيَتَوَسَّلَ بِهِ جِبْرِيلُ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي حُصُولِ الرِّضَا لَهُ الْأَبَدِيِّ الَّذِي لَا سَطَطَ بَعْدَهُ ، وَالضَّمَّةُ الثَّانِيَّةُ

لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلُوفَ حِمَاهُ  
الشَّرِيفُ وَالضَّمَّةُ الثَّلَاثَةُ لِيَكُونَ مِنْ أُمَّتِهِ الشَّرِيفَةِ .

یعنی غار حرا میں پہلی وحی کے نزول کے وقت سیدنا جبریل علیہ السلام نے پہلی مرتبہ اپنے آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے سینہ اقدس کے ساتھ اس لئے لگایا تھا تا کہ اللہ تعالیٰ کی دائمی رضا کے حصول کیلئے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بطور وسیلہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کریں ایسی دائمی رضا کہ جس کے بعد کبھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی نہ ہو۔ دوسری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی پناہ میں دے دیں اور تیسری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی امت میں شامل کر دیں۔



سیدنا حافظ الحدیث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء کرام  
- علیہم السلام - کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا آپ تمام انبیاء کرام - علیہم  
السلام - کے نبی ہیں اور سب کی طرف رسول ہیں

قَدْ صَرَّحَ الشُّبُكِيُّ فِي تَأْلِيْفِهِ لَهُ بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أُرْسِلَ إِلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ آدَمَ فَعَزَّ بَعْدَهُ وَأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَبِيٌّ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ إِلَى جَمِيعِهِمْ .

امام سبکی علیہ الرحمۃ نے اپنی تالیف میں تصریح فرمائی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم  
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - حضرت آدم اور ان کے بعد والے تمام انبیاء کرام علیہم  
السلام کی طرف مرسل ہیں اور آپ ان کے نبی ہیں اور ان سب کی طرف رسول ہیں -

الحاوی للفتاویٰ جلد ۲/صفحہ ۱۴۵

نبوت مصطفیٰ اور عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت صفحہ ۴۸

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تخلیق میں سب  
انبیاء کرام سے پہلے ہیں اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم  
- علیہ السلام۔ پانی اور مٹی کے درمیان تھے

خُصَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّهُ أَوَّلُ النَّبِيِّينَ خَلَقًا  
وَبِنَقْصِ نَبُوَّتِهِ وَكَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ .

حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی خصوصیت مبارکہ  
ہے کہ آپ تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت مبارکہ کو تقدم حاصل ہے جبکہ  
سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اجسام سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضور۔ فداہ ابی وانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام کا وجود نہ بنا تھا، آپ کا اشارہ اپنی روح مبارکہ کی طرف تھا، اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں آپ کی روح مبارکہ کو اس منصب نبوت کیلئے تیار فرمایا اور روح مبارکہ کو منصب نبوت سے سرفراز بھی فرمادیا

قَالَ : فَإِنْ قُلْتُ : أَرَيْتُ مَنْ أَفْهَمَ ذَلِكَ الْقَدْرَ الزَّائِدَ فَإِنَّ  
النُّبُوَّةَ وَصْفٌ لَا بُدَّ أَنْ يَكُونَ الْمُوصُوفُ بِهِ مُوجُوداً وَإِنَّمَا يَكُونُ  
بَعْدَ بُلُوغِ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَيْضاً فَكَيْفَ يُوَصَّفُ بِهِ قَبْلَ وُجُودِهِ وَقَبْلَ  
أَرْسَالِهِ وَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ فَغَيْرُهُ كَمَا لَكَ . قُلْتُ : إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَنَّ  
اللَّهَ خَلَقَ الْأَرْوَاحَ قَبْلَ الْأَجْسَادِ ، فَقَدْ تَكُونُ الْإِشَارَةُ بِقَوْلِهِ : -

كُنْتُ نَبِيًّا - إِلَى رُوحِهِ الشَّرِيفَةِ ، أَوْ إِلَى حَقِيقَةِ مِنَ الْحَقَائِقِ ،  
وَالْحَقَائِقُ تَقْصُرُ عَقُولُنَا عَنْ مَعْرِفَتِهَا ، وَإِنَّمَا يَعْلَمُهَا خَالِقُهَا وَمَنْ أَمَّهُ  
اللَّهُ بِنُورِ الْهَيِّ ، ثُمَّ إِنَّ تِلْكَ الْحَقَائِقُ يُؤْتِي اللَّهُ كُلَّ حَقِيقَةٍ مِنْهَا مَا  
يَشَاءُ فِي الْوَقْتِ الْمَذِي يَشَاءُ ، فَحَقِيقَةُ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ - قَدْ تَكُونُ مِنْ جِبْرِ خَلْقِ آدَمَ آتَاهَا اللَّهُ ذَلِكَ الْوَصْفَ ،  
بِأَنْ يَكُونَ خَلْقُهَا مُتَهَيِّئَةً لِذَلِكَ ، وَأَفَاضَهُ عَلَيْهَا مِنْ ذَلِكَ  
الْوَقْتِ ، فَصَارَ نَبِيًّا ، وَكَتَبَ اسْمُهُ عَلَى الْعَرْشِ ، وَأَخْبَرَ عَنْهُ بِالرَّسَالَةِ  
لِيَعْلَمَ مَلَائِكَتُهُ وَغَيْرُهُمْ كَرَامَتَهُ عِنْدَهُ ، فَحَقِيقَتُهُ مَوْجُودَةٌ مِنْ  
ذَلِكَ الْوَقْتِ وَإِنْ تَأَخَّرَ جَسَدُهُ الشَّرِيفُ الْمُتَّصِفُ بِهَا .

حضرت شیخ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اب اگر تم یہ اعتراض کرو کہ  
میں اس خصوصی قدر و منزلت کو سمجھنا چاہتا ہوں تو اس کی تفہیم یہ ہے کہ نبوت ایک وصف ہے  
ضروری ہے کہ اس وصف نبوت سے متصف موصوف موجود ہو جبکہ نبوت کا بیان ولادت  
کے چالیس سال بعد ہوا ہے تو پھر اس سے ماقبل یا بعثت سے پہلے کے زمانہ کو اس کے ساتھ  
کیسے متصف کر سکتے ہیں اور اگر یہ بات آپ کیلئے صحیح و درست ہے تو دیگر انبیاء کرام علیہم  
السلام کیلئے بھی یہ بات صحیح و درست ہوگی؟ اس اعتراض کا جواب میں یہ دیتا ہوں کہ حدیث  
شریف میں آیا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ نے ارواح کو جسموں سے پہلے پیدا فرمایا تو آپ کے ارشاد گرامی :  
**كُنْتُ نَبِيًّا** میں اسی روح شریف یا حقائق میں سے ایک حقیقت کی طرف اشارہ ہوگا اور  
 ہماری عقلیں حقائق کی معرفت سے قاصر ہیں۔ ان حقائق کو ان کا خالق جانتا ہے اور وہ  
 لوگ جن کو اللہ تعالیٰ اپنے نور کے ذریعے مدد دیتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ان حقائق کو جس وقت  
 چاہے جو چاہے عطا فرماتا ہے تو حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
 کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے تخلیق آدم علیہ السلام کے وقت ہی یہ وصف۔ وصف نبوت۔ عطا  
 فرمایا کہ اس نے اس حقیقت کو قبول نبوت کیلئے تیار کیا اور اسی وقت آپ کو عطا فرمایا پس  
 آپ نبی ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا اس گرامی عرش پر لکھا اور آپ کی رسالت کی خبر دی  
 تاکہ فرشتوں اور ان کے علاوہ سب کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ۔ فداہ ابی  
 وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا کتنا بڑا اعزاز ہے۔ لہذا آپ کی حقیقت اس وصف کے ساتھ  
 اس وقت موجود تھی اگرچہ آپ کا وہ جسم اقدس جو اس صف سے متصف ہے متاخر ہے۔

عارف شہیر سیدنا عبدالعزیز دُبَّاغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
تمام اشیاء سے پہلے جب حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے  
نور پاک کو تخلیق فرمایا گیا تو اسی وقت آپ کو معرفت ربانیہ حاصل ہو چکی تھی

إِنَّ الْمَعْرِفَةَ حَصَلَتْ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -  
حِينَ كَانَ الْحَبِيبُ مَعَ الْحَبِيبِ وَلَا ثَالِثَ مَعَهُمَا فَهُوَ - صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ الْمَخْلُوقَاتِ .

جب آپ بحیثیت حبیب اپنے حبیب۔ اللہ تعالیٰ۔ کے پاس تھے اور تیسری کوئی  
مخلوق وہاں موجود نہ تھی اس وقت سے آپ کو معرفت ربانیہ حاصل ہے اور آپ ہی اول  
المخلوق ہیں۔

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن سے ہی منصب  
نبوت پر فائز تھے جیسے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں ہی نبی بنا دیا گیا تھا

أَقُولُ هَذَا مُشْكِلٌ بِعَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ اللَّهَ جَعَلَهُ نَبِيًّا مِنْ  
أَوَّلِ عُمُرِهِ إِلَّا أَنَّهُ يَجِبُ أَنْ يُقَالَ أَلَا غَلَبَ أَنَّهُ مَا جَاءَهُ الْوَحْيُ إِلَّا بَعَثَ  
أَرْبَعِينَ، وَهَكَذَا كَانَ الْأَمْرُ فِي حَقِّ رَسُولِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

چالیس سال کی عمر سے پہلے نبی کے مبعوث نہ ہونے پر متکلمین کا قول قابل تسلیم  
نہیں اس پر اشکال ہے بے شک اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں ہی  
نبی بنایا تھا مگر یہ کہنا لازم ہے کہ غالباً ان کے پاس وحی چالیس سال کے بعد آئی تھی،  
ہمارے رسول۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے حق میں معاملہ بھی اسی طرح ہے۔

تفسیر کبیر

شیخ جلیل نور الدین علی بن زین الدین المعروف بابن الجزار کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح پاک کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے رسول بنایا اور وہ سب آپ پر ایمان لائے

وَالْمُرَاتُ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا بِالْفِعْلِ فَإِنَّهُ تَعَالَى لَمَّا أَطْلَعَ عَلَى  
عَالَمِ الْأَرْوَاحِ فِي عَالَمِ الْمَوْتِ وَقَالَ لَهُمْ : أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ فَأَوَّلُ مَنْ قَالَ  
بَلَى مُتَمَتِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَهُ مَوَاهِبَ شَرِيفَةً تَلِيُوْهُ بِضَاتِهِ  
وَأَرْسَلَهُ رُوحَهُ إِلَى أَرْوَاحِ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَنُوا بِهَا .

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ آپ - فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم



ارواح میں بالفعل نبی تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عالم ذر سمات آدم پر عالم ارواح میں تجلی فرمائی اور ان سے دریافت کیا:

کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب سے پہلے جس نے بلی۔ ہاں کیوں نہیں۔ کہا  
وہ حضور سیدنا نبی کریم محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تھے تو اللہ تعالیٰ نے  
اسی وقت ان کو عظیم اور بزرگ تحفے اور ہدایا عطا فرمادیئے جو ان کی ذات والا صفات کے  
شایان شان تھے، آپ کی روح کو انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے نبی اور رسول بنادیا  
تو وہ سب آپ پر ایمان لے آئے۔

سیدنا علی دودہ بوسنوی خلیفہ سیدنا مصلح الدین خلوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کمالات کا مبدأ  
ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ کے جوہر شریف کو پیدا فرمایا کائنات  
میں جس کو جو نعمت ملی یا ملے گی وہ سب حقیقت محمدیہ۔ فداہ ابی وامی علیہ الصلاۃ  
والتسلیم کے واسطے سے ہے

قَالَ أَهْلُ التَّحْقِيقِ : لَا شَكَّ أَنَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْدَأُ  
كُلِّ كَمَالٍ وَمَنْشَأُ خَيْرِ خَصَالٍ وَلَهُ السَّبُّوُّ وَالتَّقْدِيسُ وَالتَّفَتُّحُ وَالْخَتْمُ  
ظَاهِرًا وَبَاطِنًا فِي جَمِيعِ الْفَضَائِلِ وَالْكَمَالَاتِ كَمَا وَرَدَ : أَوَّلُ مَا  
خَلَقَ اللَّهُ جَوْهَرَهُ - يَغْنِي عَنْصَرُهُ الشَّرِيفُ مُقَدِّمٌ عَلَى عَوَالِمِ  
الْغُنْصَرِيَّةِ رُتَبَةً وَظَهْوَرًا وَرُوحَهُ الْأَعْظَمُ مُقَدِّمٌ عَلَى عَوَالِمِ الْأَرْوَاحِ

رُتَبَةٌ وَظَهْرًا وَكَتَابًا وَنُورُهُ مُقَدَّمٌ فِي الْأَنْوَارِ وَعَقْلُهُ فِي الْعُقُولِ  
وَكَمَالُهُ الْمُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْقَلَمِ فِي الْكَمَالَاتِ فَكَمَا أَنَّ خُطُوطَ الْعِلْمِ  
بِوَاسِطَةِ الْأَقْلَامِ تَكْتُبُ الْأَشْيَاءَ بِوَاسِطَةِ الْحَقِيقَةِ الْمُكَمَّلَةِ كَمَا  
أَشَارَ إِلَيْهِ بِقَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ مُعْطٍ .

اہل تحقیق علماء عظام رحمہم اللہ نے فرمایا:

لا ریب حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر کمال کا مبداء اور خیر خصال کا منشأ  
ہے اور آپ ہی کیلئے سبق و تقدم، فتح و ختم، ظاہر اور باطناً تمام فضائل و کمالات میں ہے جیسے  
حدیث پاک میں وارد ہوا: **أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ جَوْهَرَهُ**۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضور  
۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے جوہر کو پیدا فرمایا۔ یعنی آپ کا عنصر شریف مرتبہ و ظہور  
کے اعتبار سے تمام عوالم عنصریہ سے مقدم ہے اور آپ کی روح اعظم عالم ارواح میں سب پر مقدم  
ہے مرتبہ اور ظہور کے اعتبار سے ایسے ہی آپ کا نور تمام انوار میں مقدم ہے۔ آپ کی عقل تمام  
عقول میں اور آپ کا کمال جسے قلم سے تعبیر کیا گیا ہے تمام کمالات میں مقدم ہے۔ پس جیسے علم  
کے خطوط اقلام کے واسطہ سے ہیں ایسے ہی تمام اشیاء کا صدور حقیقت محمدیہ کے واسطہ سے ہے  
جیسے کہ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے اپنے ارشاد مبارک سے اشارہ فرمایا:

إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ مُعْطٍ .

میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے۔

سیدنا علی ودہ بوسنوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
عالم امر عالم خلق سے مقدم ہے اور ارواح عالم امر سے ہیں اور  
سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے روح اعظم روح محمد مصطفیٰ - فداہ ابی  
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو پیدا فرمایا

قَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى :

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ . سورة الاعراف: ۵۴ وَاتَّفَقُوا : أَنَّ عَالَمِ الْأَمْرِ مُقَدَّمٌ  
عَلَى عَالَمِ الْخَلْقِ فَعَالَمُ الْأَرْوَاحِ مِنْ عَالَمِ الْأَمْرِ وَقَالَ : أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ  
مِنَ الْأَرْوَاحِ الْقُدْسِيَّةِ الرُّوحَ الْأَعْظَمَ الْمُحَمَّدي كَمَا أَشَارَ لِمَا لَكَ  
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِهِ : أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ رُوحِي .

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ . سن لیجئے! اسی کیلئے ھے خلق اور امر اور اس پر علماء کرام رحمہم اللہ نے اتفاق فرمایا کہ عالم امر عالم خلق سے مقدم ھے۔ پس عالم الارواح عالم امر سے ھے اور ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے ارواح قدسیہ میں سے سب سے پہلے روح اعظم روح محمدی علیہ السلام کو سب سے پہلے پیدا فرمایا جیسے اس جانب حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اس ارشاد سے اشارہ فرمایا:

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ رُوحِي .

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میری روح کو پیدا فرمایا۔

عارف باللہ سیدنا امیر عبدالقادر جزائری حسی رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ  
در حقیقت حقیقتِ محمدیہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہی ہر  
سراج منیر حساً اور معنی کو منور کرنے والی ہے وہ نبی، فرشتہ، ولی، شمس،  
قمر اور ستارہ سے کوئی بھی ہو

فَكُنَّا الْحَقِيقَةُ الْمُكَمَّلَةُ هِيَ الْمُنِيرَةُ لِكُلِّ سِرَاجٍ مُنِيرٍ حَسًّا  
وَمَعْنًى مِنْ نَبِيٍّ وَمَلَكٍ وَوَلِيٍّ وَشَمْسٍ وَقَمَرٍ وَنَجْمٍ .

پس ایسے ہی حقیقتِ محمدیہ علیہ الصلاۃ والسلام ہے جو ہر سراج منیر کو منور کرنے والی  
ہے وہ سراج منیر حساً ہو یا معنی نبی علیہ السلام ہو یا فرشتہ یا ولی شمس و قمر ہو یا ستارہ۔

محبوب سبحانی سیدنا مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو جو نبوت  
سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ سے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمدیہ  
سے ہے اور جو نبوت وجود غنصری سے تعلق رکھتی ہے وہ دونوں حقیقتوں  
- حقیقت احمدیہ اور حقیقت محمدیہ - کے اعتبار سے ہے

و نبوتے کہ پیش از خلق حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام آں سرور را حاصل  
بودہ و از اں مرتبہ خبر دادہ و گفتہ کُنْتُ نَبِيًّا وَاَمُّ بَيْتِ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ بِاعْتِبَارِ  
حقیقت احمدی بودہ است کہ بعالم امر تعلق دارد و ہمیں اعتبار حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلاۃ  
والسلام کہ کلمۃ اللہ بودہ اند و بعالم امر بیشتر مناسبت داشتہ بشارت قدوم آں سرور را علیہ و علی  
الہ الصلوٰات والتسلیمات باسم احمد دادہ و فرمودہ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي

اِسْمُهُ اَحْمَدٌ ونبوتے کہ بنشأۃ عنصری تعلق دارند نہ باعتبار حقیقت محمدی است بلکہ باعتبار حقیقتین است۔

اور جو نبوت حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کے پیدا کئے جانے سے پہلے حضور سرور کونین۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو حاصل ہوئی ہے اور آپ نے اس مرتبہ کی خبر دی اور فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمُّ بَيْتِ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ .

وہ نبوت باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جو۔ حقیقت احمدی۔ عالم امر کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اور اسی اعتبار سے حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام نے جو کہ کلمۃ اللہ ہیں اور عالم امر کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتے ہیں حضور سرور کونین علیہ وعلیٰ الہ الصلوٰات التسلیمات کی آمد کی بشارت اسم احمد کے ساتھ دی اور فرمایا:

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِيهِ مِنْ بَعْدِي اِسْمُهُ اَحْمَدُ .

اور خوشخبری دینے والا اس رسول کی جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا اسم گرامی احمد ہے۔

اور جو نبوت نشأۃ عنصری کے ساتھ تعلق رکھتی ہے، نہ صرف باعتبار حقیقت محمدی کے ہے بلکہ باعتبار دونوں حقیقتوں کے ہے۔



شیخ ابو محمد عبد الجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
 کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کے ظہور  
 کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں  
 جسد عنصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی

قَوْلُهُ عَنْكَ قَوْلُهُ ابُو حَبْرٍ - فَنَبِيْنَا - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
 هُوَ الْمَقْصُودُ مِنَ الْخَلْقِ وَوَاسِطَةُ عَقْدِهِمْ - اَيُّ اَعْظَمُهُمْ  
 وَاَنْفُسُهُمْ وَاَعْلَاهُمْ ، اِنَّ الْعَقْدَ هُوَ الْقَلَابَةُ مِنَ الْجَوْهَرِ ، اَيُّ مَنْ  
 لَهُمْ سَيَاكَةُ مِنَ الْخَلْقِ بِمَنْزِلَةِ قَلَابَةٍ مِنْ جَوْهَرٍ ، وَالنَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاسِطَتُهَا اَيُّ فَرَّتْهَا الْيَتِيْمَةُ الَّتِي لَا شَيْبَةَ لَهَا  
 فِي حُسْنِهَا ، فَقَدْ عُقِدَتْ لَهُ النَّبُوَّةُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ كُلِّ

شَيْءٍ ، وَكَأَنَّ الْخَلِيقَةَ عِنْدَ خَلْقِ الْأَرْوَاحِ وَبَعْدِ الْأَنْوَارِ إِلَى اللَّهِ  
تَعَالَى ، كَمَا فَاعَاهَمُ آخِرًا فِي خَلْقَةِ جَسَدِهِمْ آخِرَ الزَّمَانِ . وَمِنْ هَذَا  
الْمَعْنَى قَوْلُهُ تَعَالَى :

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ . سوره آل عمران: ۸۱ . الْآيَةَ إِلَى قَوْلِهِ  
تَعَالَى : لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ . آل عمران: ۸۱ . إِلَى آخِرِ الْمَعْنَى ، فَقَدْ آمَرَ  
الْكُلُّ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ أَبُو الْأَرْوَاحِ وَيَعْسُوبُهَا .

شیخ ابو محمد عبد الجلیل قسری رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد  
کے وقت فرمایا:

پس ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی مقصود خلافت ہیں اور  
ان کے عقد - ہار - کا واسطہ ہیں یعنی ان میں سے سب سے عظیم ، سب سے قیمتی اور سب  
سے بلند و بالا ہیں کیونکہ عقد موتی کے ہار کو کہتے ہیں یعنی جسے بھی مخلوق میں سیادت  
وسرداری ملی وہ ہیرے کے ہار کی طرح ہے اور حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم - اس کا واسطہ یعنی اسکا درۃ یتیمہ - بے نظیر موتی - ہیں کہ جس کے حسن و جمال  
کی کوئی مثال ہی نہیں -

بے شک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ہر شی کے  
وجود سے پہلے نبوت دی گئی ارواح کی تخلیق کے وقت اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انوار کے

ظہور کی ابتداء کے وقت آپ نے مخلوق کو اللہ کی طرف دعوت دی۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسدِ عنصری کے تخلیق ہونے پر مخلوق کو دعوت دی ہے اور اسی مفہوم کو اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد گرامی بھی واضح کرتا ہے:

وَإِنَّا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ سَعْدَةً لِّتُؤْمِنُوا بِهِ وَلِتَنْصُرُنَّهُ س  
آخر تک پس تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح طیبات آپ پر ایمان لے آئیں پس آپ ابوالارواح اور یعسوب الارواح ہوئے۔

عارف باللہ سیدنا محی الدین ابن عربی، سیدنا تقی الدین سبکی اور

سیدنا احمد عابدین۔ رحمۃ اللہ علیہم۔ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ رسولان عظام  
کے بھی رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اجمعین اور حضرات رسولان عظام علیہم  
السلام آپ کے نائب و خلیفہ ہونے کے اعتبار سے احکام الہیہ مخلوق تک  
پہنچانے والے ہیں

وَقَدْ تَكَلَّمَ تَقِيُّ الدِّينِ الشُّبْكِيُّ عَلَى هَذَا الْمَعْنَى وَقَرَّرَهُ  
بِرِسَالَةٍ مَخْصُوصَةٍ، وَيُؤَيِّدُ ذَلِكَ مَا قَدَّمَ مِنْهُ عَنِ الْعَارِفِ سَيِّدِ  
مُنْبِيِّ الدِّينِ بُوِ الْعَرَبِيِّ، وَكَيْفَ لَا، وَهُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولُ الرُّسُلِ، الدَّاعِي إِلَى الْخُلُقِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى، الْقَائِمُ بِالنِّيَابَةِ

عَنْهُ بِتَبْلِيغِ الْأَحْكَامِ الَّتِي شَرَعَهَا اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ؟

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مفہوم پر کلام فرمایا ہے اور اپنے مخصوص رسالہ میں اسے ثابت فرمایا ہے اور اس کی تائید عارف باللہ سیدی محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا وہ ارشاد مبارک ہے جسے ہم نے پہلے ذکر کر دیا ہے۔ ایسا کیوں نہیں ہو سکتا جبکہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ رسولوں کے بھی رسول ہیں جو رسول مخلوق کو اللہ کی طرف بلانے والے اور آپ کی نیابت میں قائم رہنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے ان احکام پر جو اس نے لوگوں کیلئے مشروع فرمائے۔

درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہی داعی الی اللہ ہیں اور دیگر تمام انبیاء و رسل علیہم السلام آپ کی تبعیت میں مخلوق کو حق کی طرف بلانے والے ہیں، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے خلفاء ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی رسالت آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق بشمول انبیاء کرام علیہم السلام کے عام ہے، ہر نبی علیہ السلام کو جو معجزہ نصیب ہوا وہ درحقیقت آپ کے نور سے ہی انہیں ملا ہے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فضل و کرم کے سورج ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اس سورج کے سیارے ہیں

فَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاعِيًا بِالْإِصْلَاحِ ، وَجَمِيعُ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ يَتَّبِعُونَ الْخَلْقَ إِلَى الْحَقِّ عَنْ تَبْعِيَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَكَانُوا خُلَفَاءَ هُ فِي الدَّعْوَةِ ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَخَذَ الْمِيثَاقَ

عَلَيْهِمْ بِأَنَّهُمْ مِنْ أَتْبَاعِهِ ، فَرَسَّالَتْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَّةٌ لِجَمِيعِ  
الْخَلْقِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَأُمَمِهِمْ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَجِئْنِي  
بِخُلُودٍ فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

وَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ . وَلَأَجَلَ ذَلِكَ يَكُونُ الْأَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ لِوَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ أَبُو صَيْرَافٍ فِي  
الْبُرُكَ :

وَكُلُّهُ إِلَى آتِي الرُّسُلِ الْكَرَامِ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرُونَ أُنُورَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

أَيُّ كُلِّ مُعْجَزَةٍ ظَهَرَتْ عَلَى يَدِ رَسُولٍ مِنَ الرُّسُلِ عَلَيْهِمُ  
السَّلَامُ فَإِنَّهَا ظَهَرَتْ بِوَسِطَةِ نُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِاِقْتِبَاسِهِمْ مِنْ نُورِهِ ، فَهِيَ شَمْسُ فَضْلِ وَهُمْ كَوَاكِبُهَا .

پس اصل میں داعی الی اللہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہیں اور تمام انبیاء  
ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم آپ کی اتباع میں مخلوق کو حق تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں۔  
پس تمام انبیاء کرام علیہم السلام دعوت میں آپ کے خلفاء ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان سے  
عہد و پیمان لیا ہے کہ وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے متبع ہیں۔ پس حضور۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی رسالت تمام مخلوق، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتوں کو

سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر یوم القیامہ تک عام ہے۔ پس اس وقت وہ داخل ہو جاتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً۔ مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ کے ارشاد گرامی میں۔ سیدنا امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ بردہ میں فرمایا:

وَكُلُّ أَجْدٍ أَتَى الرَّسُولَ الْكَرِيمَ بِهَا

فَأَنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرُونَ أُنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وہ تمام معجزات جن کو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام لیکر تشریف لائے وہ انہیں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور مبارک سے ملے ہیں کیونکہ آپ فضل و کرم کے سورج ہیں اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سیارے ہیں جو لوگوں میں تاریکیوں کے وقت اسی سورج کا نور بکھیرتے ہیں۔

یعنی ہر وہ معجزہ جو رسولان عظام علیہم السلام میں سے کسی رسول علیہ السلام کے ہاتھوں ظاہر ہوا تو درحقیقت وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک کے واسطے سے ظاہر ہوا کیونکہ حضرات رسولان کرام علیہم السلام آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور سے فیض لیتے ہیں۔ پس حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فضل و کرم کا سورج ہیں اور وہ انبیاء کرام علیہم السلام اس سورج کے سیارے ہیں۔



سیدنا شہاب الدین احمد ربلی رحمۃ اللہ علیہ اور  
سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام  
انبیاء کرام علیہم السلام کا رسول بنایا گیا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے  
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے آپ سے متعلق عہد و پیمان لیا تھا

صَرَّحَ الشُّبُكِيُّ فِي تَأْلِيْفِهِ لَهُ بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرْسِلَ  
إِلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ فَاسْتَمَلَ عَلَيْهِ بِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتُ  
نَبِيًّا وَأَمَّمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . وَقَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُعِثْتُ  
إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ . قَالَ : وَلِهَذَا أَخَذَ اللَّهُ الْمَوَاقِفَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ كَمَا  
قَالَ تَعَالَى :

وَإِنِ اخَذَ اللَّهُ مِنَّا وَ النَّبِيَّ لَمَّا اتَيْنُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ  
ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ ۚ  
أَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ط قَالُوا ۖ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا  
وَ أَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ایک تالیف میں صراحت فرمائی ہے کہ  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف رسول بنایا  
گیا ہے اور آپ نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے ارشادِ گرامی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآمَ بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . - میں اس وقت بھی نبی تھا  
جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ سے استدلال فرمایا ہے اور حضور۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے اس قول مبارک:

بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً . - مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا  
ہے۔ سے بھی استدلال فرمایا ہے آپ۔ یعنی سیدنا سبکی رحمۃ اللہ علیہ۔ نے ارشاد فرمایا:

اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لئے تھے  
جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِنِ اخَذَ اللَّهُ مِنَّا وَ النَّبِيَّ لَمَّا اتَيْنُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ  
ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ ۚ

ءَ أَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ  
فَاشْهَدُوا ۖ أَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہو ان کتابوں کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی۔ اس کے بعد۔ فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور اٹھا لیا تم نے اس پر میرا بھاری ذمہ؟ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے۔ فرمایا تو گواہ رہنا اور میں۔ بھی۔ تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

سیدنا شہاب الدین احمد ربلی شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور  
سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حدیث صحیح سے معلوم ہوا کہ سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ کی تخلیق کے وقت  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ مرتبہ نبوت پر فائز  
تھے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لیا تا کہ  
انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے متقدم ہیں اور وہ ان کے نبی اور رسول ہیں

قَالَ السُّبْكِيُّ :

عَرَفْنَا بِالْخَبَرِ الصَّحِيحِ خُصُولَ الْكَمَالِ مِنْ خَلْقِ آدَمَ لِنَبِيِّنَا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِمْ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنَّهُ أَعْطَاهُ النَّبُوَّةَ مِنْ  
هَٰذَا الْوَقْتِ ، ثُمَّ أَخَذَ الْمَوَاضِيءَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ

الْمُتَقَدِّمُ عَلَيْهِمْ ، وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ وَرَسُولُهُمْ ، وَفِي أَخْبِ الْمَوَاشِيْقُ وَهِيَ  
فِي مَعْنَى الْأَسْتِخْلَافِ ، وَلِذَا كَلَّمَ خَلَّتْ لَامُ الْقَسَمِ فِي لَتُؤْمِنَنَّ بِهِ  
وَلَتَنْصُرُنَّهُ ، لَطِيفَةٌ أُخْرَى وَهِيَ كَأَنَّ أَيْمَانُ الْبَيْعَةِ الَّتِي تُوخِّفُ  
أُخِذَتْ مِنْ هُنَا ، فَانْظُرْ هُنَا التَّعْظِيمَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِ ، فَالِنَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ ،  
وَلِهَذَا ظَهَرَ فِي الْآخِرَةِ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لَوَائِهِ ، وَفِي الدُّنْيَا  
كَتَابَ الْكِتَابِ كَانَ لَيْلَةَ الْأَسْرَاءِ صَلَّى بِهِمْ .

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ہم حدیث صحیح سے پہچان گئے کہ ہمارے نبی - فدائے ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم - کو سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے ہی ان کے رب تعالیٰ کی طرف سے کمال حاصل  
ہو چکا تھا یہ کہ انہیں اس وقت اللہ تعالیٰ نے نبوت عطا فرمادی تھی پھر تمام انبیاء کرام علیہم  
السلام سے عہد و پیمان لئے تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے متقدم ہیں اور وہ ان کے  
نبی اور رسول ہیں علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عہد و پیمان لینا یہ دراصل ان سے حلف لینا ہے اسی  
وجہ سے لَتُؤْمِنَنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ میں لام قسم داخل ہوا۔

ایک اور نکتہ:

وہ یہ ہے کہ گویا بیعت پر حلف لینا یہیں سے اخذ کیا گیا ہے۔ پس اب دیکھئے حضور

سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے اس تعظیم و تکریم کو ان کے رب تعالیٰ کی جانب سے پس حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نبی الانبیاء۔ تمام نبیوں کے نبی۔ ہیں۔ اسی وجہ سے قیامت کے دن تمام انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے جھنڈے کے نیچے ظاہر ہوں گے اور ایسے ہی دنیا معراج کی رات ہوا کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت کروائی۔



سیدنا شیخ المحمد ثین جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 سیدنا سلیمان بن سیدنا داود۔ علیہما السلام۔ کی انگوٹھی کا نقش  
 لا الہ اللہ محمد رسول اللہ تھا اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ  
 نبیوں کے نبی اور ان کی طرف رسول ہیں۔ فداہ ابی و امی صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اور آپ فرشتوں کے بھی رسول ہیں

قَالَ الْجَلَالُ وَيَكُنْ لَهُ مُرْسَلًا إِلَى الْأَنْبِيَاءِ أَنَّهُ كَانَ نَقْشُ  
 خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَإِذَا تَقَرَّرَ  
 أَنَّهُ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ، وَرَسُولُهُ إِلَيْهِمْ وَأَنَّهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَزِمَ أَنُ  
 يَكُونُ رَسُولًا إِلَى الْمَلَائِكَةِ وَأَنُ تَكُونُ مِنْ أَتْبَاعِهِ .

سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف رسول بنائے جانے پر یہ بات بھی دلالت کرتی ہے کہ سیدنا سلیمان بن سیدنا داؤد علیہما السلام کی انگوٹھی کا نقش لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تھا اور جب یہ بات ثابت ہوگئی کہ آپ نبی الانبیاء۔ تمام نبیوں کے نبی۔ ہیں اور ان کی طرف رسول ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام فرشتوں سے افضل ہیں تو یہ بات لازم آتی کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فرشتوں کی طرف بھی رسول ہوں اور فرشتے بھی آپ کے متبع ہوں۔



شیخ المحمد ثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تخلیق میں سب  
سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت تمام انبیاء کرام کی نبوتوں سے متقدم ہے

بَابُ خُصُوصِيَّةِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -  
بِمَكُونِهِ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَتَقَدُّمِ نَبُوَّتِهِ وَأَخْبِ الْمِيثَاقِ عَلَيْهِ .

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی خصوصیت کا باب:  
سب نبیوں سے پہلے آپ کے پیدا کئے جانے اور آپ کی نبوت کے۔ سب انبیاء  
کرام علیہم السلام کی نبوت سے۔ پہلے ہونے اور آپ کیلئے۔ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام  
سے۔ عہد و پیمان لینے کے ساتھ۔

الخصائص الکبری جلد ۳ صفحہ ۳

عاشقِ مصطفیٰ - فدائے ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -  
سیدنا شرف الدین بوسیری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

وَكُلُّهُ إِلَى آتَى الرُّسُلُ الْكَرَامُ بِهَا فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ  
وہ تمام معجزات جو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام لیکر تشریف لائے وہ  
انہیں حضور - فدائے ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور مبارک سے ملے ہیں۔

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضَلَهُمْ كَوَاكِبُهَا  
يُظْهِرُونَ أُنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ  
آنحضرت - فدائے ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بزرگی کے آفتاب ہیں اور تمام  
انبیاء کرام علیہم السلام اس آفتاب سے نور لینے والے سیارے ہیں - سیارے لوگوں کو اس  
سورج کی روشنی تاریکی میں دکھایا کرتے ہیں۔ -  
قصیدہ بردہ شریف

عارف باللہ سید محمد نیک عالم شاہ۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ  
حضرات انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کو جو معجزات مبارکہ ملے یا حضرات  
اولیاء کرام کو جو کرامات نصیب ہوئیں وہ سب حضور۔ فداہ ابی و امی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک کی ان پر بخشش و عطا کے طفیل ہے

جو جو ملے خوارق نبیاں یا ولیاں نوں بھائی  
اوہ سبھ بخشش اوہناں اُتے او سے نور اُتم دی

شمس منور سرور عالم اوہ سبھ تارے اس دے  
ظاہر کردے نور نبی دا اندر رات ظلم دی

قصیدہ طیبہ پنجابی

عارف کامل سیدنا مولانا عبد الرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات ملے وہ سب  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
کے نور پاک سے ملے ہیں

ہر چہ آور دند مجموع رسل از معجزات  
آں ز نور مصطفی آمد بایشاں لاجرم

تمام انبیاء کرام علیہم السلام جو بھی معجزات لے کر آئے وہ سب نور مصطفی۔ فداہ ابی  
دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے لے کر آئے۔

قصیدہ مبارکہ فارسی

او بود خورشید فضل و دیگران سیارگان  
روشنی سیارگان ظاہر کنند اندر ظلم

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ فضل و کرم کے آفتاب  
عالمتاب ہیں اور دیگر انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ سیارے ہیں اور تاریکی میں سیارے آفتاب  
کی روشنی کو ظاہر کرتے ہیں۔

-☆-

سند المحرثین سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سورج کی  
مانند ہیں اور باقی انبیاء کرام سیاروں کی طرح ہیں

وَإِنِّي أَعْلَى الْمُرْسَلِينَ مَكَانَةً  
وَأَنْتَ لَهُمْ شَمْسٌ وَهُمْ كَالثَّوَابِقِ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا مرتبہ تمام رسولوں سے اعلیٰ وارفع ہے اور آپ کی  
ذات ان کیلئے سورج ہے اور وہ سیاروں کی طرح ہیں۔

سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نور محمدی کے  
اعتبار سے تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ سے پہلے ہیں اور تمام رسولان  
کرام کو جو معجزات ملے وہ سب حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم۔ کے نور پاک سے ملے ہیں

لَا يُقَالُ : كَيْفَ تَكُونُ الْمُعْجَزَاتُ الَّتِي أُتِيَ بِهَا الرُّسُلُ  
الْكَرَامُ لِأَمَمِهِمْ مِنْ نُورِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مَعَ أَنَّهُمْ  
مُتَقَدِّمُونَ عَلَيْهِ فِي الْوُجُوبِ ؟ لِأَنَّا نَقُولُ : هُوَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَّمَ - مُتَقَدِّمٌ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ حَيْثُ النُّورِ الْمُحَمَّدِيُّ .

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ:

وہ معجزات مبارکہ جو رسولان کرام علیہم السلام کو ان کی امتوں کیلئے دیئے گئے وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نورِ پاک کے فیض سے کیسے قوع پذیر ہوئے جبکہ حضرات رسولان کرام علیہم السلام وجود میں آپ سے متقدم ہیں کیونکہ ہم اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نور محمدی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے اعتبار سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے متقدم ہیں۔



شارح بردہ علامہ خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جتنے معجزات مبارکہ ملے وہ سب ہمارے نبی  
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی وجہ سے ملے ہیں

بِأَن يُقَالَ نَبِيًّا خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ لِأَنَّ نَبِيَّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ كُلُّهُ أَدَّى الرُّسُلَ الْكَرَامَ بِهَا فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ  
بِهِمْ وَكُلُّ مَنْ شَأْنُهُ كَمَالِي فَهُوَ خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ .

یہ عقیدہ رکھا جائے گا کہ حضور سیدنا محمد رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم - جو ہمارے نبی ہیں وہ خیر الانبیاء کلہم - تمام انبیاء کرام - علیہم السلام سے بہتر و افضل ہیں  
کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ ہمارے نبی - فداہ ابی و امی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے انہیں ملے جس کی یہ شان ہو وہ تمام انبیاء کرام علیہم  
السلام سے افضل و برتر ہے۔

شارح بردہ سیدنا خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات مبارکہ ملے وہ حضور سیدنا نبی کریم  
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور اصلی کے فیض سے ملے ہیں  
اور حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - درحقیقت آپ کے نائب و خلیفہ ہیں

حَاصِلُهُ مَعْنَى الْبَيِّنَاتِ أَنَّ جَمِيعَ مَا أَتَى الرَّسُلُ وَالْأَنْبِيَاءُ مِنْ  
خَوَارِقِ الْعَادَاتِ فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ وَتَصَلَّتْ تِلْكَ الْآيَاتُ الظَّاهِرَةُ  
وَالْمُعْجَزَاتُ الْبَاطِنَةُ مِنْ أَثَرِ نُورِهِ الْأَصْلِيِّ فَمُعْجَزَاتُ السَّابِقِينَ مُعْجَزَةٌ  
لَهُ كَمَا أَنَّ كَرَامَاتِ الْأَخْيَرِ كَرَامَةٌ لَهُ فَالسَّابِقُونَ وَالْآخِرُونَ إِنَّمَا  
هُمْ فِي الْحَقِيقَةِ لَهُ نَائِبُونَ .

اس شعر کا حاصل یہ ہے کہ:

تمام رسولان کرام اور انبیاء عظام علیہم السلام کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ سب آیات ظاہرہ اور معجزات باہرہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے اصلی نور کے فیض سے ملے اور حاصل ہوئے پس انبیاء سابقین علیہم السلام کے معجزات درحقیقت حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ہی معجزہ ہیں جیسے بعد میں آنے والے اولیاء کرام کی کرامات آپ ہی کی کرامت و معجزہ ہیں پس سابقین انبیاء کرام اور لاحقین اولیاء کرام سب درحقیقت حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب ہیں۔

شرح بردہ سیدنا علامہ عمر بن احمد خر بوقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ حضور  
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں  
کیونکہ دونوں جہاں میں جو کچھ ہے وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ہے

فَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ عُلِمَ أَنَّ كُلَّ مَا وَكَلَهُ إِلَى سَائِرِ  
الْأَنْبِيَاءِ فَهُوَ مِنْ نُورِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لِأَنَّ كُلَّ مَا فِي الْكَوْنِ  
مِنْ نُورِهِ .

حدیث سیدنا جابر - رضی اللہ عنہ - کو ذکر فرمانے کے بعد سیدنا خر بوقی رحمۃ اللہ علیہ  
فرماتے ہیں:

پس اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام تک جو بھی معجزات مبارکہ پہنچے پس وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے ہیں کیونکہ دونوں جہاں میں جو کچھ بھی ہے وہ سب حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے ہے۔

قائد المحدثین فی عصرہ سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ایک اسم گرامی  
سیدنا فاتح علیہ الصلاۃ والسلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے

حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نام فاتح ہونا درست ہے کیونکہ آپ  
۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے رسولوں کا آغاز کیا یعنی پیدائش میں آپ۔ فداہ  
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سب سے پہلے رسول تھے یا آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
آلہ وسلم۔ شفاعت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہوں گے۔

ان معانی کا قرینہ یہ ہے کہ یہ اسم دوسرے اسم خاتم کے ساتھ ملا ہوا۔ حدیث

میں۔ وارو ہے تو ان کے معانی بھی اسمائے مبارکہ اول اور آخر کی مانند ہوں گے۔  
میں کہتا ہوں یہ تمام صفات سرکارِ دو عالم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی  
ذات پاک میں مجتمع ہیں۔



مفسرِ قرآن اور محدثِ ذی شان سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ابتداء میں ہی  
نبی الانبیاء ہوئے جیسے شب معراج آپ امام الانبیاء ہوئے اور آپ  
قیامت کے دن شفیع الانبیاء ہوں گے

قَدْ وَدَّ أَنْهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ مَنْ قَالَ بَلَدِي  
، وَفَالِكِ لِي ظُهُورُ نُورِهِ أَوَّلًا بَلَدٌ وَلَا كَانَ وَجُوهٌ مُوجُوهٍ لَوْ لَا أَوَّانُ  
هَذَا فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ ظُهُورِ الْأَشْبَاحِ كَمَا يُشِيرُ إِلَيْهِ قَوْلُهُ -  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - : كُنْتُ نَبِيًّا وَآمَمٌ بَيْنَ الرُّوحِ  
وَالْجَسَدِ ، فَهُوَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ فِي عَالَمِ الْأَبْتِكَاءِ كَمَا كَانَ إِمَامَ  
الْأَنْبِيَاءِ فِي لَيْلَةِ الْإِسْرَاءِ وَيَكُونُ شَفِيعَ الْأَنْبِيَاءِ يَوْمَ الْإِقَاءِ حِينَ



## اجْتِمَاعُهُمْ تَحْتَ اللَّوَاءِ .

یقیناً یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے سب سے پہلے۔ اَلَسْتُ بِوَيْكُمُ کے جواب میں۔ بَلٰی کہا ایسا اولاً آپ کے نور پاک کے ظہور کی وجہ سے ہوا بلکہ اس وقت کسی موجود۔ مخلوق۔ کا وجود تک نہ تھا ایسا عالم ارواح میں اجسام کے ظہور سے پہلے ہوا جیسے اسی جانب حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی ہے:

## كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَامُ بَيْتِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے پس آپ عالم ابتداء میں نبیوں کے نبی ہیں جیسے آپ لیلۃ المعراج میں امام الانبیاء ہوئے اور آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ قیامت کے دن شفیع الانبیاء ہوں گے جب ان کا لواء الحمد کے نیچے اجتماع ہوگا۔

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو دو مرتبہ  
علم عطا فرمایا گیا، ایک مرتبہ آدم علیہ الصلوٰۃ السلام کی تخلیق سے پہلے  
اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے پہلے

فَكُلُّ نَبِيٍّ تَقَدَّمَ فِي زَمَرٍ ظُهُورِهِ فَهَوَ نَائِبٌ عَنْهُ فِي بَعْثِهِ  
بِتِلْكَ الشَّرِيعَةِ وَيُؤَيِّدُ ذَلِكَ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
حَدِيثٍ وَضَعَ اللَّهُ تَعَالَى يَدَهُ بَيْنَ تَحِيٍّ إِلَى كَمَا يَلِيُوْهُ بِجَلَالِهِ  
فَعَلِمَهُمْ عِلْمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِنَّ الْمُرَاتِ بِالْأَوَّلِينَ هُمُ الْأَنْبِيَاءُ  
الَّذِينَ تَقَدَّمُوا فِي الظُّهُورِ عَنْكَ غَيْبَةً جِسْمِهِ الشَّرِيفِ وَإِيضًا  
ذَلِكَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ الْعِلْمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً قَبْلَ خَلْقِ  
آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَرَّةً قَبْلَ ظُهُورِ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَمَا أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَيْهِ أَوَّلًا مِنْ غَيْرِ جِبْرِيلَ ثُمَّ أُنْزِلَ عَلَيْهِ بِهِ جِبْرِيلَ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمَّا كُنِيَ قَالَ تَعَالَى لَهُ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِهِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ : ط اَمْ لَا تَعْجَلْ بِتِلَاوَةِ مَا عِنْدَكَ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ تَسْمَعَهُ مِنْ جِبْرِيلَ بَلْ اسْمَعْهُ مِنْ جِبْرِيلَ وَأَنْتَ مُنْصِتٌ إِلَيْهِ كَأَنَّكَ مَا سَمِعْتَهُ قَطُّ .

آپ کے زمانہ ظہور سے قبل ہر نبی اس شریعت میں جس کیلئے اس کو مبعوث کیا گیا تھا آپ کا نائب تھا اس بات کی تائید آپ کے اس قول سے ہوتی ہے جو حدیث کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ اپنی جلالت شان کے لائق میرے سینے پر رکھا مجھے اولین اور آخرین کے علوم کا علم ہو گیا۔ میں واقع ہوا ہے کیونکہ اولین سے مراد وہ انبیائے کرام ہیں جو آپ کے جسم شریف کے ظہور سے قبل آپ کی غیبت میں پہلے ہو گزرے ہیں اس کی توضیح یہ ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو دو مرتبہ علم سے نوازا گیا ایک مرتبہ تخلیق آدم سے قبل اور ایک مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے قبل جیسے پہلے جبریل علیہ السلام کی وساطت کے بغیر آپ پر قرآن کو اتارا گیا پھر دوسری مرتبہ بواسطہ جبریل اتارا گیا اور اسی لئے ارشاد باری تعالیٰ ہوا وحی مکمل ہونے سے پہلے آپ قرآن کی تلاوت میں عجلت سے کام نہ لیں یعنی جو قرآن آپ کے پاس پہلے سے موجود ہے اس کو جبریل سے سننے سے قبل اس کی تلاوت میں جلدی نہ کریں بلکہ جبریل کی زبانی اس کو سنیں اور خود چپ رہیں گویا کہ آپ نے اسے سماعت ہی نہیں کیا۔

الیواقیت والجوہر

سیدنا شیخ ابو عثمان فرغانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حقیقت احمدیہ علیہ الصلاۃ والسلام ہی تمام انبیاء کی اصل ہے اور  
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام آپ کی حقیقت کے اجزا و تفصیل کی  
طرح ہیں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو  
كَافَّةً لِلنَّاسِ کیلئے رسول بنا کر بھیجا گیا تو كَافَّةً لِلنَّاسِ میں تمام  
انبیاء و رسل، ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین داخل ہیں

وَلَمْ يَكُنْ كَاعْيَا حَقِيقَةً مِنَ الْأَبْتِكَاءِ إِلَى الْأَنْتِهَاءِ إِلَّا هُمُ  
الْحَقِيقَةُ الْأَحْمَدِيَّةُ الَّتِي هِيَ أَصْلُ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَهُمْ كَالْأَجْزَاءِ  
وَالْتَفَاصِيلُ لِحَقِيقَتِهِ فَكَانَ كَعَوْتُهُمْ مِنْ كَيْثُ جُزْئِيَّتِهِمْ عَنْ خِلَافَةٍ مِنْ  
كُلِّهِمْ لِبَعْضِ أَجْزَائِهِ وَكَانَتْ كَعَوْتُهُ كَعَوَةِ الْكُلِّ لِجَمِيعِ أَجْزَائِهِ

إِلَىٰ كُلِّيْتِهِ ، وَالْإِشَارَةُ إِلَىٰ ذَٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ :

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ . وَالْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ وَجَمِيعُ  
أُمَمِهِمْ وَجَمِيعُ الْمُتَقَاتِمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ صَاخِلُونَ فِي كَافَّةِ النَّاسِ  
وَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعِيًا بِالْإِصَالَةِ وَجَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ  
وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَدْعُونَ الْخَلْقَ إِلَى الْحَقِّ عَنْ تَبَعِيَّتِهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا خُلَفَاءَهُ وَنُؤَابَهُ فِي الدَّعْوَةِ وَفِي الْبُرْكَاتِ :

وَكُلُّهُ إِلَىٰ آتَى الرُّسُلُ الْكَرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِهِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرُونَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

ابتداء سے لے کر انتہا تک داعی حقیقی، حقیقت احمدیہ ہے جو تمام انبیاء کرام کی اصل  
ہے اور انبیاء کرام اس حقیقت کے اجزاء اور تفصیل - حصے - ہیں۔ انبیاء کرام کی دعوت  
اجزاء ہونے کے لحاظ سے بعض اجزاء کی دعوت ہے جبکہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم - کی دعوت سب انبیاء کی دعوت ہے کیونکہ یہ دعوت کل ہے اللہ تعالیٰ کے فرمان:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ . میں اسی عموم کی طرف اشارہ ہے۔ انبیاء

ورسل علیہم السلام اور ان کی تمام امتیں اور تمام متقدمین اور متاخرین کافۃً للناس میں  
داخل ہیں۔ نبی مکرم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے دونوں ادوار میں اصل اور  
مستقل نبی اور رسول ہونے کے لحاظ سے دعوت دینے والے تھے۔ دوسرے انبیاء ورسل

علیہم السلام حق کی طرف مخلوق کو دعوت دیتے تھے تو آپ کے نائب اور خلیفہ ہونیکی حیثیت سے اور آپ کی اتباع میں اسی لئے اَلْمَاءِ لِقَبْ صِرْف اور صرف آپ کے ہی شایان شان ہے۔

قصیدہ بردہ شریف میں ہے:

وَكُلُّهُ اِلَى مَا تَدَى الرَّسُلُ الْكَرَامُ بِهَا

فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ

بِهِمْ

فَاِنَّهُ شَمْسٌ فَضَلِ عَنْهُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرُونَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي

الظُّلُمِ

رسل کرام جتنے بھی معجزات لائے ہیں وہ سب آپ کے نور کی کرنیں ہیں بے شک آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بزرگی کے آفتاب ہیں انبیاء کرام اس کے سیارے ہیں جو اندھیروں میں سورج کے انوار لوگوں پر بکھیرتے ہیں۔

سید العشاق سیدنا قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے وجود  
مسعود کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے ہی مختلف معجزات اور  
آپ کے وجود کا نور ظاہر ہو چکا تھا

قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْمُرَادُ بِالنُّورِ الثَّانِي هُنَا مُتَمِّتٌ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلُهُ تَعَالَى مِثْلُ نُورِهِ أَيْ نُورٌ مُتَمِّتٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مِثْلُ نُورِ مُتَمِّتٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ مُسْتَوْدَعًا  
فِي الْأَصْلَابِ كَمِشْكَاةٍ صَفَتْهَا كَنَا وَأَرَادَ بِالصَّبَاحِ قَلْبُهُ  
وَبِالرُّجَاةِ صَدْرُهُ أَيْ كَانَهُ كَوَكَبٍ كُرِّيٍّ لِمَا فِيهِ الْإِيمَانُ  
وَالْحِكْمَةُ يُوقَفُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ أَيْ مِنْ نُورِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
مَظْهَرًا وَنَسْلًا وَكَعُودَةً فَضَرَبَ الْمَثَلَ بِالشَّجَرَةِ الْمُبَارَكَةِ وَقَوْلُهُ

يَكَاثُ زَيْتُهَا يُضِيءُ أَمْ تَكَاثُ نَبُوءَةُ مُصْطَفٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تَبَيَّرَ لِلنَّاسِ قَبْلَهُ كَلَامُهُ وَظَهَرَتْ أُنْوَاءُ مُعْجَزَاتِهِ عُتَمَتُهُ وَنُورُ  
وَجُودِهِ قَبْلَهُ وَجُودِهِ .

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

دوسرے نور سے مراد اس مقام پر حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم - ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرمان مثل نورہ سے مراد نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ والہ وسلم - ہے پھر کہا نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی مثال جب  
اصلاب اور پشتوں میں ودیعت رکھا گیا تھا مشکوٰۃ کی طرح تھا جس کی شان یہ ہے مصباح  
سے مراد دل اور زجاجہ سے مراد آپ کا سینہ اقدس ہے گویا وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے کیونکہ  
سینہ اور دل اقدس ایمان اور حکمت سے لبریز ہے۔ جس دل کو شجرہ مبارکہ یعنی ابراہیم علیہ  
السلام کے نور سے روشن اور درخشاں کیا گیا ہے یہ نور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے نور کا مظہر،  
سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی نسل اور دعا ہے جس کی شجرہ مبارکہ سے مثال دی گئی ہے اور ارشاد  
باری تعالیٰ يَكَاثُ زَيْتُهَا يُضِيءُ سے مراد یہ ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی  
وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت اس قدر درخشاں اور بلندی پر ہے کہ آپ کے اعلان  
نبوت سے قبل لوگوں کے سامنے ظاہر ہونے کی قوت رکھتی ہے اور آپ کے گونا گوں معجزات کی  
حالت یہ ہے کہ دعویٰ نبوت سے پہلے ہی ظاہر ہونے کی کیفیت میں ہیں اور آپ کے وجود کا  
نور آپ کی موجودگی سے قبل ظاہر ہو جانے کی طاقت رکھتا ہے۔

شفاء شریف جواہر البحار



سیدنا ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو رسالت عامہ سے سرفراز فرمایا گیا ہے، حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

فَتَكُونُ رِسَالَتُهُ عَامَّةً لِّجَمِيعِ الْخَلْقِ ، فَهُوَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِذَا كَانُوا كُلُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ لَوَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

پس حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی رسالت مبارکہ عام ہے تمام مخلوق کیلئے پس آپ نبی الانبیاء۔ تمام نبیوں کے نبی۔ ہیں اور اسی وجہ سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام قیامت کے دن آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم کے لواء الحمد کے نیچے ہوں گے۔

المخ المکیۃ فی شرح الحمزۃ صفحہ ۹۴

مفسر قرآن شارح بخاری و مسلم علامہ غلام رسول سعیدی زیدہ مجددہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام ممکنات کیلئے  
فیض الہی کا واسطہ ہیں اسی لئے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
کا نور مبارک اول المخلوقات ہے

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے رحمت ہونا اس اعتبار  
سے ہے کہ آپ تمام ممکنات پر ان کی صلاحیت کے اعتبار سے فیض الہی کیلئے واسطہ ہیں اسی  
لئے آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نور اول المخلوقات ہے اور حدیث میں ہے:  
اے جابر! سب سے پہلے اللہ نے تمہارے نبی کے نور کو پیدا کیا اور حدیث میں  
ہے کہ:

اللہ عطا کرنے والا ہے اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔

تمام مفسرین علیہم الرحمة والرضوان کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ وہ فرشتے ہوں یا انسان،  
اولیاء کرام ہوں یا انبیاء عظام۔ علیہم الصلاۃ والسلام۔

اسی طرح مفسرین کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ سیدنا محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ فرشتوں کا عالم ہو، جنات کا عالم ہو، انسانوں کا  
عالم ہو اور خواہ انسانوں میں سے کافر ہوں، مسلمان ہوں، اولیاء ہوں یا انبیاء علیہم السلام  
ہوں آپ سب کیلئے رحمت ہیں اور خواہ حیوانوں کا عالم ہو، نباتات کا عالم ہو یا جمادات کا  
عالم ہو آپ ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کیلئے رحمت ہیں

اور ابن القیم نے مفتاح السعادة میں لکھا ہے کہ:  
اگر نبی نہ ہوتے تو جہان میں کوئی چیز کسی کو نفع نہ دیتی، نہ کوئی نیک عمل ہوتا، نہ روزی حاصل کرنے کا کوئی جائز طریقہ ہوتا اور نہ کسی حکومت کا قیام ہوتا اور تمام لوگ جانوروں اور درندوں کی طرح ہوتے، ایک دوسرے پر حملہ کرتے اور ایک دوسرے سے چھین کر کھا جاتے۔ سو دنیا میں جو بھی خیر اور نیکی ہے وہ آثار نبوت سے ہے اور جو شر اور برائی ہے وہ آثار نبوت کے مٹ جانے یا چھپ جانے کی وجہ سے ہے۔ پس یہ عالم ایک جسم ہے اور نبوت اس کی روح ہے۔

ابتداء آفرینش سے لیکر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے  
وہ آپ کی تقسیم سے ملتی ہے

مکلف ہو یا غیر مکلف انسان ہو، جن ہو یا فرشتہ ہو، حیوان ہو یا شجر ہو آپ سب  
کیلئے رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے اور آپ رحمۃ للعالمین ہیں جس جس چیز  
کیلئے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت ہے اس اس چیز کیلئے آپ رحمت ہیں وجود عینِ جود ہے اور ہر  
چیز کو وجود آپ کے واسطے سے ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو عطا کرنے والا ہے اور آپ ہر چیز کو  
تقسیم کرنے والے ہیں۔ آپ کی کنیت ابوالقاسم صرف اس لئے نہیں تھی کہ آپ کے فرزند  
ارجمند کا نام قاسم تھا بلکہ ابوالقاسم کا معنی ہے سب سے زیادہ تقسیم کرنے والے اور ابتداء  
آفرینش عالم سے لے کر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے وہ آپ کی تقسیم سے ملتی  
ہے۔ تمام دینی اور دنیاوی امور میں آپ ابتداء آفرینش عالم سے تقسیم کرنے والے ہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ خیر المخلوق ہیں اور آپ کے کمال سے بڑھ کر کوئی کمال نہیں اور آپ کے مرتبہ سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں، اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو منصب نبوت عطا فرما دیا تھا اور انبیاء کرام سے اللہ تعالیٰ نے عہد و پیمان لیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ آپ ان سے مقدم ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول ہیں

وَالنَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْخَلْقِ فَلَا كَمَالَ لِمَخْلُوقٍ  
أَعْظَمُ مِنْ كَمَالِهِ وَلَا مَثَلٍ أَشْرَفَ مِنْ مَثَلِهِ فَعَرَفْنَا بِالْخَبَرِ الصَّحِيحِ  
حُصُولَ ذَلِكَ الْكَمَالِ مِنْ قَبْلِهِ خَلْقَ آدَمَ لِنَبِيِّنَا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ - مِنْ رَبِّهِ سُبْحَانَهُ وَأَنَّهُ أَعْطَاهُ النُّبُوَّةَ مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ ثُمَّ  
أَخْبَلَهُ الْمَوَاضِيءُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمُقَدَّمُ عَلَيْهِمْ وَأَنَّهُ

نَبِيِّهِمْ وَرَسُولُهُمْ وَفِي أَخْبِ الْمَوَاشِيْقِ وَهِيَ فِي مَعْنَى الْاِسْتِخْلَافِ  
وَلَمَّا اِلَيْكَ فَخَلَبْتَ لَامُ الْقَسَمِ فِي - لَتُؤْمِنَنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ - الْآيَةِ .  
وَهِيَ كَانَهَا اِيْمَانُ الْبَيْعَةِ الَّتِي تُؤَخِّدُ لِلْخُلَفَاءِ وَلَعَلَّ اِيْمَانُ الْخُلَفَاءِ  
اُخْبِرَتْ مِنْ هُنَا .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان یہ ہے کہ آپ  
خیر المخلوق ہیں لہذا کسی مخلوق کا کمال آپ کے کمال سے برتر نہیں اور نہ کسی کا مقام آپ کے  
مقام سے اعلیٰ تر۔

یہ بات ہم نے صحیح حدیث کے ذریعے جانی کہ یہ کمال آپ - فداہ ابی وامی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے حاصل تھا جسے حق تعالیٰ نے اپنے فضل  
و کرم سے عطا فرمایا۔ علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -  
کیلئے انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لئے تاکہ وہ سب جان لیں کہ آپ - فداہ ابی  
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ان پر مقدم ہیں اور آپ ان کے بھی نبی اور رسول ہیں اور اللہ  
عز و جل نے جو عہد اور میثاق لیا ہے اس میں آپ ہی کا خلیفہ بنانا بیان کیا گیا ہے اور اس کا  
مقصود آپ ہی کی ذات ہے اسی بناء پر آ یہ کریمہ لَتُؤْمِنَنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ الْآيَةِ میں لام  
قسم کیلئے آیا ہے۔ انبیاء علیہم السلام سے جو عہد و پیمان لیا گیا گویا وہ اس بیعت کی مانند ہے  
جو خلفاء کے نائبوں سے بوقت استقرار خلافت لی جاتی ہے اور عین ممکن ہے کہ نائبین سے  
جو حلف لیا جاتا ہے اس کی اصل یہی ہو۔

الخصائص الکبریٰ للسيوطی

صفحہ ۶

حاشیہ شرح المواقف جلد ۸ صفحہ ۲۵۰



محدثِ کبیر سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح  
میں صرف علم الہی میں نبی نہیں تھے بلکہ آپ اس عالم میں بھی حقیقت  
وصفِ نبوت سے سرفراز تھے

قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :  
كُنْتُ نَبِيًّا وَآمَمٌ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ ، كُنَّا نَظُرُ أَنَّهُ بِالْعِلْمِ  
فَبَارَ أَنَّهُ زَائِدٌ عَلَى مَا لَكِي مَا شَرَحْنَاهُ .  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی:  
كُنْتُ نَبِيًّا وَآمَمٌ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔  
 اس کا مطلب پہلے ہم یہ سمجھتے تھے کہ آپ صرف علم الہی میں نبی تھے پھر ہم پر ظاہر  
 ہوا کہ معاملہ اس سے زائد ہے جس کی ہم نے تشریح کر دی ہے یعنی حضور۔ فداہ ابی وائی  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ صرف علم الہی میں نبی نہیں تھے بلکہ آپ اس وقت، عالم ارواح میں  
 بالفعل نبی تھے۔

سبحان اللہ! حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم۔ کا کیا مقام رفیع ہے کہ  
 آپ لباس اولین میں بھی ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقت مقدسہ تمام  
 انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے حقائق سے سبقت و بازی لے گئی جیسے  
 آپ آخر میں ظاہر و باہر ہوئے آپ کے سرانور پر رحمۃ للعالمین کا  
 تاج چمکتا ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام جلنے سے اور موسیٰ علیہ السلام  
 غرق ہونے سے آپ ہی کی برکت و رحمت سے بچ گئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ  
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَدَّيْمٌ ۝ سُوْرَةُ تَوْبَةِ: ۱۲۸  
 فَيَا سَعَادَةَ أَهْلِ هَذَا الْمَقَامِ الْأَنْبِيَا، وَلَقَدْ ظَهَرَ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِبَاسِ الْأَوَّلِينَ، وَسَبَقَتْ حَقِيقَتُهُ حَقَائِقَ الْأَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِينَ ، كَمَا هُوَ ظَاهِرٌ بِالْآخِرِينَ ، فَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ، وَلَهَّكُنَا نَجَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ مِنَ الْحَرِيقِ ، وَمُوسَى مِنَ  
الْغَرِيقِ .

یقیناً تمہارے پاس تشریف لائے تمہیں میں سے عظیم الشان رسول۔ فداہ ابی وامی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمہارا مشقت میں پڑ جانا ان پر گراں گزرتا ہے وہ تمہارے۔ بھلائی و  
نجات کے۔ حریص ہیں اور مومنوں پر رؤوف و رحیم ہیں۔

سبحان اللہ! اس مقام انیق و رفیع پر فائز ذات اقدس۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم۔ کیلئے کیا سعادت و خوش بختی ہے! یقیناً حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم۔ اولین کے لباس میں ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقت مبارکہ تمام انبیاء و رسل علیہم  
السلام کی حقیقتوں سے سبقت لے گئی جیسے آپ آخرین میں ظاہر ہوئے تو حضور۔ فداہ ابی  
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں اسی لئے سیدنا ابراہیم علیہ السلام  
آپ ہی کی برکت سے۔ نارنمود میں۔ جل جانے سے بچ گئے اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام  
غرق ہونے سے محفوظ رہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے فیض سے تمام انبیاء کرام، مرسلین عظام اور ملائکہ مقربین کو ظاہر و پیدافرمایا

إِنَّمَا هُوَ مِنْ فَضْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرَزَ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهُ،  
وَعَزَّ جَمَالُهُ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، وَالْمَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ .

رب تعالیٰ جل جلالہ وعز جمالہ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے فیض سے تمام انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین کو ظاہر و پیدافرمایا۔

تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے خلفاء ہیں ان میں سے ہر ایک حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے دریائے نور میں تیرنے والا اور آپ کے سمندر رحمت سے مدد لینے والا ہے اور حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام دوائر خیرات، رسالات و نبوات، حقائق عیانیہ اور اسرار توحید کے جامع ہیں

وَهُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ صُورَةُ تَفْصِيلِهِ وَخُلَفَاؤُهُ ،  
وَمَظَاهِرُ تَعْيُنَاتِهِ ؟ فَمَا مِنْهُمْ إِلَّا وَهُوَ سَابِقٌ فِي نُورِهِ ، وَمُسْتَوْتٌ مِنْ  
بَحْرِهِ كُلُّ عَلَى حَسَبِ مَقَامِهِ كُلُّ خَيْرٍ وَبَرَكَتَةٍ ، وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اِمْتَنَ الْوُجُوهُ كُلُّهُ كَمَا اِمْتَنَتِ الشَّجَرَةُ مِنَ الْبُرْزَةِ ، فَهُوَ -  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَصْلُ الْوُجُوهِ وَاَقْرَبُ مُوْجُوهٍ وَيَعْسُوبُ

الْأَرْوَاحِ ، وَهُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّوحُ الْأَعْظَمُ ، وَآدَمُ الْأَكْبَرُ  
 هُوَ الْكَلِمَةُ الْجَامِعَةُ وَالرَّسَالَةُ الْمُحِيطَةُ ، وَهُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ الْجَامِعُ لِلْخَلْقِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَالْجَامِعُ لِدَوَائِرِ الْخَيْرَاتِ  
 وَالرَّسَالَاتِ وَالنَّبَوَاتِ وَالْحَقَائِقِ الْعَيَانِيَةِ ، وَأَسْرَارِ التَّوْحِيدِ  
 الرَّبَّانِيَّةِ .

اور وہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کی صورت مبارکہ کی  
 تفصیل اور آپ کے خلفاء ہیں اور آپ کے تعینات کے مظاہر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک  
 آپ کے دریائے نور میں تیرنے والا ہے اور آپ کے سمندر سے مدد لینے والا ہے ہر ایک  
 اپنے مقام و مرتبہ کے موافق، اور آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے ساری  
 موجودات کا وجود ظاہر ہوا جیسے بیج سے درخت ظاہر ہوتا ہے۔

پس حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ وجود کا اصل اور موجود میں سب  
 سے زیادہ مقرب اور یعسوب الارواح ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
 روح اعظم، آدم اکبر، الکلمۃ الجامعہ اور ایسی رسالت والے ہیں جو تمام عالمین کا احاطہ کئے  
 ہوئے ہے اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمام مخلوق  
 کے جامع اور آپ خیرات و رسالات اور نبوات کے دوائر کے جامع ہیں اور حقائق عیانیہ اور  
 اسرار تو حیدر بانیہ کے منبع ہیں۔

سیدنا شیخ ابراہیم کورانی اور سیدنا شیخ عارف قشاشی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ  
لوح و قلم وغیرہما کی تخلیق سے پہلے کی ہے یعنی اس زمانہ مبارکہ سے ہے  
جب آپ کی روح پاک مقام قرب الہی جل جلالہ پر فائز تھی

قَالَ الشَّيْخُ اِبْرَاهِيْمُ الْكُورَانِيُّ :

وَأَمَّا عَلَى مَا فَهَبَ إِلَيْهِ شَيْخُنَا يَعْنِي الْعَارِفَ الْقَشَاشِيَّ مِنْ  
أَنَّ نَبُوَّتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَابِقَةً عَلَى خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ  
وَمَا بَعَثَ هُمَا ، فَلَعَلَّ الْمُرَاتِ الزَّمَرُ الْمُتَقَدِّمُ عَلَى حَيَرِ إِقَامَتِهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَامِ الْقُرْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .



سیدنا شیخ ابراہیم کورانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ہمارے شیخ یعنی عارف قشاشی رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ لوح و قلم اور مابعد کی تخلیق سے پہلے کی ہے شاید اس سے مراد وہ متقدم زمانہ ہے جب آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ قرب الہی جل جلالہ کے مقام و مرتبہ پر فائز تھے واللہ اعلم۔

حافظ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت و  
رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے  
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتیں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ہی امت ہیں

فَتَكُونُ نَبُوتُهُ وَرِسَالَتُهُ عَامَّةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ مِنْ زَمَنِ آدَمَ إِلَى يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ وَتَكُونُ الْأَنْبِيَاءُ وَأُمَمُهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ ، قَدْ جَاءَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى  
خَلَقَ الْأَرْوَاحَ قَبْلَ الْأَجْسَادِ ، فَتَكُونُ الْإِشَارَةُ بِقَوْلِهِ : كُنْتُ نَبِيًّا إِلَى  
رُوحِهِ الشَّرِيفَةِ أَوْ إِلَى حَقِيقَتِهِ ، فَعَرَفْنَا بِالْخَبَرِ الصَّحِيحِ كَقَوْلِهِ  
هَذَا الْكَامِلِ مِنْ قَبْلِهِ آدَمَ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِ  
سُبْحَانَهُ وَأَنَّهُ أَعْطَاهُ النَّبُوتَ مِنْ هَذَا الْوَقْتِ فَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ .

پس حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی نبوت و رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر یوم القیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے۔ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ارواح کو اجسام سے پہلے پیدا فرمایا ہے تو حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی:

كُنْتُ نَبِيًّا آتَىٰ رُوحٌ شَرِيفٌ وَأُورِثُ حَقِيقَةً مُّقَدَّسَةً مِنْ كُلِّ طَرَفٍ أَشَارَ بِهِ۔ پس ہمیں صحیح حدیث سے معلوم ہو گیا کہ ہمارے نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کو یہ کمال۔ کمال نبوت و رسالت۔ ان کے رب سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے حاصل ہو چکا تھا اور اللہ جل جلالہ نے آپ کو اس وقت ہی نبوت عطا فرمادی تھی۔ پس نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ تمام نبیوں کے نبی ہیں۔

شارح بردہ علامہ بیجوری۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ  
گزشتہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم۔ کے نائب و خلیفہ ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ والہ وسلم۔ گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں

وَزَاهِرُ هَذَا الْبَيْتِ : أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -  
مُرْسَلٌ لِلْأَمْرِ السَّابِقَةِ، لِكُنْ بِوَسِطَةِ الرُّسُلِ، فَهُمْ نُوَابِ عَنْهُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِهِمْ أَقَالَ الشَّيْخُ السُّبْكِيُّ وَمَنْ تَبِعَهُ أَخَذَ مِنْ  
قَوْلِهِ تَعَالَى:

وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّ لَمَّا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ  
ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ أَعِ  
أَقْرَبْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ أَصْرِي ط قَالُوا أَقْرَبْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا

وَ اَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

قصیدہ مبارکہ کے اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں لیکن رسولان کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے واسطے سے ہیں وہ رسول حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب و خلیفہ ہیں اور یہی مفہوم بیان فرمایا ہے علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اور ان کے تبعین نے اس آیت کریمہ سے استدلال کرتے ہوئے۔

وَ اِنَّا اخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّ لَمَّا اَتَيْنٰكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ  
ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ ؕ  
اَقْرَبْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى كُلِّكُمْ اٰصْرًا ط قَالُوْا اَقْرَبْنَا قَالَ فَاَشْهَدُوْا  
وَ اَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہو ان کتابوں کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی۔ اس کے بعد۔ فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور اٹھا لیا تم نے اس پر میرا بھاری ذمہ؟ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے۔ فرمایا تو گواہ رہنا اور میں۔ بھی۔ تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم۔ کی نور سے ہی فیض حاصل کیا ہے کیونکہ آپ کا نور پاک  
تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے متقدم ہے

وَلَمَّا شَبَّهَهُ بِالشَّمْسِ الظَّاهِرِ نُورُهَا ظَلُورُهَا تَامًا ، مُزِيلًا  
لِجَمِيعِ الظُّلَمِ بِالْكُلِّيَّةِ . وَلَمَّا لَمْ يَبْقَ مَعَ الشَّمْسِ عَنْكَ ظَلُورُهَا أَثَرُ  
الشَّيْءِ مِنَ الْكَوَاكِبِ ، كَمَا لَكَ آيَاتُهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَّمَ - وَشَرِيعَتُهُ ؛ لَمَّا بَدَتْ نَسَخَتْ سَائِرَ الشَّرَائِعِ . لَا يُقَالُ هُوَ مُتَأَخِّرُ  
الْوُجُوبِ عَنْهُمْ وَأَنْوَارُ كُلِّ مِنْهُمْ مُتَقَدِّمٌ عَلَيْهِ ، فَكَيْفَ يَسْتَمِثُّ  
أَنْوَارُهُمْ مِنْ نُورِهِ ؟ لِنَا نَقُولُ نُورُهُ مُتَقَدِّمٌ وَإِنْ تَأَخَّرَ وَجُوبُ صَاتِبِهِ .

اور اسی لئے حضرت علامہ بو صیری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم۔ کو سورج سے تشبیہ دی ہے جس کا نور مکمل طور پر ظاہر و باہر ہے اور ظلمات کو کلیتہً زائل کرنے والا ہے اور جب سورج کے ظہور کے ساتھ کواکب و سیارگان کا کچھ بھی اثر باقی نہیں رہتا ایسے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے معجزات مبارکہ اور شریعت مطہرہ ہے جب آپ کی شریعت مطہرہ ظاہر ہوئی تو تمام پہلی شریعتیں منسوخ ہو گئیں ایسا نہیں کہا جائے گا کہ آپ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا وجود مبارک ان سے متاخر ہے اور ان میں سے ہر ایک کے انوار متقدم ہیں تو کیسے ان کے نور نے آپ کے نور پاک سے مدد و اعانت حاصل کی کیونکہ ہم اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نور پاک ان سے متقدم ہے اگرچہ آپ کا وجود ذات ان سے متاخر ہے۔

صاحب تفسیر کبیر سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اور  
 صاحب مرقاۃ سیدنا ملا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی ولادت  
 کے دن سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ حدیث پاک کُنْتُ  
 نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ  
 آپ عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے

فِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ نَبُوَّتَهُ لَمْ تَكُنْ مُنْخَصَرَّةً فِيمَا بَعَثَ الْأَرْبَعُونَ  
 كَمَا قَالَ جَمَاعَةٌ بَلْ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ مِنْ يَوْمٍ وَلَاحِقَةٍ مُتَّصِفٌ بِنَعْتِ  
 النَّبُوَّةِ بَلْ يَكُنْ حَدِيثُ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ  
 عَلَى أَنَّهُ مُتَّصِفٌ بِوَصْفِ النَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ .



امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام میں یہ دلیل موجود ہے کہ چالیس سال کے بعد آپ کی نبوت منحصر نہیں۔ یعنی یہ درست نہیں کہ۔ چالیس سال کے بعد آپ کو نبی بنایا گیا جیسا کہ ایک جماعت کا قول ہے بلکہ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ روز ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف ہیں بلکہ حدیث کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ دلالت کرتی ہے کہ آپ عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے۔

عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام  
علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اور اولیاء عظام۔ علیہم الرحمۃ والرضوان۔ کی امداد  
فرمانے والے ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے انوار  
رسالت بعثت مبارکہ سے پہلے بھی اور بعد میں بھی جاری و ساری ہیں

إِنَّ مُسْتَمَكَّ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ مِنْ رُوحِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ هُوَ قُطْبُ الْأَقْطَابِ فَهُوَ مُمَكِّتٌ لِجَمِيعِ النَّاسِ أَوَّلًا  
وَأَخْرَافَهُمْ مُمَكِّتٌ كُلِّ نَبِيٍّ وَوَلِيٍّ سَابِقٍ عَلَى ظَهْرِهِ خَالَهُ كَوْنُهُ فِي  
الْغَيْبِ وَمُمَكِّتٌ أَيْضًا لِكُلِّ وَلِيٍّ لَّا حَقَّ بِهِ فَيُوصِلُهُ بِذَلِكَ الْأُمَمَاتِ  
بِالْمَرْتَبَةِ كَمَالِهِ فِي خَالِ كَوْنِهِ مَوْجُودًا فِي عَالِمِ الشَّهَادَةِ وَفِي

حَالِهِ مَكُونِهِ مُنْتَقِلًا إِلَى الْغَيْبِ الَّذِي هُوَ الْبَرَزُخُ وَالْمَدَارُ الْآخِرَةُ  
فَارَ أَنْوَارَ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِعَةٍ عَنِ الْعَالَمِ مِنَ  
الْمُنْتَقِصِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ .

بے شک تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام کے مدد لینے کا مقام  
حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ ہے کیونکہ آپ  
ہی قطب الاقطاب ہیں۔ پس آپ ہی تمام اولین و آخرین انسانوں کی مدد فرمانے والے  
ہیں۔ پس آپ ہر نبی علیہم السلام اور ہر ولی علیہم الرحمۃ والرضوان جو آپ کے ظہور سے قبل  
جبکہ آپ عالم غیب میں تھے مدد و اعانت فرمانے والے ہیں اور اسی طرح آپ ہر اس ولی  
کی مدد فرمانے والے ہیں جو آپ کے بعد آنے والا ہے پس یہی امداد اسے اس کے مرتبہ  
کمال تک پہنچاتی ہے جبکہ آپ عالم شہادۃ میں موجود اور آپ کے عالم غیب میں منتقل  
ہونے کی حالت میں بھی جو عالم برزخ اور دارِ آخرت ہے کیونکہ آپ کے انوار رسالت  
و نبوت جاری و ساری ہے متقدمین و متاخرین کے تمام عالم میں۔

-☆-

عارف باللہ سیدنا امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام  
انبیاء کرام۔ علیہم الصلاۃ والسلام۔ سے پہلے نبوت عطا فرمادی گئی

فَإِنْ قُلْتُمْ : فَلِمَ قَالَ : كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيِّنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ  
وَلَمْ يَقُلْ : كُنْتُ إِنْسَانًا أَوْ كُنْتُ مَوْجُوبًا .

اگر تم یہ کہو کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے کُنْتُ نَبِيًّا کیوں  
فرمایا: کُنْتُ إِنْسَانًا یا کُنْتُ مَوْجُوبًا کیوں نہیں فرمایا؟

فَالْجَوَابُ : إِنَّمَا خَصَّ النَّبُوَّةَ بِالذِّكْرِ طَوْنٍ غَيْرِهَا إِشَارَةً  
إِلَى أَنَّهُ أُعْطِيَ النَّبُوَّةَ قَبْلَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ فَإِنَّ النَّبُوَّةَ لَا تَكُونُ إِلَّا  
بِمَعْرِفَةِ الشَّرْعِ

الْمُقْتَرِّ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَعَالَى .

اس کا جواب ارشاد یہ ہے کہ:

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے انسان یا موجودا کی بجائے نبوت کا ذکر خاص فرمایا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے پہلے نبوت عطا فرمادی گئی کیونکہ نبوت شریعت کی معرفت کے بغیر نہیں ہوتی جو شریعت اللہ کے ہاں اس نبوت کیلئے مقدر ہو چکی ہے۔

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ باطن میں اول  
النبیین اور ظاہر میں سب سے آخر النبیین ہیں جو آپ کی بعثت مبارکہ سے  
پہلے تشریف لانے والے انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے نائب ہیں

فَإِنْ قُلْتَ : فَمَا الدَّلِيلُ عَلَى كَوْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِمَّنْ الْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِينَ فِي الظُّهُورِ عَلَيْهِ مِنَ الْقُرْآنِ ؟  
فَالْجَوَابُ : مِنَ الدَّلِيلِ عَلَى ذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى : أُولَئِكَ  
الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِغْضَاتِهِمُ اقْتَدَبُوا <sup>الانعام: ٩٠</sup> أَمْ يَرَى هَٰؤُلَاءِ هُوَ  
هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ سَرَى إِلَيْهِمْ مِنْكَ فِي الْبَاطِنِ فَإِنَّمَا اِهْتَدَيْتَ  
فَبِغْضَاتِهِمُ فَإِنَّمَا ذَلِكَ اِهْتِدَاءٌ بِغْضَاتِكَ إِنَّمَا الْأَوَّلِيَّةُ لَكَ  
بَاطِنًا وَالْآخِرِيَّةُ لَكَ ظَاهِرًا وَلَوْ أَنَّ الْمُرَاتِ بِغْضَاتِهِمْ غَيْرُ مَا  
قَرَّرْنَاهُ لَقَالَ تَعَالَى لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِغْضَاتِهِمُ اقْتَدَبُوا تَقَدَّمَ

حَبِیْبُ کُنْتُ نَبِیًّا وَآدَمُ بَیْرُ الْمَاءِ وَالطَّیْرِ ، فَکُلُّ نَبِیٍّ تَقَمَّ  
 عَلٰی رَمَزٍ ظَهْرُهُ فَهُوَ نَائِبٌ عَنْهُ فِی بَعْثَتِهِ بِتِلْکَ الشَّرِیْعَةِ وَیُؤَيِّتُ  
 ذٰلِکَ قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی حَبِیْبٍ وَضَعَ اللّٰهُ تَعَالٰی  
 یَدَهُ بَیْرَ تَحَدِیٍّ اَمِّی کَمَا یَلْبِقُ بِجَلَالِهِ فَعَلِمْتُ عِلْمَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ،  
 اِنَّ الْمُرَاتُ بِالْاَوَّلِیْنَ وَهُمْ الْاَنْبِیَاءُ الْمَذِیْرُ تَقَمُّوْهُ فِی الظَّهْرِ  
 عَنْ غِیْبَةِ جِسْمِهِ الشَّرِیْفِ وَایضًا ذٰلِکَ اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ  
 وَسَلَّمَ اُعْطِی الْعِلْمَ مَرَّتَیْنِ مَرَّةً قَبْلَ خَلْقِ آدَمَ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ،  
 وَمَرَّةً بَعَثَ ظَهْرُهُ رَسَالَتَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ .

اگر تم یہ کہو کہ اس بات پر قرآن کریم سے کیا دلیل ہے کہ حضور۔ فداہ ابی دومی صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنے ظہور سے قبل حضرات انبیاء کرام کی مدد و اعانت فرمانے والے تھے؟  
 اس کا جواب یہ ہے کہ اس پر دلیل اللہ جل شانہ کا یہ ارشاد ہے:

اُولٰٓئِکَ الْمَذِیْرُ هَدٰی اللّٰهُ فِیْهِمْ اٰھُمْ اِقْتَبٰہُ . حضرات انبیاء  
 کرام وہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی پس آپ ان کو ملنے والی ہدایت کی پیروی  
 کیجئے یعنی ان کی ہدایت آپ ہی کی ہدایت ہے جو درحقیقت آپ ہی سے ان کے طرف  
 باطن میں گئی ہے۔ پس جب آپ ان کی ہدایت کی پیروی کریں گے تو دراصل یہ آپ  
 کا اپنی ہی ہدایت پر

چلنا ہے کیونکہ باطناً آپ کو اولیت حاصل ہے اور ظاہراً آپ کو آخریت حاصل ہے جو ہم نے وضاحت کی ہے۔ اگر اس کے علاوہ مراد ہوتی تو اللہ تعالیٰ آپ سے ارشاد فرماتا:

فَبِهِمْ اِقْتَصَبْہ - ان کی پیروی کیجئے۔ اور پہلے حدیث مَكُنْتُ نَبِيًّا اِلٰی الْخِمْزِ گزر چکی ہے پس جو ہر نبی علیہ السلام جو آپ کے زمانہ ظہور سے پہلے ہوا ہے وہ آپ ہی کا نائب ہے اور آپ کی اس شریعت مطہرہ کے ساتھ بعثت پر حضور۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی یہ حدیث پاک تائید کرتی ہے:

وَضَعَ اللّٰهُ تَعَالٰی يَدَہ بَيْنَ ثَنِيَّتِيْ اَمِّيْ كَمَا يَلِيْقُ بِجَلَالِہ  
فَعَلِمْتُ عِلْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اللّٰہ تعالیٰ نے اپنا دست مبارک جیسے اس کی شان کے لائق ہے میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا تو مجھے اولین و آخرین کا علم حاصل ہو گیا۔ اولین سے مراد حضرات انبیاء کرام علیہم السلام ہیں جو آپ سے پہلے تشریف لا چکے جبکہ آپ کا جسم شریف غیب تھا اور اس کی وضاحت حضور۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد مبارک سے بھی ہوتی ہے کہ حضور۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو دو مرتبہ علم عطا فرمایا گیا۔ ایک مرتبہ تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور کے بعد۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔



عارف ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام تک  
تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام حضور سید العالمین  
- فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب ہیں

إِنَّمَا كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّفٌ وَلِأَدَمَ لَأَنَّ جَمِيعَ  
الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَوَاصِبٌ لَهُ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى آخِرِ  
الرُّسُلِ وَهُوَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام اولاد آدم کے  
سردار ہیں کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام، سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر - حضور  
- فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی دنیا میں تشریف آوری سے پہلے - آخری رسول  
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک سب آپ ہی کے نائب و خلیفہ ہیں -

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے  
انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدمین اور متاخرین سب کیلئے

فَاِنَّ اَنْوَارَ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِعَةٍ عَنِ  
الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ .

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے انوار و تجلیات رسالت سارے  
جہاں میں جاری و ساری ہیں اور متقدمین۔ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام۔ اور متاخرین  
۔ حضرات اولیاء کرام علیہم الرحمۃ والرضوان۔ برابر مستفید ہو رہے ہیں۔

عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر نبی اور ہر ولی کیلئے  
اپنے ظہور قدسی سے پہلے عالم الغیب میں مدد و اعانت فرمانے والے ہیں

فَهُوَ مُنْتَلَبٌ لِّجَمِيعِ النَّاسِ أَوَّلًا وَآخِرًا فَهُوَ مُنْتَلَبٌ لِكُلِّ نَبِيٍّ وَوَلِيٍّ  
سَابِقٍ عَلَى ظُهُورِهِ كَالَّذِي كَوْنُهُ فِي الْغَيْبِ .

پس حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اولین و آخرین سب لوگوں کی  
مدد و اعانت فرمانے والے ہیں پس آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر اس نبی  
علیہ السلام اور ولی علیہ الرحمۃ والرضوان کیلئے جو آپ کے عالم الغیب میں ہونے کی حالت  
میں آپ کے ظہور قدسی سے پہلے آنے والے ہیں کی مدد و اعانت فرمانے والے ہیں۔

سیدنا سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -  
عالم ارواح و نور میں بالفعل منصب رسالت پر فائز تھے

إِنَّهُ نَبِيٌّ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْكَرِّ وَأُرْسِلَ إِلَيْهَا بِالْفِعْلِ  
وَكَمَاهَا وَكَلَّمَهَا ثُمَّ نَبِيٌّ وَأُرْسِلَ ثَانِيًا فِي عَالَمِ الْأَجْسَادِ بَعَثَ بُلُوغِهِ  
أَرْبَعِينَ سَنَةً مِنْ عُمُرِهِ فَأَمْتَارَ عَنِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ بِأَنَّهُ نَبِيٌّ مَرَّتَيْنِ وَأُرْسِلَ  
مَرَّتَيْنِ الْأُولَى فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ لِلْأَرْوَاحِ وَثَانِيَةً فِي عَالَمِ الْأَجْسَادِ  
لِلْأَجْسَادِ فَقَدْ كَمَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي كُلِّ  
مِنْ الْحَالَتَيْنِ كَمَا تَقَدَّمَ وَالْإِشَارَةُ إِلَى ذَلِكَ بِقَوْلِهِ تَعَالَى : وَمَا  
أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَجَمِيعُ أُمَمِهِمْ وَجَمِيعُ

الْمُتَّقِينَ وَالْمُنَازِحِينَ دَاخِلُونَ فِي كَافَّةِ النَّاسِ وَكَانَ هُوَ دَاعِيًا  
بِالْإِكْلَافَةِ وَجَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ يَتَّبِعُونَ الْخَلْقَ إِلَى الْحَقِّ عَنْ تَبْعِيَّتِهِ  
وَكَانُوا خُلَفَاءَ هُوَ وَنُؤَابَهُ فِي الدَّعْوَةِ .

بے شک حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ عالم ارواح و ذر میں نبی تھے اور  
آپ کو اس عالم کی طرف بالفعل رسول بنایا گیا اور آپ نے اس عالم کے مکیں کو اللہ کی طرف  
بلایا بھی اور ان کی اس جانب راہ نمائی بھی فرمائی پھر آپ کو عالم اجسام میں اپنی عمر مبارک کے  
چالیس سال بعد دوسری مرتبہ نبوت و رسالت سے سرفراز فرمایا گیا پس آپ تمام انبیاء و رسل  
سے ممتاز ہو گئے اس وجہ سے کہ آپ دو مرتبہ نبی ہوئے اور دو مرتبہ رسالت سے سرفراز فرمایا گیا  
۔ پہلی مرتبہ عالم ارواح میں روحوں کیلئے اور دوسری مرتبہ عالم اجسام میں جسموں کیلئے پس  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ نے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی ان دونوں  
حالتوں میں اور اسی جانب اشارہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مبارک کا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ هُمْ نَزَلُوا فِيكُمْ وَأَنْتَ نَزَلْتَ فِيهِمْ  
ہے پس تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام اور ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین  
كَافَّةً لِلنَّاسِ میں داخل ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ ہی درحقیقت  
داعی الی اللہ ہیں باقی تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ السلام آپ کی نیابت  
میں مخلوق کو حق کی طرف بلاتے رہے پس وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کے  
خلفاء اور نائب ہیں دعوت الی اللہ میں۔

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ شیخ المحمد ثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اور عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس وقت بھی نبی الانبیاء تھے جب انبیاء کرام علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے میثاق لیا اور آپ کے ظہور کے زمانہ سے پہلے آنے والا ہر نبی علیہ السلام آپ ہی کا نائب ہے

وَقَالَ الشَّيْخُ فِي الْبَابِ السَّابِعِ وَالثَّلَاثِينَ وَثَلَاثُمِائَةٍ فِي حَدِيثٍ : لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبَعَنِي لِأَعْلَمَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ لِلْعَهْدِ الَّذِي أَخَذَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِيَادَتِهِمْ عَلَيْهِمْ وَنُبُوتِهِمْ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : وَإِنِ اخْتَلَفْنَا مِثْقَاوُ النَّبِيِّينَ لَمَّا اتَّيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ . الْآيَةِ فَعَمَّتْ رِسَالَتُهُ وَشَرِيعَتُهُ كُلَّ النَّاسِ فَلَمْ يَخُصَّ نَبِيٌّ بِشَيْءٍ إِلَّا أَنْ كَانَ مِنَ الْشَّيْءِ لِمُتَمِّمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْإِصَالَةِ اِنْتَهَى فَكُلُّ نَبِيٍّ تَقَدَّمَ عَلَى زَمَرِ ظُهُورِهِ فَهُوَ نَائِبٌ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَغْتَتِهِ بِنَائِكَ

## الشَّرِيعَةُ .

ذکرہ الشیخ تقی الدین السبکی نقلہ عنہ الجلالہ الصیر السیوطی فی اول

الخصائص

شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الفتوحات المکیہ کے باب تین سو سونتیس - ۳۳۷ - حدیث پاک لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبَعَنِي - اگر سیدنا موسیٰ علیہ السلام اپنی اس دنیاوی زندگی کے ساتھ بقید حیات ہوتے تو انہیں بھی میری اتباع و پیروی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا - کے تحت فرماتے ہیں:

جان لیجئے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبی الانبیاء ہیں اس عہد و پیمان کی وجہ سے جو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے ان پر آپ کی سیادت و نبوت کا لیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد گرامی میں:

وَإِنْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ النَّبِيِّ لَمَّا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ

. آل عمران

تو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت و شریعت ہر انسان کو شامل ہوئی پس جس بھی نبی علیہ السلام کو کوئی چیز - معجزہ و آیت - عطا کی گئی تو درحقیقت وہ حضور سیدنا محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ہی ہے۔ پس تمام انبیاء کرام آپ کے ظہور قدسی سے پہلے تشریف لانے والے وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ہی نائب و خلیفہ ہیں اس شریعت میں جسے وہ لے کر مبعوث ہوئے۔

الیواقیت والجواہر

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ اور  
عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شعرانی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ  
تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر  
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب و خلیفہ ہیں حضرات انبیاء کرام کی شریعتیں  
درحقیقت آپ ہی کی شریعت ہے

وَقَالَ فِي الْبَابِ الْعَاشِرِ مِنَ الْفَتْوَا فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَنَا سَيِّدُ أُولِي آدَمَ وَلَا فَخْرَ، إِنَّمَا كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَيِّدُ أُولِي آدَمَ لِأَنَّ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نُوَابِغٌ لَهُ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى آخِرِ الرُّسُلِ وَهُوَ عِيسَى عَلَيْهِ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَمَا أَبَانَ عَنْ ذَالِكِ الْحَبِيثُ :

لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَتْهُ إِلَّا اتِّبَاعِي ، وَكَصَوَّ رُسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَالِكِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ مُؤْجُوبًا بِجِسْمِهِ مِنْ  
لَدُنْ آدَمَ إِلَى زَمَانٍ وَجُوبِهِمْ لَكَانَ جَمِيعُ بَنِي آدَمَ تَحْتَ شَرِيعَتِهِ  
جَسًّا وَهَذَا لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً إِلَّا هُوَ خَاصَّةً ، فَجَمِيعُ  
شَرَائِعِ الْأَنْبِيَاءِ هِيَ بِالْحَقِيقَةِ شَرْعُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ نے فتوحات مکیہ کے باب ۱۰ میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم۔ کے ارشاد مبارک اَنَا سَيِّفٌ وَلِبِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ کے تحت فرمایا:  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام اولاد آدم کے سردار و پیشوا ہیں  
کیونکہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ  
والسلام آپ کے نائب و خلیفہ ہیں جیسے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے اس  
حدیث میں خود وضاحت فرمادی:

لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَتْهُ إِلَّا اتِّبَاعِي .

اگر موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام اس دنیاوی زندگی میں زندہ ہوتے تو انہیں میری  
اتباع و پیروی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے  
اس بابت بالکل حق و سچ فرمایا کیونکہ اگر آپ اپنے وجود مسعود کے ساتھ آدم علیہ السلام سے  
الیواقیت والجبواھر

لیکر اپنے وجود کے زمانہ تک موجود ہوتے تو تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام حسناً آپ کی شریعت کے تحت ہوتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ کوئی بھی نبی علیہ السلام تمام لوگوں کیلئے مبعوث نہیں ہوا بلکہ مخصوص لوگوں کیلئے مبعوث ہوا۔ پس درحقیقت تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کی شریعتیں حقیقت میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی ہی شریعت ہیں۔



عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسم عنصری سے پہلے بھی نبی تھے  
 مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَجَرَتْ عَلَيْهِ الْأَحْكَامُ  
 النَّبُوَّةِ مِنْ ذَلِكَ الْخَيْرِ بِخِلَافِ الْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِينَ، فَإِنَّ الْأَحْكَامَ  
 جَرَتْ عَلَيْهِمْ بَعْدَ الْبُعْثَةِ كَمَا قَالَ مَوْلَانَا الْجَامِئُ إِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 كَانَ نَبِيًّا قَبْلَ النَّشْأَةِ الْغُصْنِيَّةِ.

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت - جبکہ سیدنا  
 آدم علیہ السلام کی تخلیق نہ ہوئی تھی - نبی تھے اور اس وقت ہی آپ پر نبوت کے احکام جاری  
 ہوئے بخلاف انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے کہ ان پر ان کی بعثت کے بعد نبوت  
 کے احکام جاری ہوئے جیسے عارف باللہ سیدنا مولانا جامی قدس سرہ نے فرمایا کہ:  
 حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جسم عنصری سے پہلے ہی نبی تھے۔

علامہ شہاب الدین خفاجی مصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
عالم ارواح میں اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارکہ کو سب سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ  
کو نبوت کی خلعت شریفہ سے سرفراز کیا گیا اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے عالم ارواح میں ہی وصف نبوت ثابت ہو گیا تھا

وَلَيْسَ الْمَعْنَى أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى كَمَا قِيلَ لِأَنَّهُ  
لَا يَخْتَصِرُ بِهِ بَلْ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ رُوحَهُ قَبْلَ سَائِرِ الْأَرْوَاحِ وَخَلَعَ عَلَيْهَا خِلْعَةَ  
التَّشْرِيفِ بِالنَّبُوَّةِ أَيْ: ثَبَتَ لَهَا ذَلِكَ الْوَصْفَ هُوَ غَيْرُهَا فِي  
عَالَمِ الْأَرْوَاحِ إِنْ غَلِمَ لِلْمَلَأِ الْأَعْلَى بِهِ وَإِنَّا كَانَتِ النَّبُوَّةُ صِفَةً  
رُوحِهِ عِلْمَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَوْتَهُ نَبِيًّا رَسُولًا .

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَكْمُ بَيِّنَ الْمَاءِ وَالطَّلِيهِ كَايَه مَعْنِي نَبِيْس كَهْ اَپ۔ فداہ ابی  
 وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علم الہی میں نبی تھے جیسا کہ کہا گیا ہے کیونکہ اس معنی کے اعتبار  
 سے آپ کی کوئی خصوصیت نہیں رہتی بلکہ حدیث کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح  
 اقدس کو تمام ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور نبوت دے کر خلعت شرف و تکریم سے نوازا یعنی  
 عالم ارواح میں یہ وصف نبوت آپ کی روح کے علاوہ کسی کو عطا ہوا اور نہ ثابت ہے۔ ملائ  
 الاعلیٰ۔ فرشتوں۔ کو بتانے کیلئے آپ کو یہ وصف نبوت دیا گیا جب نبوت آپ کی روح  
 اقدس کی صفت ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم۔ بعد از وفات بھی نبی مُرْسَل ہیں آپ جس طرح عالم ارواح میں نبی تھے۔

علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔  
نبی مطلق ہیں اور باقی تمام انبیاء آپ کے خلفاء اور نائب  
ہیں آپ ابو الانبیاء بھی ہیں اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں

فَإِنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ الْمُكَلَّمُ ، وَسَائِرُ الْأَنْبِيَاءِ  
عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ خُلَفَاؤُهُ وَالشَّرَائِعُ شَرِيعَتُهُ ظَهَرَتْ عَلَى  
لِسَانِ كُلِّ نَبِيٍّ بِقُوَّةِ اسْتِغْصَابِ أَهْلِ دِمَائِهِ ، فَهَوَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَالِهِ وَسَلَّمَ - أَبُو الْأَنْبِيَاءِ وَآخِرُهُمْ .

بے شک حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ انبی المطلق ہیں یعنی آپ کی  
جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۳ صفحہ ۴۱۴

نبوت کسی دور اور کسی زمانے اور کسی مدت کیلئے مختص، محصور، محدود اور مقصور نہیں ہے۔ آپ کی نبوت تمام ادوار، تمام زمانیات اور مکانیات میں موجود جاری اور ساری رہی ہے، دیگر تمام انبیاء آپ کے خلفاء اور نائبین ہیں اور تمام شرائع آپ کی ہی شریعت ہے جس کا ظہور اہل زمان کی استعداد اور قابلیت کے مطابق ہر نبی کی زبان سے ہوا پس حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ابوالانبیاء، سب نبیوں کے باپ، ان کے وجود غرضی سے پہلے نبوت سے سرفراز تھے اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں۔

عارف کامل سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم - کے نور کو پیدا فرمایا پھر اس نور محمدی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم - سے تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے انوار پیدا فرمائے

إِنَّ النُّورَ نُورَانِ : النُّورُ الْحَقُّ وَهُوَ الْغَيْبُ الْمُكَلَّلُ وَهُوَ النُّورُ  
 الْقَدِيمُ الْمُنَزَّهُ عَنِ الْكَفَيَّةِ وَهُوَ الْمُشَارُ إِلَيْهِ بِقَوْلِهِ تَعَالَى مَثَلُ نُورِهِ  
 أَمْ نُورٍ مُتَمِّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمِشْكَاةٍ . الْآيَةُ ، لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَا  
 خَلَقَ اللَّهُ مِنْ نُورِهِ ثُمَّ خَلَقَ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ كَمَا تَقَدَّمَ إِلَى أَنْ قَالَ فَهُوَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ حَيْثُ الْحَقِيقَةُ وَغَيْرُهُ مِنْ حَيْثُ  
 الصُّورَةُ كَمَا أَنَّ نُورَ الْحَقِّ مِنْ حَيْثُ الْحَقِيقَةُ وَغَيْرُهُ مِنْ حَيْثُ الصُّورَةُ



إِنَّ الْعَالَمَ بِجَمِيعِ أَجْزَائِهِ مَوْجُودٌ مِنَ الْعَمِّ لِتَجَلَّى اللَّهِ تَعَالَى لَهُ  
وَيَتَجَسَّدُ لَهُ الْوُجُودُ كُلُّ لَمْحَةٍ بِالتَّجَلَّى وَهُوَ نُورٌ مُتَمِّبٌ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَهَبَ هَذَا النُّورَ الْأَعْظَمَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْسَلَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَلَا يُوجَدُ إِلَّا بِوَاسِطَةِ نُورِهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَبَضَ مِنْ هَذَا النُّورِ الْأَعْظَمِ الَّذِي هُوَ تَجَلَّى  
اللَّهُ تَعَالَى فِي الْعَالَمِ أَنْوَارَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِمُ  
السَّلَامُ وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْمُؤْمِنِينَ .

بے شک دو نور ہیں ایک نور حق۔ اللہ تعالیٰ کا نور۔ یہ غیب مطلق ہے یہ نور قدیم ہے  
جو کیفیت سے پاک ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اپنے فرمان سے اشارہ فرمایا:

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُ زَمِينُونَ اور آسمانوں کا نور ہے اور دوسرا نور  
ہمارے نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نور ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرمان  
کے ذریعے اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے مثل نورہ، حضور سدا محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی و امی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور کی مثال مشکاۃ جیسی ہے کیونکہ یہی وہ نور ہے جس کو اللہ نے سب  
سے پہلے اپنے نور سے پیدا فرمایا، پھر اس نور سے ہر شی پیدا فرمائی، جیسا کہ پہلے گزر چکا  
ہے۔ پس رسول اللہ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی حقیقت کے اعتبار سے  
کائنات کا عین ہیں اور صورت مبارکہ کے لحاظ سے غیر ہیں اس لئے کہ جہاں اپنے تمام  
اجزاء کے ساتھ عدم سے وجود میں اس وقت آیا جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ۔ فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے وجود کیلئے تجلی فرمائی اور اس تجلی کی بدولت وجود کائنات ہر لمحہ تبدیل ہونے لگا، وہ تجلی نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نور اعظم۔ تجلی۔ رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کہہ فرمایا اور اسی نور اعظم۔ تجلی۔ کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ پس ہر شی آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور سے معرض وجود میں آئی ہے، پھر اس نور اعظم جو جہاں میں اللہ کی تجلی تھی تمام انبیاء اور رسولوں، تمام ملائکہ۔ فرشتے۔، تمام اولیاء اور تمام مؤمنین کے انوار اس سے قبض فرمائے۔ صلوات اللہ علیہم۔۔

رُوي أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ نُورَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجَ مِنْهُ أَنْوَارَ الْأَنْبِيَاءِ وَكَمَلَهُ بِإِقَاضَةِ الْكَمَالَاتِ وَالنَّبَوَّةِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَاضِينَ أَخْرَجُوا مِنْ نُورِهِ فَغَشِيَهِمْ

مِنْ نُورِهِ مَا أَنْطَقَهُمُ اللَّهُ بِهِ وَقَالُوا يَا رَبَّنَا مَنْ هَذَا الَّذِي غَشِينَا  
نُورُهُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى : هَذَا نُورُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِنْ أَنْتُمْ آمَنْتُمْ  
بِهِ جَعَلْتُكُمْ نَبِيًّا قَالُوا آمَنَّا بِهِ وَبِنَبِيِّتِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ :  
أَشْهَدُ عَلَيْكُمْ قَالُوا : نَعَمْ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ  
مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ ، الْآيَةُ .

روایت کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور پیدا فرمایا اور اس نور سے انبیاء کرام کے نور کو تخریج فرمایا اور  
اسی نور کی نبوت اور کمالات کے فیضان سے تکمیل فرمائی تو اللہ نے نبی کریم - فداہ ابی وامی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور کو حکم دیا کہ وہ انبیاء کے انوار کو ملاحظہ کرے جو اس کے نور  
سے نکالے گئے ہیں۔ نور محمدی انبیاء کے انوار پر چھا گیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے انوار کو قوت  
گویائی عطا فرمائی تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! یہ ذات کون ہے جس کا نور ہم پر  
چھا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یہ محمد بن عبد اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور ہے اگر تم اس پر ایمان  
لائے تو میں تمہیں نبی بناؤں گا اس پر وہ بول اٹھے ہم اس کی ذات اور اس کی نبوت پر ایمان  
لائے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

میں اس پر تمہارا گواہ ہوں انہوں نے کہا: ہاں یہی وہ میثاق ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ  
نے **وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ** آیمہ کریمہ میں فرمایا ہے۔

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت اور  
آپ کے کمالات عالم ارواح میں ظاہر تھے اور ارواح انبیاء کرام۔ علیہم  
السلام۔ آپ سے استفادہ کرتی تھیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم۔ نے خود فرمایا: میں اس وقت بھی خارج میں نبی تھا جبکہ دیگر انبیاء  
کرام۔ علیہم السلام۔ صرف علم الہی میں نبی تھے خارج میں نہ تھے

جوابش آنکہ میگویند کہ نبوت آنحضرت و کمالات وے صلی اللہ علیہ وسلم در عالم  
ارواح ظاہر کردہ بودند، و ارواح انبیاء ازاں استفادہ کردند چنانکہ فرمود کنت نبیا الحدیث  
و نبوت انبیاء دیگر در علم الہی بودند نہ در خارج۔

مدارج النبوت: جلد ۱ صفحہ ۷۴

شیخ محقق رحمۃ اللہ علیہ کی یہ عبارت ایک سوال کا جواب ہے اس کے جواب میں اکابرین ملت فرماتے ہیں کہ آنحضرت۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی نبوت اور دیگر کمالات عالم ارواح میں ظاہر کر دیئے گئے تھے اور انبیاء کرام کی روحیں آپ کی روح اقدس سے استفادہ کرتی تھیں جیسا کہ آپ کا ارشاد گرامی ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَمَّ بَيْتِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اور دوسرے انبیاء کرام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج اور ظاہر میں نہ تھی۔

سیدنا تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سید العالمین۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
بعثت مبارکہ اولین و آخرین تمام انسانوں کیلئے ہے

آپ کے فرمان: بُعِثْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً  
کے بارے میں ہمارا یہ گمان تھا کہ اس سے مراد آپ کے زمانہ اقدس سے لے کر  
قیامت تک کی بعثت ہے لیکن بعد میں پتہ چلا:  
فَبَانَ أَنَّهُ لِبَعْضِ النَّاسِ أَوَّلُهُمْ وَأَخِرُهُمْ ، کہ یہ بعثت اولین، آخرین  
تمام انسانیت کو شامل ہے۔

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام موجودات  
قدیمہ و جدیدہ کی اصل و حقیقت ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا  
ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کا مظہر ہیں

وے صلی اللہ علیہ وسلم برزخ کلی است قائم در حقائق وجود قدیم و حدیث پس  
اور است حقیقت ہر یک از جہتیں ذاتا و صفاتا زیرا کہ مخلوق است از نور ذات، جامع اسماء  
و صفات، آثار و افعال

آپ برزخ بھی ہیں جو موجودات کے وجود میں قائم، موجودات قدیم ہوں یا جدید،  
ہر چیز کی حقیقت آپ ہی ہیں، ذات کا معاملہ ہو یا صفات کا آپ اللہ تعالیٰ کے نور ذات سے  
پیدا ہوئے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی اور اوصاف جلیلہ کے حقیقتاً اور حکماً جامع ہیں۔

مدارج النبوت جلد دوم صفحہ ۶۲۲



حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی  
میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے  
درمیان تھے

عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا؟ قَالَ:  
وَأَكْمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

حضرت میسرہ فجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:  
- اس وقت سے۔ جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

یہ کہنا کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نبی ہونا عالم ارواح میں علم الہی میں تھا ایسے تو سارے انبیاء علیہم السلام علم الہی میں نبی تھے بلکہ درحقیقت عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے وصف نبوت ثابت و لازم ہو چکا تھا ورنہ کُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ کہنے میں کیا خصوصیت ہے

وَيَتَبَيَّنُ بِذَاكَ مَعْنَى قَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - :  
 كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ وَأَنَّ مَنْ فَسَّرَهُ يَعْلَمُ اللَّهُ  
 بِأَنَّهُ سَيَصِيرُ نَبِيًّا لَمْ يَصِلْ إِلَى هَذَا الْمَعْنَى لِأَنَّ عِلْمَ اللَّهِ مُحِيطٌ  
 بِجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ وَوَصَفُ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بِالنَّبُوءَةِ فِي  
 ذَاكَ الْوَقْتِ يَنْبَغِي أَنْ يُفْهَمَ مِنْهُ أَنَّهُ أَمْرٌ ثَابِتٌ لَهُ فِي ذَاكَ  
 الْوَقْتِ وَلِهَذَا رَأَى آدَمُ اسْمَهُ مَكْتُوبًا عَلَى الْعَرْشِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ  
 اللَّهِ ، فَلَا بُدَّ أَنْ يَكُونَ ذَاكَ مَعْنَى ثَابِتًا فِي ذَاكَ الْوَقْتِ وَلَوْ

كَانَ الْمُرَاتِ بِذَلِكَ مُجَرَّبُ الْعِلْمِ بِمَا سَيَصِيرُ فِي الْمُسْتَقْبَلِ لَمْ  
يَكُنْ لَهُ خُصُوصِيَّةٌ بِأَنَّهُ نَبِيٌّ وَآدَمُ بَيِّنُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ لِأَنَّ جَمِيعَ  
الْأَنْبِيَاءِ يَعْلَمُ اللَّهُ نُبُوتَهُمْ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ وَقَبْلَهُ فَلَا بُدَّ مِنْ  
خُصُوصِيَّةٍ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لِأَجْلِهَا أَخْبَرَ بِهِمْ  
الْخَبَرَ أَعْلَاماً لِأَمَّتِهِ لِيَعْرِفُوا قَدْرَهُ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى فَيُخْصِلَ لَهُمْ  
الْخَيْرُ بِذَلِكَ .

اور یہی بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے عیاں ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيِّنُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جب کہ حضرت آدم علیہ السلام روح و جسم خاکی کے

درمیان تھے۔

اور اگر کوئی اس کی یہ تفسیر کرے کہ اللہ عز وجل جانتا ہے کہ آپ مستقبل میں نبی  
ہوں گے تو یہ تفسیر مناسب نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں اسے حقیقت ثابتہ تک رسائی نہیں  
ہوئی۔ اس لئے کہ علم الہی تمام اشیاء کو محیط ہے اور حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی دمی صلی  
اللہ علیہ والہ وسلم - نے اپنی نبوت کی جو حقیقت بیان فرمائی اس کا مفہوم یہ متعین ہوتا ہے کہ  
آپ - فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت اس وقت - عالم ارواح - میں بھی تھی۔

الخصائص الکبری للسیوطی صفحہ ۴

المواہب اللدنیہ جلد ۱ صفحہ ۴۳

یہی وجہ تو ہے کہ سیدنا آدم علیہ السلام نے آنکھ کھولتے ہی سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا اسم مبارک عرش الہی پر محمد رسول اللہ لکھا دیکھا۔ لامحالہ یہ ماننا پڑے گا کہ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت تکمیل و تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے تھی۔

اور اگر صرف علم الہی میں آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نبی ہونا مانا جائے یعنی یہ کہ آپ آئندہ ایک وقت مقررہ پر نبی ہوں گے تو یہ معنی مراد لینے سے رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی کوئی خصوصیت ثابت نہیں ہوتی حالانکہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا ہے:

میں نبی تھا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے اس لئے کہ علم الہی میں تو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوتیں اس وقت بھی تھیں اور اس سے پہلے بھی تھیں اس میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہی کی کیا تخصیص ہے؟ حالانکہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے اس کا تذکرہ اسی لئے فرمایا کہ آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی امت کو پتہ چل جائے کہ اللہ رب العزت نے آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو کس قدر مرتبہ اعلیٰ سے نوازا ہے اور آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت تمام نبیوں کی آفرینش سے بھی پہلے موجود اور متعین تھی۔

علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی نبوت  
ورسالت تمام مخلوق کیلئے عام ہے سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ اقدس  
سے لیکر قیامت تک حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ  
وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں

قَالَ الشَّيْخُ تَقِيُّ الدِّينِ السُّبْكِيُّ :

فِي هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ مِنَ التَّنْوِيهِ بِالنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ - وَتَعْظِيمِ قَدْرِهِ الْعَلِيِّ مَا لَا يَخْفَى ، وَفِيهِ مَعَ ذَلِكَ : أَنَّهُ  
عَلَى تَقْدِيرِ مَجِيئِهِ فِي زَمَانِهِمْ يَكُونُ مُرْسَلًا إِلَيْهِمْ ، فَتَكُونُ رِسَالَتُهُ  
وَنَبَوَّتُهُ عَامَةً لِّجَمِيعِ الْخَلْقِ ، مِنْ زَمَنِ آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَتَكُونُ  
لِلْأَنْبِيَاءِ وَأُمَمِهِمْ كُلُّهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ ، وَيَكُونُ قَوْلُهُ : وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ  
كَافَّةً لَا يَخْتَصِرُ بِهِ النَّاسُ مِنْ زَمَانِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، بَلْ يَتَنَاوَلُ مَنْ

قَبْلَهُمْ أَيْضًا ، وَيَتَّبِعُ بِذَلِكَ مَعْنَى قَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

:-

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . ثُمَّ قَالَ : فَإِنَّا عُرِفَ  
هَذَا فَالْنَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِهَذَا  
ظَهَرَ فِي الْآخِرَةِ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لَوَائِهِ ، وَفِي الدُّنْيَا  
كَذَلِكَ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ صَلَّى عَلَيْهِمْ ، وَلَوْ اتَّفَقَ مَجِئُهُ فِي زَمَنِ آدَمَ  
وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى - صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ -  
وَجَبَ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أُمَّمِهِمُ الْإِيمَانُ بِهِ وَنُصْرَتُهُ ، وَبِذَلِكَ أَخَذَ  
اللَّهُ الْمِيثَاقَ عَلَيْهِمْ .

حضرت شیخ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اس آیت شریفہ میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی  
شان کی بلندی اور آپ کے بلند مرتبہ کی تعظیم کو جس انداز میں بیان کیا گیا وہ پوشیدہ نہیں ہے  
اور اس میں یہ بات بھی ہے کہ اگر فرض کریں نبی کریم - فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم - ان انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی کے زمانے میں تشریف لاتے تو آپ ان کی  
طرف بھیجے ہوئے ہوتے۔ پس آپ کی رسالت و نبوت حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر  
قیامت تک سب کیلئے عام ہے اور تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیں آپ کی امت میں شامل  
ہیں اور سرکارِ دو عالم - فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ . مجھے تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا۔  
صرف ان لوگوں سے خاص نہیں جو آپ کے زمانہ مبارکہ سے قیامت تک ہوں  
گے بلکہ پہلے والوں کو بھی شامل ہے اور اس سے حدیث کا مفہوم واضح ہو جاتا ہے کہ آپ  
نے ارشاد فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآلَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

میں نبی تھا اور ابھی حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

اس کے بعد حضرت شیخ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جب یہ بات معلوم ہو گئی کہ نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام  
نبیوں کے نبی ہیں یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن تمام انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے  
جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ اسی طرح دنیا میں شب معراج آپ نے سب کی امامت  
فرمائی اور اگر ایسا ہو جاتا کہ آپ حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ  
اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام میں سے کسی کے دور میں تشریف لاتے تو ان پر اور ان کی امتوں  
پر لازم ہوتا کہ آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی مدد کریں اللہ تعالیٰ نے ان سے اسی بات کا  
وعدہ لیا ہے۔

سیدنا احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو وہ کمالات بھی عطا فرمائے جو کسی اور نبی کو عطا نہ فرمائے آپ کو جو امع الکلم سے سرفراز کیا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ روح اور جسم کے درمیان تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کو نبوت اپنے اپنے زمانہ نبوت میں اور رسالت اپنے اپنے زمانہ رسالت میں ملی

إِعْلَمْ نَوَّرَ اللَّهُ قَلْبِي وَقَلْبَكَ ، وَقَفَّسَ سِرِّي وَسِرَّكَ ، أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ خَرَّ نَبِيًّا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بِأَشْيَاءَ لَمْ يُعْطِهَا لِنَبِيٍّ قَبْلَهُ ، وَمَا خَرَّ نَبِيٌّ بِشَيْءٍ إِلَّا وَكَانَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مِثْلُهُ ، فَإِنَّهُ أُوتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ ، وَكَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ



بَيَّرَ الرُّوحَ وَالْجَسَدَ وَغَيْرُهُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا إِلَّا فِي حَالِهِ نُبُوَّتِهِ  
وَزَمَانِ رِسَالَتِهِ .

اللہ تعالیٰ میرے اور تیرے دل کو روشن کر دے، میرے اور تیرے دل کو پاک کر  
دے جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔ بعض امور  
کے ساتھ خاص کیا اور وہ باتیں آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں اور جس نبی کو جو کچھ دیا  
گیا ہمارے آقا۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو بھی اس کی مثل دیا گیا آپ کو جو امع  
الکلم سے نوازا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم  
کے درمیان تھے جب کہ دیگر انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ اپنی اپنی نبوت اور اپنے اپنے زمانہ  
رسالت کے زمانہ میں ہی نبی و رسول ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے جب اس عالم آب و گل میں حضور سیدنا نبی کریم  
-فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو نبوت -نبوت مبعوثہ الی الخلق-  
سے مشرف فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس بھی درخت یا پتھر کے  
پاس سے گزرتے وہ السلام علیک یا رسول اللہ کہتا

ابی نجرات رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:  
إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا أَرَادَ كَرَامَةَ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِالنَّبُوءَةِ كَانَ لَا يَمُرُّ بِشَجَرٍ وَلَا حَجَرٍ إِلَّا قَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَمَا كَانَ يَلْتَفِتُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ وَخَلْفِهِ فَلَا يُرَى أَحَدٌ .

جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول -فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو وصف

نبوت۔ نبوت مبعوثہ الی الخلق۔ سے مکرم فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس پتھر اور جس درخت کے پاس سے گزرتے وہ آپ کو السلام علیک یا رسول اللہ کہہ کر پکارتا، آپ دائیں، بائیں اور پس پشت التفات فرماتے مگر کوئی دکھائی نہ دیتا۔

-☆-

سیدنا ابوسرhan مسعود بن محمد جموع فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 علماء و عرفاء تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ و التسلیم اور جملہ عباد اللہ الصالحین  
 حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک سے علم و حکمت،  
 معارف ربانیہ اور اسرار ملکوتیہ حاصل کرتے رہے اور ہر قسم کا علم و حکمت حضور  
 ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے سمندر کا ایک قطرہ و نقطہ ہے

فَارَوَاهُ الْعُلَمَاءُ ، وَقُلُوبُ الْعَارِفِينَ ، وَسَائِرِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ  
 ، وَعِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ تَتَلَقَّى مِنْ رُوحِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -  
 - الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ ، وَالْمَعَارِفَ الرَّبَّانِيَّةَ ، وَالْأَسْرَارَ الْمَلَكُوتِيَّةَ ،  
 فَكُلُّ عِلْمٍ وَحِكْمَةٍ نُقْطَةٌ مِنْ بَحْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْلَمُ  
 حَقِيقَتَهُ غَيْرُ رَبِّهِ ، لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

يَا أَبَا بَكْرٍ! وَاللَّهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَمْ يَعْلَمَنِي حَقِيقَةً غَيْرُ دَبِّي .

پس علماء کی ارواح اور عارفین کے قلوب اور تمام انبیاء و مرسلین صلوات اللہ علیہم اجمعین اور عباد اللہ الصالحین کے قلوب و ارواح حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک سے علم و حکمت معارف ربانیا اور اسرار ملکوتیہ حاصل کرتے رہے۔ پس ہر علم و حکمت حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے سمندر کا ایک قطرہ ہے جن کی حقیقت ان کے رب تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کیونکہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی ہے:

يَا أَبَا بَكْرٍ! وَاللَّهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَمْ يَعْلَمَنِي حَقِيقَةً غَيْرُ دَبِّي .

اے ابوبکر! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

-☆-

سیدنا عارف باللہ عبد الرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ مکرم سیدنا ابو عبد اللہ سلطان رحمۃ اللہ علیہ خواب میں زیارتِ مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے مشرف ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں فرشتوں، جملہ انبیاء و مرسلین اور تمام مخلوق کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں، میں ہی اصل الموجودات ہوں، میں ہی مبداء و منتہی ہوں اور تمام غایات کی غایت مجھ تک ہی ہے اور مخلوق میں سے کوئی بھی مجھ سے آگے نہیں بڑھ سکتا

وَنَقَلَ سَيِّدُ عَبْدِ النُّورِ ، عَنْ شَيْخِهِ أَبِي الْعَبَّاسِ الْجَامِيِّ ، عَنْ شَيْخِهِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلْطَانَ أَنَّهُ قَالَ :  
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فِي النَّوْمِ  
فَقُلْتُ لَهُ : يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ! أَنْتَ مَصْدَقُ الْمَلَائِكَةِ

وَالْمُرْسَلِينَ ، فَقَالَ لِي : اَنَا مَكْتُ الْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَسَائِرِ خَلْقِ اللَّهِ  
أَجْمَعِينَ ، وَأَنَا أَصْلُ الْمَوْجُودَاتِ ، وَالْمَبْدُأُ وَالْمُنْتَهَى وَالْغَايَةُ  
الْغَايَاتِ ، وَلَا يَغْتَكِبُنِي أَحَدٌ . انتهى .

عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی قدس سرہ اپنے شیخ سیدنا ابو عبد اللہ بن سلطان  
رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

میں نے حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو خواب میں  
دیکھا تو میں نے آپ سے عرض کی:

یا سیدی! یا رسول اللہ! آپ ہی فرشتوں اور رسولان کرام علیہم السلام کے مددگار  
ہیں تو آپ نے مجھ سے فرمایا:

میں فرشتوں، حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق  
کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں اور میں اصل الموجودات ہوں اور ہر مخلوق کی ابتداء و انتہا  
ہوں اور مخلوق کی تمام غایتوں کی غایت مجھ تک ہے اور مجھ سے کوئی بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔

سیدنا ابوسرhan مسعود فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو باطن میں  
اولیت حاصل ہے اور ظاہر میں آخریت

وَ دَلِيلُهُ كَوْنُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصِيبًا لِلْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِينَ  
مِنَ الْقُرَّانِ كَمَا قَالَ الشَّيْخُ سَيِّدِي عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِيُّ رَحِمَهُ  
اللَّهُ وَنَفَعَنَا بِبَرَكَاتِهِ قَوْلُهُ تَعَالَى : أُولَئِكَ الَّذِينَ هَمَّ اللَّهُ  
فَبُهِتَ لَهُمْ أَقْتَصِبَهُ . (الانعام: ٩٠) أَيْ إِنَّ هَؤُلَاءِ هُمُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ  
سَرَى إِلَيْهِمْ مِنْكَ فِي الْبَاطِنِ فَإِنَّا لَاهْتَمَيْتُ فَبُهِتَ لَهُمْ فَإِنَّمَا  
هَؤُلَاءِ لَاهْتَمَاءٌ بِهِمْ هَؤُلَاءِ إِنَّمَا الْأَوَّلِيَّةُ لَكَ بَاطِنًا وَالْآخِرِيَّةُ لَكَ  
ظَاهِرًا .



اور اس بات پر قرآن کریم سے دلیل ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنے ظہور سے قبل حضرات انبیاء کرام کی مدد و اعانت فرمانے والے تھے؟ جیسے ہمارے شیخ سیدی عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ و نفعنا ببرکاتہ نے فرمایا:

اللہ جل شانہ کا یہ ارشاد ہے:

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِمْ صَاوَاهُمْ ۚ وَقَتْنَا لَهُمْ ۚ

کرام وہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی پس آپ ان کو ملنے والی ہدایت کی پیروی کیجئے یعنی ان کی ہدایت آپ ہی کی ہدایت ہے جو درحقیقت آپ ہی سے ان کی طرف باطن میں گئی ہے۔ پس جب آپ ان کی ہدایت کی پیروی کریں گے تو دراصل یہ آپ کا اپنی ہی ہدایت پر چلنا ہے کیونکہ باطن آپ کو اولیت حاصل ہے اور ظاہراً آپ کو آخریت حاصل ہے۔

اولیاء کرام اور علماء عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے ہر قسم کی علمی و عملی مدد ملتی ہے حضرات انبیاء کرام رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام آپ کے نائب کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے پس آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں

وَبِالْجُمْلَةِ قَبِ انْتَفَقَتْ كَلِمَةُ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَالْعُلَمَاءِ بِاللَّهِ عَلَى أَنَّ الْمَدَدَ الْعِلْمِيَّ وَالْعَمَلِيَّ كُلُّهُ مِنْهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَهَوَ الرُّسُولُ الْمُطْلَقُ عَلَى كُلِّ مَدَدٍ تَقَدَّمَ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ قَبْلَهُ ، فَعَلَى حَسَبِ النِّيَابَةِ عَنْهُ فَكَانَتْ قَبْلَهُ بَعْثُهُ وَوُجُوبُ شَخْصِهِ نَبْوَةً

وَبَعَثَهُ وَلايَةً، فَهُوَ الظَّاهِرُ بِهِمْ، وَالْبَاطِنُ فِيهِمْ، وَهُوَ الْأَوَّلُ  
وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ.

المختصر اولیاء اللہ اور علماء باللہ رحمہم اللہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ علمی و عملی ہر قسم کی مدد حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے ہی ہے۔ پس آپ رسول مطلق ہیں تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جو آپ سے پہلے آپ کے نائب کے طور پر گزر چکے ہیں۔ پس آپ کی بعثت مبارکہ اور آپ کی شخصیت کے وجود سے پہلے نبوت تھی اور بعد میں ولایت پس حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ان کے ساتھ ظاہر ہیں اور ان میں باطن ہیں اور آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں۔

-☆-

سید المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ذات اقدس  
واطہر زمانہ ماضی میں عزیز و توجہ کا مرکز رہی اور باذن اللہ لوگوں کی حاجات  
پوری کرتی رہی تو وہ یقیناً بعد میں آنے والوں سے افضل و برتر ہے اس وجہ  
سے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے فرمایا: میں اس وقت  
بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

إِنَّ مَنْ كَانَ فِي الزَّمَانِ الْمَاضِي أَبَدًا عَزِيزًا مَرَّ عَلَى الْجَانِبِ  
مَقْضَى الْحَاجَةِ أَشْرَفُ وَمَنْ سَيَّيَرُ كَمَا لَكَ وَلَهُمَا قَالَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ: كُنْتُ نَبِيًّا وَأَمَّمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ

بے شک جو ذات زمانہ ماضی سے ہی ہمیشہ عزیز اور توجہ خاص کا مرکز، حاجت برآری کا محور ہو وہ بعد میں آنے والوں سے اشرف اور اعلیٰ ہوگی۔ اسی عظمت اور افضلیت کے اظہار میں رسول اللہ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے فرمایا:

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام پانی اور کچھڑ کے درمیان تھے۔

-☆-

امتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا

عَبْدُ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :  
إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي - أَوْ قَالَ : أُمَّةٌ مُحَبَّبٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَيَكُفُّ اللَّهُ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَتَّ شَتَّ إِلَى النَّارِ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر و زیادہ	رقم الحدیث (۱۸۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		

### ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ ابن عمر۔ رضی اللہ عنہما۔ سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ  
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:  
یقیناً اللہ تعالیٰ میری امت - یا فرمایا: امت محمدیہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم - کو گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو  
جماعت سے علیحدہ ہوا اسے آگ میں پھینکا گیا۔

-☆-

حضرت سیدنا محدث کبیر جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آدم علیہ السلام  
سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث کئے گئے اور جب آپ کا  
وجود غصری نہ تھا تو یہی انبیاء کرام آپ کے نائب کے طور پر تشریف لاتے  
رہے اور ہر نبی آپ ہی کی شریعت کا ایک حصہ لے کر تشریف لایا اور اس  
سے تجاوز نہ کیا

مسلم شریف اور دیگر کتب احادیث میں ہے اُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً مُّجِ  
تَمَامِ مَخْلُوقِ كِ طَرَفِ رَسُوْلٍ بِنَا كَرَبِّهٖ جَا كِیَا هٖ۔ اَمَامِ جَلَالِ الدِّیْنِ السُّیُوْطِی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ نَے فرمایا:  
اِنَّهُ هُوَ مَبْعُوْثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَى جَمِیْعِ الْخَلْقِ مِنْ  
لَدُنْ اَدَمَ اِلَى قِیَامِ السَّاعَةِ ، فَكَانَتْ اِلَآئِیَّاءُ كُلُّهُمْ نُوَّابَهُ مُّتَّ



غَيْبَةِ جِسْمِهِ الشَّرِيفِ وَكَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ بِكَائِفَةٍ مِنْ شَرْعِهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْعَتُ أَحَدًا .

آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی بعثت شریفہ آدم علیہ السلام سے  
لے کر قیام قیامت تک ہونے والی سب مخلوق کی طرف ہوئی ہے۔ آپ کے جسم شریف کی  
غیبت اور عدم موجودگی میں تمام انبیاء آپ کے نائبین تھے ہر نبی آپ۔ فداہ ابی وامی صلی  
اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی شریعت کا ایک حصہ لے کر مبعوث ہوا وہ اس سے آگے نہ بڑھ سکا۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ  
سیدنا آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی

إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ نُورِي قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَرْبَعَةِ عَشَرَ  
أَلْفَ عَامٍ وَفِي رِوَايَةٍ : يُسَبِّحُ ذَاكَ النُّورُ وَتُسَبِّحُ الْمَلَائِكَةُ  
بِتَسْبِيحِهِ وَهَذَا يُؤَيِّدُ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ لِلْمَلَائِكَةِ  
كَغَيْرِهِمْ فَهَذَا صَرِيحٌ فِي أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهَرَ  
نُبُوتُهُ فِي الْوُجُوهِ الْعَيْنِي قَبْلَ نَبُوتِ آدَمَ وَغَيْرِهِ وَأَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمْ  
تَعْرِفْ نَبِيًّا قَبْلَهُ .

بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو آدم علیہ السلام کے پیدا فرمانے سے چودہ ہزار  
سال پہلے پیدا فرمایا اور ایک روایت میں:

وہ نور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا تھا اور ملائکہ اس کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور یہ بات اس کی تائید کرتی ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ملائکہ۔ فرشتوں۔ کیلئے رسول تھے جیسے آپ ملائکہ کے علاوہ۔ جن وانس۔ کے رسول ہیں اور یہ صریح ہے اس بات میں کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ سیدنا آدم۔ علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر و باہر تھی اور ملائکہ کو آپ سے پہلے کسی نبی کا عرفان نہ تھا۔

سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضرات انبیاء کرام۔ علیہم الصلاۃ والسلام۔ کے معجزات  
آپ کے نور سے ہیں

وَكُلُّهُ إِلَى آتِي الرُّسُلِ الْكَرَامُ بِهَا فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ

بِهِمْ

أَي: وَكُلُّ الْمُعْجَزَاتِ الَّتِي آتَتْ بِهَا الرُّسُلُ الْكَرَامُ  
لَأَمَمِهِمْ فَلَمْ تَتَّصِلْ بِهِمْ إِلَّا مِنْ مُعْجَزَاتِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
- أَوْ مِنْ نُورِهِ الَّذِي هُوَ أَصْلُ الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا ، فَالسَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ  
مِنْ نُورِهِ ، وَالْجَنَّةُ مِنْ نُورِهِ ، وَمُعْجَزَاتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نُورِهِ .

ہر وہ معجزہ جو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے ہاتھوں ظہور پذیر ہوا وہ درحقیقت  
حضور۔ نداء ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے ہی انہیں نصیب ہوا ہے۔

البردة بشرح الباجوری صفحہ ۹۶

یعنی ہر وہ معجزات مبارکہ جو حضرات انبیاء کرام۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ سے ان کی امتوں کیلئے ان کے ہاتھوں ظہور پذیر ہوا تو درحقیقت وہ انہیں حضور۔ فدائہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے معجزات مبارکہ سے ہی نصیب ہوئے ہیں یا وہ معجزات ان کو حضور۔ فدائہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے جو تمام اشیاء کی اصل ہے سے ملے ہیں۔ پس تمام آسمان اور زمین آپ کے نور سے ہیں، جنت آپ کے نور سے پیدا شدہ ہے اور حضرات انبیاء کرام۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ کے معجزات مبارکہ بھی آپ کے نور پاک سے ہیں۔

نفائس الدُّرر من اخبار سيد البشر      صفحہ ۶۴

انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی ارواح  
مقدسہ حضور سید العالمین محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک  
سے فیض و مدد لینے والی ہیں۔



شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
صبح صادق سے لے کر سورج طلوع ہونے تک کی روشنی درحقیقت  
سورج ہی کی روشنی ہے اسی طرح حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے  
لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک کا نور درحقیقت حضور سیدنا محمد مصطفیٰ  
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ہی نور ہے

إِنَّمَا كَانَ كُلُّ شَيْءٍ مُّتَقَدِّمٍ شَرْعًا مُّحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَأَلِهِ وَسَلَّمَ - بِمَنْزِلَةِ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَى حَيْثُ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، فَكَانَ  
فَالِكِ الضُّوءِ وَتَزَايُفُهُ مِنَ الشَّمْسِ فَتَكُونُ أُمَّةٌ مُّحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَأَلِهِ وَسَلَّمَ - مِنْ آدَمَ إِلَى آخِرِ إِنْسَانٍ يُوجِبُ .

الفتوحات المكية جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۲



جب کہ ہر گزشتہ شریعت جو شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے پہلے ہے ایسے ہے جیسے طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک کا وقت تو اس وقت کی رشی سورج کی وجہ سے بڑھتی جاتی ہے پس حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی امت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر دنیا میں پائے جانے والے آخری انسان تک ہے۔

-☆-

سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک  
تمام انبیاء کرام حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم۔ کے نائب و خلیفہ ہیں

فَكَانَتْ الْأَنْبِيَاءُ فِي الْعَالَمِ نُوَابَهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَّمَ - مِنْ آخِرِ الرُّسُلِ - عَلَيْهِمُ السَّلَامُ - .

حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام جہان دنیا میں آپ۔ فداہ ابی وامی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب و خلیفہ تھے آدم علیہ السلام سے لے کر۔ حضور۔ فداہ ابی وامی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے قبل آخری رسول۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک۔

سرتاج الاولیاء سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
نبوت مبارکہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک ہے

فَهُوَ الْمَلِكُ وَالسَّيِّدُ ، وَكُلُّ رَسُولٍ سِوَاهُ ، فَبُعِثَ إِلَى قَوْمٍ  
مَخْصُوصِينَ فَلَمْ تَعَمْ رِسَالَةُ أَحَدٍ مِنَ الرُّسُلِ ، سِوَى رِسَالَتِهِ - صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَمِنْ زَمَانٍ آتَمَ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - إِلَى زَمَانٍ  
مُتَمِّبٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

پس حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بادشاہ اور سردار ہیں اور آپ کے  
علاوہ ہر رسول علیہ السلام کو قوم مخصوص کی طرف مبعوث فرمایا گیا۔ ان رسولوں میں سے کسی

کی رسالت عام۔ تمام بنی نوع انسانی کو شامل۔ نہیں سوائے آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی رسالت مبارکہ کے پس یہ سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ اقدس سے لے کر حضور سیدنا محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے زمانہ مبارکہ تک، قیامت کے دن تک ہے۔



سید الاولیاء محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 جملہ انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ دربار خیر الوری۔ فداہ ابی وامی  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے دربان ہیں  
 الْأَنْبِيَاءُ حَبَبَةُ النَّبِيِّ مُتَمِّبٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَبْلَ زَمَانٍ بَعَثَتْهُ  
 حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے زمانہ بعثت سے پہلے آپ کے در کے دربان تھے

وَإِنَّمَا قُلْنَا : إِنَّهُمْ - أَمَى الْأَنْبِيَاءُ قَبْلَ ظُهُورِ النَّبِيِّ مُتَمِّبٍ -  
 حَبَبَتُهُ ، لِقَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :  
 آمَدُ قَمَرٍ كَوْنُهُ تَحْتَ لَوَائِي ، فَهُمْ نُوَابُهُ فِي عَالَمِ الْخَلْقِ .

اور بے شک ہم نے کہا کہ وہ یعنی حضرات انبیاء کرام۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ حضور سیدنا نبی کریم محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے۔ دنیا میں۔ ظہور سے قبل آپ کے دربان تھے یہ ہم نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے اس ارشاد مبارک کی روشنی میں کہا ہے کہ آدم اور آدم علیہ السلام سے علاوہ جو بھی ہے وہ میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ پس وہ آپ کے نائب و خلیفہ ہوئے عالم خلق۔ عالم دنیا۔ میں۔

عارف باللہ سیدنا پیر مہر علی شاہ تاجدار گولڑہ شریف رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نبوت کے دورِ رخ ہیں ایک بطون جس سے منجانب اللہ فیض حاصل کیا جاتا ہے اور دوسرا ظہور جس کے ذریعے مخلوق کی ہدایت کی جاتی ہے

نبوت و رسالت کیلئے دورِ رخ ہیں یا یوں کہو بطون و ظہور ہے۔ بطون عبارت ہے اخذ کرنے فیضان سے منجانب اللہ جس کو خدا کے ہاں مقربین میں سے ہونا لازم غیر منفک ہے اور ظہور عبارت ہے توجہ الی الخلق سے یعنی تبلیغ شرائع و احکام کی۔ اس ظہور میں تو بسبب تغیر و تبدل شرائع کے انقلاب آ سکتا ہے۔ نبوت کا بطون جس کو قرب الہی اور عند اللہ معزز ہونا لازم ہے ہرگز متغیر نہیں ہوتا الحاصل بطون نبوت مع لازم اپنے کے جو قرب ہے کبھی انبیاء و رسل سے زائل نہیں ہوتا بخلاف ظہور نبوت و تبلیغ شرائع اپنے کے کہ یہ محدود ہے۔

سیف چشتیائی: صفحہ ۱۲۳ شاعت چہارم

نبوت مصطفیٰ اور عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت صفحہ ۱۵

سیدنا امام العشاق قاضی عیاض مالکی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ولادت  
باسعادت کے وقت معجزات و خوارق کا ظہور آپ کی نبوت و رسالت پر  
دلالت کرتا ہے

- وَمِنْ ذَٰلِكَ - اَی مِمَّا یَفِلُّ عَلٰی نَبُوَّتِهِ وَرَسَالَتِهِ - مَا ظَهَرَ  
مِنَ الْاٰیَاتِ - اَی خَوَارِقِ الْعَادَاتِ - عَنْكَ مَوْلِدِهِ - اَی قُرْبَ  
وَلَادَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - وَمَا حَكَّتُهُ - اَی اَمِنَتْهُ بِنَتْ وَهَبَ  
اَنْهَا اُتِیَتْ فَقَبِلَ لَهَا قَدْ حَمَلَتْ بِسَیِّبِ هَبِہِ الْاُمَّةَ فَاِذَا خَرَجَ  
فَقُوْلٰی اُعِیْذُہُ بِوَاجِبٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِبٍ - وَكَوْنُهُ رَافِعًا رَاسَهُ - اَی  
لِلْكُفَّاءِ - عَنْكَ مَا وَضَعْتَهُ شَاخِصًا بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ - کَمَا رَوَاهُ  
الْبَيْهَقِيُّ عَنِ الرَّهْرِیِّ مُرْسَلًا - وَمَا رَأَتْهُ - اَی اُمُّہُ - مِنَ النُّوْرِ الَّذِی  
خَرَجَ مَعَهُ عَنْكَ وَلَادَتِهِ - حَتّٰی رُوِیَتْ قُصُوْرُ بَصْرِی کَمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ



وَالْبَيْهَقِيُّ عَنِ الْعَرَبَاضِ وَأَبِي أُمَامَةَ - وَمَا رَأَتْهُ إِبْنُ فَارَكٍ - أَيْ  
وَقَبْتُ وَلَاحِقَتِهِ - أُمُّ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ - أَيْ الشَّقَفِيُّ - مِنْ تَكَلُّي  
النُّجُومِ - أَيْ تَزْوُلُهَا وَكُنُوهَا تَبَرُّكًا بِحُضْرَتِهِ - وَظُهُورُ النُّورِ -  
أَيْ اللَّيْلِ سَطَعَ مِنْهُ بِأَشْعَتِهِ - عِنْدَ وَلَاحِقَتِهِ حَتَّى مَا تَنْظُرُ - أَيْ أُمُّ  
عُثْمَانَ - إِلَّا النُّورَ - وَفِي رِوَايَةٍ إِلَّا النُّورَ كَمَا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ  
وَالطَّبْرَانِيُّ عَنِ ابْنِهَا عَنْهَا .

آپ کی نبوت اور رسالت پر دلائل میں سے وہ خوارق عادات بھی ہیں جن کا ظہور  
قرب ولادت باسعادت کے وقت ہوا ان میں سے ایک وہ روایت ہے جس کو آئمہ بنت  
وہب نے روایت کیا ہے کہ:

اضواء البیان فی الايضاح القرآن بالقرآن	جلد ۸	صفحہ ۳۸۳ مختصراً
الموسوعة القرآنية	جلد ۱	صفحہ ۲۴ مختصراً
الحادی فی تفسیر القرآن الکریم کاملاً	جلد ۲۵	صفحہ ۶۶ مختصراً
تتمة اضواء البیان للشیخ عطیة محمد سالم	جلد ۲	صفحہ ۶ مختصراً
شعب الایمان للبیہقی	جلد ۲	صفحہ ۵۱۴ مختصراً
سيرة ابن اسحاق	جلد ۱	صفحہ ۱۲۲ مختصراً
دلائل النبوة للبیہقی موافقاً للمطبوع	جلد ۱	صفحہ ۸۲ مختصراً
دلائل النبوة للبیہقی موافقاً للمطبوع	جلد ۱	صفحہ ۱۱۱ مختصراً
مرقات المناجیح شرح مشکاة المصابیح	جلد ۹	صفحہ ۳۶۸۵ / بالفاظ مختلفة

آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ آپ اس امت کے سردار سے حاملہ ہیں جب دنیا میں آئے تو یہ کہنا کہ ہر حاسد کے شر سے میں اس کو اللہ وحدہ کی پناہ میں دیتی ہوں اور جو آپ کی ولادت باسعادت کے وقت حاضر تھے انہوں نے عجیب قسم کے واقعات بیان کیے ہیں کہ ولادت باسعادت جب ہو چکی تو آپ اپنا سر مبارک اوپر اٹھائے ٹکٹکی باندھ کر آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے جیسا کہ امام بیہقی نے امام زہری سے حدیث مرسل روایت کی ہے:

آپ کی والدہ ماجدہ نے ولادت کے وقت دیکھا کہ آپ کے ہمراہ ایک ایسا نور نکلا ہے جس کی روشنی میں بصری کے محلات دیکھ لئے جیسا کہ امام احمد اور محدث بیہقی نے عرباض بن ساریہ اور ابو امامہ سے روایت کیا ہے:

حضرت عثمان بن ابی العاص کی والدہ نے بوقت ولادت دیکھا کہ ستارے قریب آگئے ہیں یعنی آپ کے دربار اقدس سے حصول تبرک کیلئے قریب ہو گئے ہیں اور ایک ایسا نور چمکا جس کی چمک سے ام عثمان کو ہر طرف نور ہی نور دکھائی دینے لگا۔ ایک روایت میں ہے کہ:

اس نور نے ہر شیء کو منور کر دیا ہے جیسا کہ محدث بیہقی اور طبرانی نے حضرت عثمان سے ان کی والدہ کی زبانی روایت کیا ہے۔

سنداً لمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور  
فخر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے یوم ولادت  
سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اس وقت بھی وصف نبوت  
سے متصف تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے

قَالَ الْإِمَامُ فَخْرُ الدِّينِ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :  
الْحَدَّثُ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الرِّسَالَةِ مَا كَانَ  
عَلَى شَرِّ نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ الْمُخْتَارُ عِنْدَ الْمُحَقِّقِينَ مِنَ الْخَلْقِ  
لَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أُمَّةَ نَبِيٍّ قَطُّ لِكِنَّةِ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوءَةِ قَبْلَ الرِّسَالَةِ  
وَكَانَ يَفْعَلُ بِمَا هُوَ الْحَدَّثُ الَّذِي ظَهَرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نَبُوءَتِهِ بِالْوَحْيِ

الْخَفِيِّ وَالْكَشُوفِ الصَّادِقَةِ مِنْ شَرِيعَةِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهَا كَمَا  
نَقَلَهُ الْقَوْنُو فِي شَرْحِ عُمْدَةِ النَّسْفِيِّ وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ نَبُوَّتَهُ لَمْ  
تَكُنْ مُنْكَصِرَةً فِيمَا بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ كَمَا قَالَ جَمَاعَةٌ بَلْ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ  
مِنْ يَوْمٍ وَلَاكْتِهِ مُتَّصِفٌ بِنَعْتِ نَبُوَّتِهِمْ بَلْ يَكُنْ حَبِيبُ كُنْثِ نَبِيًّا  
وَأَمَّا بَيِّنُ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ عَلَى أَنَّهُ مُتَّصِفٌ بِوَصْفِ النَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ  
الْأَرْوَاحِ قَبْلَ خَلْقِ الْأَشْبَاحِ وَهَذَا وَصْفٌ خَاصٌّ لَهُ لَا أَنَّهُ مَحْمُولٌ عَلَى  
خَلْقِهِ لِلنَّبُوَّةِ وَاسْتِعْصَامِهِ لِلرَّسَالَةِ .

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حق بات یہ ہے کہ محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے قبل کسی  
نبی کی شریعت پر نہ تھے، محققین حنفیہ کے نزدیک یہی مذہب مختار ہے اس لئے کہ آپ کبھی  
بھی کسی نبی کے امتی نہیں تھے لیکن آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے  
قبل مقام نبوت میں تھے مقام نبوت پر فائز ہونے کی وجہ سے وحی اور انکشافات صادقہ کے  
ذریعے جو حق بات شریعت ابراہیمی سے یا کسی اور نبی کی شریعت سے آپ کے سامنے ظاہر  
ہوتی اس پر عمل فرماتے، شرح عمدۃ النسفی میں امام قونوی نے یہی نقل فرمایا ہے اور اس میں  
یہ دلیل موجود ہے کہ آپ کی نبوت چالیس سال کے بعد میں منحصر نہیں جیسا کہ ایک جماعت  
کا قول ہے بلکہ اس میں اشارہ ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - یوم

شرح الفقہ الاکبر للعلامة علی القاری = / ۱۸۰

مطبع دار البشائر الاسلامیہ

ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف ہیں بلکہ حدیث **كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْدَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ** دلالت کرتی ہے آپ عالم ارواح سے ہی وصف نبوت کے ساتھ متصف چلے آ رہے ہیں جبکہ اجساد موجود نہ تھے اور عالم ارواح سے نزول وحی تک وصف نبوت سے متصف چلے آنا یہ آپ کا ہی خاصہ ہے اس حدیث کا یہ معنی نہیں کہ آپ کو نبی بنایا جائے گا اور رسالت کی استعداد بھی آپ کی حقیقت مقدسہ میں ودیعت رکھی گئی ہے۔

سنداً لمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ رسالت سے  
پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ کسی نبی کے امتی نہیں تھے بلکہ وحی خفی  
کے سچے کشوف کے ذریعے آپ عمل کرتے تھے خواہ وہ شریعت ابراہیمی  
کے موافق ہو جائے یا کسی اور شریعت کے

لَآنَّہُ لَمْ یَکُنْ أُمَّةً نَبِیًّا قَطُّ لَکِنَّہُ کَانَ فِی مَقَامِ النَّبُوَّةِ قَبْلَ  
الرِّسَالَةِ وَکَانَ یَعْمَلُ بِمَا هُوَ الْحَقُّ الَّذِی ظَهَرَ عَلَیْہِ فِی مَقَامِ نَبُوَّتِہِ  
بِالْوَحِیِّ الْخَفِیِّ وَالْکُشُوفِ الصَّابِقَةِ مِنْ شَرِیْعَةِ إِبْرَاهِیْمَ وَغَیْرِہَا .  
حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اعلان نبوت سے پہلے۔ کبھی بھی کسی

شرح فقہ اکبر: مطبع سعیدی کراچی

نبی کے امتی نہیں ہوئے بلکہ آپ رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ پر آپ کے احکام نبوت میں جو حق ظاہر ہوتا وہی خفی کے ذریعے یا مکاشفات صادقہ کے ذریعے وہ شریعت ابراہیمی کے مطابق ہوتا یا کسی اور کی شریعت کے مطابق اس پر عمل کرتے۔

سنداً لمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ولادت  
کے دن سے ہی وصفِ نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اجسام  
سے پہلے عالم ارواح میں بھی وصفِ نبوت سے متصف تھے

وَفِيهِ دَلَالَةٌ أَنَّ نَبُوَّتَهُ لَمْ تَكُنْ مُنْكَصِرَةً فِيمَا بَعَثَ الْأَرْبَعِينَ  
كَمَّا قَالَ جَمَاعَةٌ بَلْ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ مِنْ يَوْمِ وَلَايَتِهِ مُتَّصِفٌ بِنَعْتِ  
نَبُوَّتِهِ بَلْ يَكُنْ حَدِيثُ كُنْتُ نَبِيًّا وَأَمُّ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ عَلَى  
أَنَّهُ مُتَّصِفٌ بِوَصْفِ النَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ خَلْقِ الْأَشْبَاحِ .  
اور اس میں یہ دلیل موجود ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی

شرح فقہ اکبر: مطبع سعیدی کراچی



نبوت مبارکہ چالیس سال کے بعد میں منحصر نہیں جیسے ایک جماعت نے کہا بلکہ اشارہ ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنے یوم ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ حدیث پاک:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيِّنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ دلالت کرتی ہے کہ آپ اجسام کی تخلیق سے پہلے عالم ارواح میں وصف نبوت سے متصف تھے۔

سیدنا عارف باللہ شیخ تيجانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ  
 جب حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے خود  
 فرمادیا کہ میں تخلیق آدم۔ علیہ السلام۔ سے پہلے نبی تھا تو یہ محال ہے کہ  
 آپ رسالت و نبوت و کتاب سے بے خبر ہوں، العیاذ باللہ من ذالک

وَيَكُنْ عَلَى هَذَا الْمَذْهَبِ مَا كُنَّا قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 كُنْتُ نَبِيًّا وَأَمَّمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ ، وَكَيْفُ كَانَ فِي ذَلِكَ نَبِيًّا  
 يَسْتَحِيلُ أَنْ يَجْهَلَ الرِّسَالَةَ وَالنَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَمُطَالَباتِ الْجَمِيعِ  
 وَمَا يُؤَوَّلُ إِلَيْهِ كُلُّ مِنْهَا وَمَا يُرَامُ مِنْ جَمِيعِهَا .

ہمارے اس قول کی دلیل حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا یہ ارشاد

گرامی ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ - میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ  
 آدم علیہ السلام پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے۔ کیونکہ جب اس وقت نبی تھے تو یہ امر محال  
 ہے کہ نبی ہونے کے باوجود رسالت و نبوت اور کتاب۔ قرآن کریم۔ سے بے خبر ہوں ان  
 کے مطالب تقاضوں سے آگاہ نہ ہوں اور ان کے نتائج اور مقاصد سے باخبر نہ ہوں۔

سید المفسرین علامہ سید محمود آلوسی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب بعض انبیاء کرام کو بچپن میں نبوت ملی جبکہ وہ دو یا تین سال کے تھے تو حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ بچپن میں آپ پر اس قسم کی وحی نازل کی جائے اور جو خوش قسمت آپ کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہے اور آپ کے حبیب اللہ ہونے کی تصدیق کرتا ہے اور مانتا ہے کہ آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدم علیہ السلام پانی اور مٹی میں تھے تو اس کیلئے بچپن میں وحی کا نزول ناممکن نہیں

وَإِنَّا كُنَّا نَبْعُثُ أَخْوَانَهُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَفَّ  
أَوْتَى الْحُكْمَ صَبِيًّا ابْنُ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ فَهَوَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
أَوَّلِي بَانَ يُؤْخَذُ إِلَيْهِ فَالِكِ النَّوْعُ مِنَ الْأَيْدِ صَبِيًّا أَيْضًا وَمَنْ عَلِمَ

مَقَامُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَتَبَ وَأَنَّهُ الْحَبِيبُ الَّذِي كَانَ نَبِيًّا  
وَأَدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْنِ لَمْ يَسْتَبْعَثْ مَالِكًا .

جب حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے بعض نبی بھائی کو بچپن میں  
یعنی دو سال یا تین سال کی عمر میں احکامات عطا کئے گئے تو آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم۔ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ آپ کو بھی بچپن میں اس طرح کی وحی سے  
سرفراز فرمایا جائے اور جو آدمی بھی آپ کے مقام اور مرتبے سے آگاہ ہے اور اس بات کی  
تصدیق کرتا ہے کہ یہ وہی اللہ کے محبوب ہیں جو اس وقت بھی اللہ کے نبی تھے جب آدم  
۔ علیہ السلام۔ پانی اور مٹی، کیچڑ کے درمیان تھے تو وہ آپ کے حق میں اس قسم کی وحی کو بعید  
نہیں سمجھے گا۔

بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری کی رحمتہ اللہ علیہ کا عقیدہ

وَمَا لَكِ النُّورُ عِبَادَةَ عَزَّ ظُهُورُ نَبُوتِهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ  
وَالْمَغْرِبِ وَاضْمَلَّ بِهَا ظُلْمَةُ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ .

یہ نور آپ - فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت کا ظہور تھا جو مشرق اور  
مغرب کے درمیان پھیلا، کفر اور گمراہی کی تاریکیاں جس سے کافور ہوئیں۔

سیدنا عبداللہ بن عباس۔ رضی اللہ عنہما۔ کا عقیدہ  
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے پیٹ میں ہی  
انجیل کو پڑھ لیا تھا اور اسے حفظ کر لیا تھا

سیدنا عبداللہ بن عباس۔ رضی اللہ عنہما۔ سے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ:  
إِنَّ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامَ فَدَسَ الْأَنْجِيلَ وَأَحْكَمَهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ  
وَوَالِ كَيْ قَوْلُهُ آتَانِي الْكِتَابَ .  
بے شک عیسیٰ علیہ السلام نے شکم مادر میں انجیل کو پڑھ اور حفظ کر لیا تھا آپ کے  
قول آتانی الکتاب سے اشارہ اسی کی طرف ہے۔

-☆-

اگر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ عظمت و شان ہے تو جو ہستی سیدنا عیسیٰ علیہ  
السلام بلکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہے اس کی  
جلالت شان اور عظمت کا عالم کیا ہوگا۔

بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ  
حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا شق  
صدر اور اس کا معالجہ معجزہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل ہے

لَا تَكُونُ حَيَاتِهِ بَعْدَ شَوْءٍ الْبَطَرِ وَمُعَالَجَاتِهِ مِنْ خَوَارِقِ الْعَامَّةِ  
وَعَلَامَةِ النَّبُوَّةِ.

شکم مبارک کے شق کئے جانے کے بعد آپ کی زندگی کا تصور۔ زندہ رہنا۔ اور  
علاج کیا جانا معجزہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل اور علامت ہے۔



حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو  
بچپن میں ہی بے لباس ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا

امام بیہقی نے سیدنا عبداللہ بن عباس۔ رضی اللہ عنہما۔ کی روایت سے یہ واقعہ نقل کیا  
ہے کہ:

جب قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر شروع کی تو دو دو آدمیوں پر مشتمل افراد کا انتخاب  
عمل میں لایا گیا۔ حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے ساتھی  
سیدنا عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت عباس کا بیان ہے کہ:

لوگوں نے اپنے ازار اتارے ہوئے تھے، ازار پتھر کے نیچے رکھ کر لا رہے تھے۔  
حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے بھی اپنا ازار اتار کر کندھے  
پر رکھا ہوا تھا اور آپ میرے آگے آگے جا رہے تھے۔ اچانک آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم۔ گر پڑے اور منہ کے بل گرے، میں نے اپنا پتھر پھینک دیا اور دوڑتا ہوا آپ

کے پاس آیا آپ ٹکٹکی باندھ کر آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ میں نے عرض کی:

کیا ہوا؟ آپ اٹھے اور ازار باندھا اور فرمایا:

إِنِّي نَهَيْتُ أَوْ أَمْسَيْتُ عُرْيَانًا .

مجھے بے لباس ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا ہے۔

صحیحین میں واقعہ عبدالرزاق کی زبانی بیان ہوا ہے:

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو بچپن میں ازار اتار کر

چلنے سے منع کیا گیا۔

سوال یہ ہے کہ یہ کس نے منع کیا؟ جواب واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا یہ بھی

آپ کے پیدائشی طور پر نبی ہونے کی دلیل ہے ہمارے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم۔ کو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہوتے ہی نہیں بلکہ عالم ارواح سے ہی منصب نبوت پر سرفراز

فرمایا ہے۔

علامہ عبدالحی لکھنوی کا عقیدہ

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے چاند جھولے میں  
کلام کرتا تھا اور آپ جب شکم مادر میں تھے لوح محفوظ پر چلنے والے  
قلم کی آواز سن لیتے تھے

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! چاند آپ کے ساتھ کیا معاملہ کرتا  
تھا اور آپ ان دنوں چہل روزہ تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:  
مادرِ مشفقہ نے میرا ہاتھ مضبوط باندھ دیا تھا اس کی اذیت سے مجھے رونا آتا تھا اور  
چاند منع کرتا تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی:  
آپ ان دنوں چہل روزہ تھے یہ حال کیوں کر معلوم ہوا فرمایا:  
لوح محفوظ پر قلم چلتا تھا اور میں سنتا تھا حالانکہ شکم مادر میں تھا، بلفظہ  
مجموعۃ الفتاویٰ: جلد ۲ صفحہ ۹ مطبوعہ یوسفی واقع لکھنؤ

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
اعلان نبوت سے پہلے اہل جاہلیت کا کوئی کام کرنا چاہتے  
تو اللہ تعالیٰ حائل ہو جاتا

رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَنَّهُ قَالَ :

مَا هَمَمْتُ بِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَعْمَلُونَ بِهِ غَيْرَ  
مَرَّتَيْنِ كُلِّ ذَلِكَ يَتَوَلَّى اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا أُرِيدُ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ مَا  
هَمَمْتُ بِغَيْرِهِمَا بِشَيْءٍ حَتَّى أَكْرَمَنِي اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ .

سیدنا علی۔ رضی اللہ عنہ۔ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے کبھی بھی ان کاموں میں سے کسی ایک کام کا ارادہ نہیں کیا تھا جو اہل جاہلیت کرتے تھے سوائے دو دفعہ کے اور ہر دفعہ اللہ تعالیٰ میرے اور ان افعال کے درمیان حائل ہو گیا جن کا میں ارادہ رکھتا تھا اس کے بعد میں نے کبھی کسی غیر مناسب امر کا ارادہ نہیں کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رسالت سے نوازا۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی پیدائش کے وقت مشرق و مغرب کے درمیان تمام زمین روشن و منور ہوگئی

وَقَوْلُهُ الشِّفَاءُ أُمُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَمَّا سَقَطَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَدَيْهِ وَاسْتَهْلَهُ قَائِلًا يَقُولُ : رَحِمَكُمُ اللَّهُ وَأَخَاءُ لِي مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى قُصُورِ الرُّومِ ، أَيْ بِأَرْضِ الشَّامِ . شفاء شریف

حضرت عبدالرحمن بن عوف کی والدہ محترمہ حضرت شفاء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: جب آپ میرے ہاتھوں پر تشریف لائے آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ نے باواز بلند چھینک ماری اور فرمایا: الحمد للہ تو میں نے سنا کہنے والے کو اس نے کہا: رحمک اللہ اور میرے لئے مشرق سے لے کر مغرب تک تمام زمین روشن ہوگئی یہاں تک کہ میں نے ملک شام میں واقع روم کے محلات دیکھ لئے۔

قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام واقعات کو خوارق عادات تحریر فرمایا ہے جس سے یہ امر بہ دلائل اور خوارق عادات سے ثابت اور مبرہن ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پیدائشی، فطری اور تخلیقی طور پر نبی تھے۔ پیدا ہوتے ہی دعا کیلئے سراقدس کا رفع اور آسمان کی طرف ٹکلی باندھ کر دیکھنا آپ کی والدہ محترمہ کا آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ہمراہ نکلنے والے نور کی روشنی میں شام کے محلات کو دیکھ لینا اور حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ کا ہر طرف نور ہی نور دیکھنا اور ہر شے کا منور ہونا امور عادیہ سے نہیں بلکہ خوارق عادات ہیں جو آپ کی نبوت کیلئے دلائل حسیہ ہیں جن کا انکار اور جن سے مفر ممکن نہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کی  
ولادت باسعادت کا وقت قریب آیا تو سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا  
سے کہا گیا کیا آپ کو شعور ہے کہ آپ کے لطن میں اس امت کے  
سردار اور اس کے نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ ہیں

محدث ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الوفا میں نقل فرمایا ہے کہ:  
إِنَّ أُمَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَتْ جِبْنَ كَنْتَ وَلَا تَكُنْهَا  
أَتَاهَا آتٍ فَقَالَ قَوْلِي أَعِيذُكَ بِالْوَا حِدِ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِبٍ بَعْدَ أَنْ  
رَأَتْ جِبْنَ بِهِ أَنْ أَتَاهَا وَقَالَ :  
هَلْ شَعُرْتَ أَنَّكِ حَمَلْتِ بِسَيِّبِ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَنَبِيِّهَا .



حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا جب وقت قریب آیا تو ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ:

یہ کہو: میں اس ذات مقدس کو ہر حاسد کی شر سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتی ہوں لیکن یہ واقعہ حمل کے بعد اور قرب ولادت کا ہے حمل کے دوران آپ کی والدہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا ان کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کو شعور ہے کہ بلاشبہ آپ اس امت کے سردار اور اس کے نبی سے حاملہ ہیں۔

-☆-

## اجماع امت

میں عالم تو نہیں لیکن علماء کرام سے سنا ہے کہ کسی بھی دور کے علماء اہل سنت کا کسی مسئلہ پر اجماع حجت شرعیہ ہے۔ میں نے جب سے اس عالم آب و گل میں آنکھ کھولی ہے مجھے ہر طرف حضور۔ فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالم ارواح والی نبوت کے چرچے ہی نظر آئے۔ میرا تعلق علماء کے گھرانے سے ہے بلکہ ہمارا خاندان ایک علمی خاندان ہے، میں نے اپنے جتنے بھی بزرگ دیکھے وہ سب علم کے کوہِ گراں تھے اور دنیا ان کے علم کی معترف و معتقد تھی۔

بچپن میں علماء کرام کے مواعظ سننے کا شوق تھا فیصل آباد کے گلی کوچوں میں علماء کی محافل و وعظ و ارشاد سب جتنی تھیں۔ میں ایک پرانی سائیکل پر بیٹھ کر ان کے ارشادات عالیہ سنا کرتا تھا۔ میں نے جس درس گاہ سے علم کے موتی چننے کی کوشش کی وہ علم کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے لیکن آج سے چند سال پہلے تک میں نے کسی ایک عالم، کسی ایک داعظ، کسی

مدرس یا خطیب سے بھی یہ نہیں سنا کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح میں نبی نہیں تھے بلکہ سب کے سب بشمول موجودہ دور کے علماء کے مختلف آیات کریمہ اور احادیث مقدسہ سے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی وجود سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے نبوت کا بیان خوب جھوم جھوم کر کیا کرتے تھے۔

کیا علماء کرام کا میری زندگی کے پچاس سالوں تک عالم ارواح والی نبوت پر اجماع اس نبوت مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی علیہ الطیب الخیر والثناء۔ کے حق و سچ ہونے کی دلیل نہیں۔

ہم روزانہ ہر نماز میں پانچوں وقت **إِلَهِمَّ صَلِّ عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ** **صِرَاطِ النَّبِيِّ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ** کی تلاوت کرتے ہیں اور **مُنْعَمْ عَلَيْهِمْ** کون ہیں اس کا ذکر بھی باری تعالیٰ جل شانہ نے فرما دیا ہے۔ **أَنْعَمْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ** جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام و اکرام فرمایا اور نبی، صدیق، شہید اور صالح ہیں۔ نبوت کا دروازہ تو بند ہو چکا لیکن صدیق و شہید و صالح تو ہر دور میں موجود رہے ہیں اور تا قیام قیامت رہیں گے تو میں اپنی دانست میں کہتا ہوں کہ ان پچاس سالوں میں صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کا جس بات پر اجماع رہا ہو کیا وہ صراط مستقیم نہیں ہے حاشا وکلا انہیں پاکیزہ لوگوں کا راستہ، طریقہ، ایمان و عمل ہی صراط مستقیم ہے پھر

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی:  
**لَا تَجْتَمِعُ أُمَّتِي عَلَى الضَّلَالَةِ** میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوگی۔

کیا عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی دامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ کے حق و سچ ہونے کی دلیل نہیں؟

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَ  
ثَٰ مَصِيرًا ۝

کیا عالم ارواح والی نبوت مسلمانوں کے ایمان و ایقان کا حصہ نہیں ہے؟  
میں نے اپنی ناقص رائے کے مطابق اس دور کے اجماع کی بات کی ہے ہو سکتا  
ہے کہ کسی کا نظریہ ایسا نہ ہو تو کیا علماء کرام، علماء ربانین، ناسین مصطفیٰ۔ فداہ ابی دامی صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے جم غفیر کے مقابلہ میں کسی ایک آدھ کی رائے زنی وزن رکھتی ہے؟  
اللَّهُمَّ اَلْحَمْدُ لَكَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ صِرَاطُ الْبَرِّ اَنْعَمْتَ  
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ اَمِيرُ بَجَاءِ مَنْ اَتَّخَذَتْهُ  
حُبِيْبًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ شَرَّفَتْهُ بِالنُّبُوَّةِ وَاَمَامِ بَيْتِ الرُّوحِ  
وَالْجَسَدِ فِدَاهُ اَبِي وَاُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ .

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
اول النبیین بھی ہیں اور آخر النبیین بھی ہیں

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اول النبیین اور آخر النبیین میں تضاد و تناقض ہے اگر  
اول النبیین مانیں گے تو آخر النبیین کا انکار لازم آئے گا اگر آخر النبیین مانیں گے تو اول  
النبیین کا انکار ضروری ہے اس لئے ہم ختم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول النبیین ماننے  
سے انکاری ہیں۔

کیا اول النبیین ماننے اور آخر النبیین ماننے میں تناقض ہے اس کا صحیح اور علمی  
جواب تو کوئی عالم اور منطقی ہی دے سکتا ہے شاید تناقض کی کچھ شرائط بھی ہوں گی، شاید زمان  
و مکان کا اتحاد بھی ہو بہر حال اس کا علمی جواب تو علماء کے ہاں سے دستیاب ہوگا۔

میں بے علم و بے ہنر، بے مایہ و تہی دامن صرف ایک سادہ سی مثال دیکر اپنے جیسے  
عوام کیلئے وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ و ما توفیقی الا باللہ

مثلاً ہمارے ہی ایک بزرگوں نے فیصل آباد میں ایک عظیم درسگاہ کی بنیاد رکھی ہو اس میں اول المدرسین وہ خود بنے انہوں نے اپنے شاگردوں کی ایک جماعت تیار کر لی انہوں نے انگلینڈ یا ہالینڈ میں ایک درسگاہ بنائی جس سے تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ آخر میں انہوں نے۔ ان کے شاگردوں نے۔ سوچا ہماری کیا خوش قسمتی ہوگی کہ ہمارے استاد محترم ہمارے پاس ہی تشریف لے آئیں۔ انہوں نے اپنے استاد محترم سے وہاں شرف بخشے کا تقاضا شروع کر دیا آخر استاد محترم نے ان کی درخواست کو قبول کر لیا اور آخر میں وہ وہاں۔ انگلینڈ یا ہالینڈ میں۔ منتقل ہو گئے اب وہاں کی درسگاہ کے یہی استاد محترم آخر المدرسین بنے حالانکہ فیصل آباد کی درسگاہ کے یہ اول المدرسین تھے تو کیا اس کو تناقض وتضاد کہیں گے؟ حالانکہ ہر ذی شعور یہ سمجھتا ہے کہ ایسا ممکن ہے اور ایسا ہونے میں کوئی قباحت نہیں تو وہی استاد محترم فیصل آباد کی درسگاہ کے اعتبار سے اول المدرسین ہوئے اور انگلینڈ یا ہالینڈ کی درسگاہ کے اعتبار سے آخر المدرسین ہوئے۔

ہمارے آقا و مولیٰ فخر الانبیاء والمرسلین۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے بھی ایسے ہی فرمایا عالم ارواح میں تمام انبیاء کرام کے مربی و محسن ہوئے اور ان تک فیضان نبوت پہنچایا جس بنا پر آپ اول النبیین تھے۔ آپ ہی کے شاگرد آپ ہی کے تیار کردہ انبیاء عالم دنیا میں آئے اس دنیا کو رونق بخشی پھر اللہ ذوالجلال نے کرم فرمایا کہ سب سے آخر میں پھر انہیں کے مربی و محسن حضور سید العالمین محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو مبعوث فرمایا تو حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آخر النبیین و خاتم النبیین بن کر تشریف لائے۔

عالم ارواح میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اول النبیین بنے اور  
عالم اجسام میں آخر النبیین بنے اس میں کیا تعارض و تناقض ہے؟ یہ تو ہمارے آقا و مولیٰ  
۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عظمت و رفعت شان ہے جو ان کو ان کے پروردگار  
جل جلالہ نے عطا فرمائی ہے۔

بَلَغَ الْغُلَى بِكَمَالِهِ      كَشَفَ الثُّجَى بِجَمَالِهِ  
تَسَنَّبَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ      صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ خاتم النبیین بھی ہیں، ختم  
نبوت پر ہمارا ایمان غیر متزلزل ہے۔ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم۔ کے آخری نبی ہونے پر ہر مومن کا ایمان پہاڑوں سے زیادہ مضبوط ہے۔ اب سنئے!  
اس بارے میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً کیا فرماتے ہیں؟  
یونہی محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو خاتم النبیین ماننا ان کے  
زمانے میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کی بعثت کو یقیناً محال باطل جاننا فرض اجل و جزو  
ایقان ہے۔ وَلِكُرْءَاؤِكَ رَسُوْلَهُ اللّٰهُ وَخَاتَمَ النَّبِيِّیْنَ (ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب  
نبیوں میں پچھلے۔ ت) نص قطعی قرآن ہے، اس کا منکر نہ منکر بلکہ شبہ کرنے والا نہ شک کہ  
ادنیٰ ضعیف احتمال خفیف سے تو ہم خلاف رکھنے والا قطعاً اجماعاً کافر ملعون مخلد فی النیر ان  
ہے، نہ ایسا کہ وہی کافر ہو بلکہ جو اس کے عقیدہ ملعونہ پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ جانے وہ بھی

کافر، جو اس کے کافر ہونے میں شک و تردد کو راہ دے وہ بھی کافر بیرون الکافر جلی الکفر مار ہے۔

فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵ صفحہ ۶۳۰

ہر مومن کا یہی ایمان و ایتقان ہے کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے دنیا میں تشریف لانے، آپ کی بعثت مبارکہ کے بعد جو کسی بھی طریقہ سے آپ کی ختم نبوت کا منکر ہو یا شک کرے یا ضعیف سا احتمال خفیف بھی رکھے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے، ملعون اور مخلد فی النار اور جو اس کے اس عقیدہ باطلہ پر مطلع ہو کر بھی اس میں ذرہ سا شک کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے وہ مخلد فی النار ہے، ملعون ہے، العیاذ باللہ من ذالک۔

لیکن ان حضرات کو کیا کہا جائے کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالم ارواح کی نبوت پر ایمان لانے والوں کو ختم نبوت کا منکر قرار دے رہے ہیں اسے انکی سادگی، بھولپن یا عدم تواضعی کہا جاسکتا ہے۔

میری اس عرضداشت کو دوبارہ سنئے:

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اول النبیین اور آخر النبیین میں تضاد و تناقض ہے اگر اول النبیین مانیں گے تو آخر النبیین کا انکار لازم آئے گا اگر آخر النبیین مانیں گے تو اول النبیین کا انکار ضروری ہے اس لئے ہم ختم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول النبیین ماننے سے انکاری ہیں۔ انہوں نے سوچا ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ گئے اور کیا لکھ گئے ہیں اور ان کے اس ارشاد کی زد میں کون کون آ رہا ہے۔

فقیر عصر یادگار اسلاف سیدی و ابی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ



جن کی گزشتہ ساری زندگی عشق رسول۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ۔ کا درس دیتے اور لوگوں کو درود شریف کی مے پلاتے گزر گئی، کیا وہ ان کے بھی ختم نبوت پر ایمان میں شک کرتے ہیں؟

محدث اعظم پاکستان سیدنا ابوالفضل محمد سر دار احمد۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ جنہیں ہمارے بزرگ بڑی محبت سے ہمارے آقائے نعمت جیسے پیارے کلمات سے یاد کرتے ہیں جنہوں نے ساری زندگی حدیث پاک کا درس دیا اور جن کے جنازے پر انوار کی بارش ہوئی جس کے دیکھنے والے ابھی تک کئی لوگ بقید حیات ہیں کیا وہ انہیں ختم نبوت کا منکر اور دائرہ اسلام سے خارج تصور کرتے ہیں؟

امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ جن کے علم و فضل کی دھوم عرب و عجم میں پھیلی، قافلہ تجدید و احیاء دین کے چودھویں صدی کا چمکتا سہرہ ان کے گلے کی زینت بنا کیا وہ بھی مرتد ٹھہرے؟

برکتہ مصطفیٰ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ۔ فی الہند شیخ المحققین سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جن کے خدمت حدیث پاک کے چرچے دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچے کیا ان پر بھی ارتداد کا فتویٰ لگے گا؟

محبوب سبحانی قطب ربانی سیدنا مجدد و منور الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ جن کے روحانی فیوض و برکات کی دھوم آج تک مچی ہوئی ہے اور جن کے سرانور پر ہزار سالہ تجدید کا تاج پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہے کیا وہ بھی اسلام سے خارج ہیں؟

محدث کبیر، عشق رسول۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ میں ڈوبا ہوا وجود

سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جن کے خداداد علوم کتابوں میں نہ سما سکے اور جنہیں جاگتے ہوئے تہتر مرتبہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا دیدار نصیب ہوا کیا یہ بھی مخلد فی النیر ان ٹھہرے؟ العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ۔

میں کس کس ہستی کا ذکر کروں ان کے صرف نام مبارک لکھنے کیلئے دفتر درکار ہیں۔ اے نیلی چھت والے اللہ! اے عرشِ عظیم کے مالک! اے ساری کائنات کو پیدا کرنے والے! تجھے تیری عزت و جلال کا واسطہ، تجھے تیرے ہی فضل و کرم کا واسطہ! اے اللہ! ایسے لوگوں کو واپس صراطِ مستقیم پر لے آ، ہمارے پاس تو ہمت نہیں کہ ان کے سامنے بول بھی سکیں تو ہی دلوں کو پھیرنے والا ہے اپنے محبوب کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی چادرِ رحمت کا واسطہ، ان کے رُخِ زیبا سے نکلنے والے نور کا واسطہ، ان کی دستارِ مبارک کے ہر پیچ کا واسطہ، اپنی امت کی خاطر ان کی آنکھوں سے نکلنے والے آنسوؤں کا واسطہ! ان چوکیدارِ انِ عظمت و شانِ مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو واپس غلامیِ مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ میں لے آ۔ ان کی آنکھوں سے پردے سر کا دے اور انہیں دوبارہ مصطفیٰ کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالمِ ارواح کی نبوت کے چرچے کرنے کی توفیق عطا فرما۔

أَمِيرُ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ بِجَاهِ مَنْ اتَّخَذَتْهُ حَبِيبًا فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَبِجَاهِ مَنْ شَرَّفَتْهُ بِالنُّبُوَّةِ وَأَكْمَ بَيَّرَ الرُّوحَ وَالْجَسَدَ فِدَاهُ أَبِي  
وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ .

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّثْ قُلُوبَنَا عَلَى بَيْتِكَ وَطَاعَتِكَ .

## حضرات علماء اہل سنت زین فضلہم ومبٹھم کی خدمت اقدس میں ادنیٰ سی گزارش

حضرات علماء کرام! یہ عاجز و حقیر آپ حضرات کی خدمت اقدس میں ایک گزارش کرنے کی جسارت کر رہا ہے اگر کوئی گستاخی کا پہلو نکلے تو اللہ معاف فرمائیے گا۔

یہ آپ حضرات کی سعادت ہے کہ آپ کو منبر رسول۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اور مصلیٰ رسول۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ملا ہے آپ محراب و منبر کے وارث ہیں یہ مت سمجھئے گا کہ یہ آپ کا ذاتی کمال ہے نہیں ہر گز نہیں بلکہ یہ لچال نبی۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی کرم نوازی ہے کہ آپ کو اپنا محراب و منبر عطا فرما دیا۔ اب آپ ذمہ دار ہیں، آپ کو اس عظیم الشان منصب پر بٹھایا گیا ہے، آپ کو حضور سید العالمین محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے اپنی عظمت و شان کا چوکیدار بنایا ہے۔ چوکیدار کا فرض ہے کہ وہ مالک کی ہر چیز کی نگرانی و رکھوالی کرے۔ دن دھاڑے

سورج کی روشنی میں حضور نبی رحمت۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالم ارواح کی نبوت کو چوری کرنے کی کوشش ہو رہی ہے آپ خاموش تماشا بنے ہیں آپ کے فرض کا تقاضا ہے کہ آپ مالک کی ہر چیز کی حفاظت اور اس کا دفاع کریں۔ ہاں مالک بڑا شفیق و نیکسار ہے وہ رحمۃ للعالمین ہے۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ لیکن جب اس پر بے نیاز اللہ کی بے نیازی کا پرتو پڑتا ہے تو پھر اسے کسی کی پرواہ بھی نہیں۔ اس ذات اقدس و اطہر۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے ہاں چوکیداروں کی کمی نہیں ایک سے ایک بڑھ کر محافظ و چوکیدار ہے وہ اپنی چیزوں کی خود حفاظت کرنا جانتا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ ذرا سی غفلت سے مالک کو نین۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نظروں سے گرجاؤ اگر خدا نخواستہ ایسا ہو گیا تو پھر

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

والا منظر لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔

العیاذ باللہ من ذالک ثم العیاذ باللہ من ذالک۔

## عوام اہل سنت سے دردمندانہ اپیل

اے میرے پیارے بھائیو! اے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم۔ کے لاڈلے امتیو!

ایمان بہت بڑی دولت ہے بلکہ سب سے بڑی دولت ہے اللہ تعالیٰ نے انگنت  
لوگوں میں سے محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں ایمان کی دولت نصیب فرمائی فَالْكَ  
فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ .

ایمان ہے کیا؟ سادہ لفظوں میں

انہیں ماننا انہیں جانا نہ رکھا غیر سے کام ----:

----: للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

ایمان صرف اور صرف حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی  
محبت والفت اور آپ کی زبان اقدس سے نکلے ہوئے ہر ہر کلمہ کو حق اور سچ جانا اور ماننا ہے۔  
یہ دور فتنہ و فساد کا دور ہے میں ایک دو مثالیں پیش کرتا ہوں اگر یہ ذہن میں رہ

گئیں، دل میں سما گئیں تو سمجھئے ہمارا ایمان بچ گیا اللہ تعالیٰ ہر مومن کے ایمان کی حفاظت فرمائے۔

۱- شارح بخاری علامہ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی محبت میں فرماتے ہیں:

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا بول و براز مبارک طیب و طاہر اور پاک ہے، یہی میرا ایمان ہے اس کے خلاف اگر کوئی بات کرنا چاہے، کوئی دلیل دینا چاہے تو اَنَا الْاَكْمُ - میں بہرہ ہوں - اس کی بات ہی نہیں سنتا۔

آپ بھی اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے اگر کوئی حضور نبی رحمت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کے بارے میں کچھ کہنا چاہے تو آپ بھی کہئے اَنَا الْاَكْمُ - میں بہرہ ہوں - نہیں سنتا اور فوراً اس مجلس سے اٹھ جائیے۔

۲- سیدنا محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ جنکا تعلق خیر القرون سے ہے کہ آپ کے پاس چند آدمی آئے کہنے لگے: ہم آپ کو حدیث پاک سنانا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا: میں نہیں سنتا انہوں نے کہا: ہم قرآن کریم کی آیات سنانا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا: میں نہیں سنتا وہ نامراد ہو کر آپ کی محفل سے چلے گئے۔

بعد میں آپ کے خدام، آپ کے نیاز مندوں نے عرض کی: حضور وہ قرآن پاک سنانا چاہتے تھے، وہ حدیث پاک سنانا چاہتے تھے آپ نے سننے سے انکار کیوں کر دیا؟ تو انہوں نے فرمایا:

قرآن کریم بے شک لا یریب کتاب ہے، حدیث پاک پر میرا ایمان کامل ہے

لیکن سنانے والے ٹھیک نہیں تھے اگر وہ قرآن وحدیث سناتے کوئی ایسی بات کر دیتے جو میرے دل میں بیٹھ جاتی تو میرا تو ایمان تباہ ہو جاتا اس لئے میں نے اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے انکی کوئی بات نہیں سنی۔

إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ صِدْقٌ فَإَنْظِرُوا عَمَّو تَأْخُذُكُمْ بِبَيْنِكُمْ .

اے میرے بھولے بھائی! اے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے لاڈلے امتی!

ہوشیار! خبردار! کسی بھی ایسے آدمی کی بات تک نہ سننا چاہیے وہ کچھ بھی سنانا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارا ایمان ضائع ہو جائے۔ الْعِيَاثُ بِاللّٰهِ هُوَ فَالِكِ اگر ایمان ہاتھ سے خدا نخواستہ نکل گیا تو سب کچھ جاتا رہے گا اللہ تعالیٰ ہر اہل ایمان کے ایمان کو محفوظ فرمائے۔

۳۔ فخر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے دنیا سے جانے کا وقت آیا نزع کے قریب شیطان ایمان چھیننے کیلئے آ گیا۔ پوچھتا ہے رازی! خالق کتنے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

ایک، اس نے کہا: کوئی دلیل؟ آپ نے دلیل دی لیکن مقابلہ میں تو شیطان تھا اس نے دلیل توڑ دی آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایک اور دلیل دی اس نے وہ بھی توڑ دی اسی طرح آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی ایک سو ایک دلیل دی شیطان لعین نے وہ سب کی سب توڑ دیں اسی وقت فخر المفسرین فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے پیرو مرشد امام الاولیاء سیدنا خواجہ نجم الدین کبری رحمۃ اللہ علیہ اپنے علاقہ میں وضو فرما رہے تھے

آپ نے وہیں سے وضو کا پانی پھینکا اور سینکڑوں میل دور سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے چہرے پر پڑا اور پیر و مرشد کی آواز آئی: اے رازی! کہہ دے میں اللہ تعالیٰ کو بغیر دلیل کے **وَصَدَّ لَاشْرَیْکَ** مانتا ہوں اس بات کو سن کر شیطان کی چیخیں نکل گئیں اور وہ وہاں سے بھاگ گیا۔ سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے بایمان خالق حقیقی جل جلالہ سے جا ملے۔

اے میرے بھائیو! اے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
 کے لاڈ لے امتیو! اللہ کے محبوب۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے غلامو!  
 اگر کوئی آدمی چاہے جتنے بھی علم والا ہو جب حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالم ارواح کی نبوت کے خلاف کوئی دلیل دینا چاہے تو فوراً یہ کہہ  
 کر اٹھ جائیے کہ ہم اپنے پیارے آقا و مولیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو بغیر  
 دلیل کے اس وقت بھی نبی مانتے ہیں جب سیدنا آدم علیہ السلام کا وجود نہ بناتھا۔

اے اللہ! اے ساری خدائی کے مالک! اے پاک پروردگار!

یہ فتنوں اور آزمائشوں کا دور ہے رات بندہ مومن ہوتا ہے تو صبح اس کا ایمان  
 رخصت ہو چکا ہوتا ہے صبح مومن ہوتا ہے تو رات آنے تک وہ ایمان سے خالی ہو جاتا ہے۔  
 تجھے تیری عظمت و بزرگی کا واسطہ! تجھے تیرے فضل و کرم کا واسطہ! تجھے تیرے  
 محبوب کریم کی ہر ادائے دلربا کا واسطہ! ان کے جسد اطہر کے ہر خدو خال کا واسطہ۔ فداہ ابی  
 وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمانا۔ ہمیں مرتے دم تک حضور۔ فداہ  
 ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالم ارواح کی نبوت پر یقین و ایمان سے سرفراز رکھنا۔



اے ہمارے خالق و پروردگار! اگر کوئی تیرے محبوب کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت کے بارے میں یا ادنیٰ سی شان کے بارے میں کچھ کہنا چاہے تو ہمیں بہرہ کر دینا ہم اسے نہیں سننا چاہتے ہیں، ہمیں تیری محبت تیرے محبوب کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی محبت عزیز ہے۔

فَارَ فَضْلَهُ رَسُوْلَهُ اَللّٰهُ لَيْسَ لَهُ

حَقٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقُوْهُمْ

-☆-

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ

مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ

لَا يُمَكِّرُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ

بَعْدَ اَزْ حُكْمِ بَرْزُكَ تُوْنِيْ قِصَّةً مُّتَخَصِرَ

اے اللہ! ہمیں مرتے وقت بھی حضور نبی رحمت۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تمام جہانوں میں نبوت پر ایمان کامل نصیب فرمانا۔ آمین

وَسَلَّمَ۔ کی تمام جہانوں میں نبوت پر ایمان کامل نصیب فرمانا۔ آمین

يَا رَبَّنَا وَرَبَّ الْعَالَمِيْنَ بِجَاهِ مَنْ اتَّخَذَتْهُ حَبِيْبًا فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ فَصَلِّ اَبِيْ وَاُمِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم .

ناکارہ خلاق

محمد کریم سلطانی

کجکلاہان علم و دانش، جو حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو غار حراء میں نزولِ وحی سے پہلے نبی نہیں مانتے،  
سے ایک سادہ سوال

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی اولادِ مبارکہ  
سیدنا قاسم۔ رضی اللہ عنہ۔ سیدنا عبداللہ۔ رضی اللہ عنہ۔ جن کا لقب مبارک  
طیب و طاہر ہے، سیدہ زینب۔ رضی اللہ عنہا۔ سیدہ رقیہ۔ رضی اللہ عنہا۔  
سیدہ اُم کلثوم۔ رضی اللہ عنہا۔ اور جنتی عورتوں کی سردار سیدہ فاطمہ زہراء  
۔ رضی اللہ عنہا۔ کیا حقیقت میں محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم۔ کی اولاد ہیں یا محمد ولّی اللہ کی اولاد ہیں یا محمد..... کی اولاد ہیں

ہم جیسے مسکین لوگ آپ کی ذہانت و فطانت اور علم و دانش کے معترف ہیں لیکن  
 ہم ہی نے بچپن سے سن رکھا ہے  
 نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین  
 پھلوں سے لدی ٹہنی اپنا سر زمین پر رکھتی ہے  
 یعنی ہدایت یافتہ سراپا عجز و انکسار ہوا کرتے ہیں۔

اہل ایمان کی یہ شان ہے کہ حق ظاہر ہو جانے کے بعد وہ بلا تامل اسے قبول کر لیا  
 کرتے ہیں اگر خواجہ تقی الدین سبکی اور خواجہ جلال الدین سیوطی۔ رحمۃ اللہ علیہما۔ حق واضح  
 ہونے پر اپنے سابقہ موقف سے رجوع کر لیتے ہیں، اس سے انکی شان میں کمی نہیں ہوئی  
 بلکہ عزت و کرامت کا تاج مرصع ان کے سروں پر سجایا گیا، تو پھر آئیے بسم اللہ کیجئے، اپنے  
 سابقہ موقف سے اللہ رجوع کیجئے پھر دیکھئے اللہ ذوالجلال آپ کو کتنی عزتیں عطا فرماتا ہے۔  
 سن لیجئے!

جو حضور مصطفیٰ کریم۔ فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عزت  
 و ناموس پر قربان ہو جاتا ہے وہ امر ہو جاتا ہے پھر چار دانگ عالم میں بطیفیل حبیب کبریا  
 ۔ فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس کی عزت کے بھی ڈنکے بجا کرتے ہیں۔  
 اگر سلف صالحین، علماء ربانین اور اولیاء امت کے جم غفیر کے موقف کے خلاف  
 آپ اپنے موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی دمی صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم۔ عمر مبارک 40 سال سے پہلے، غار حراء میں نزول وحی سے پہلے، نبی نہیں تھے تو  
 پھر میرا آپ سے ایک سوال ہے

سیدہ خدیجہ ام المؤمنین۔ رضی اللہ عنہا۔ کے شکم مبارک سے آپ کی اولاد سیدنا قاسم۔ رضی اللہ عنہ۔ سیدنا عبداللہ۔ رضی اللہ عنہ۔ جنکا لقب مبارک طیب و طاہر ہے، سیدہ زینب۔ رضی اللہ عنہا۔ سیدہ رقیہ۔ رضی اللہ عنہا۔ سیدہ اُمّ کلثوم۔ رضی اللہ عنہا۔ اور جنتی عورتوں کی سردار سیدہ فاطمہ زہراء۔ رضی اللہ عنہا۔ کس کی اولاد ہیں؟

یہ اولاد محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ہے یا محمد ولی اللہ کی اولاد ہے؟ یہ میں نے اس لئے کہا کہ شاید آپ نزولِ وحی سے پہلے ولی اللہ مانتے ہوں۔ یہ میرا حسن ظن ہے ورنہ آپ اپنے موقف کے حق میں مَا كُنْتُمْ تَدْعُوا مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ پڑھتے ہیں اس آیت کا خود ساختہ ترجمہ اور تشریح کر کے گویا آپ حضور ختمی مرتبت۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے اعلانِ نبوت سے پہلے آپ کے ایمان کے بھی قائل نہیں۔ حق تو وہ ہوتا ہے جو سرعام کہا جاتا ہے، تختہ دار پر کہا جاتا ہے پھر آپ بھی برملا اپنے مواعظ اور اپنی مجالس میں کہئے:

حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تمام اولاد سوائے سیدنا ابراہیم۔ رضی اللہ عنہ۔ کے جو سیدہ ماریہ قبطیہ۔ رضی اللہ عنہا۔ کے بطن مبارک سے تھے محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی اولاد نہیں بلکہ محمد.....  
-نعوذ باللہ من ذالک۔ کی اولاد ہے۔

اس جراثیم کا مظاہرہ کیجئے پھر دیکھئے کس بھاؤ بکبتی ہے۔

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا

جان نکالنے والے فرشتوں کے نظر آنے سے پہلے ابھی موقع ہے، آپ اپنے

مذمومہ موقف سے رجوع کر لیجئے، وہ رحیم و کریم اللہ بڑا مہربان اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ اگر خدا نخواستہ یہ موقع بھی ہاتھ سے نکل گیا تو پھر..... الا امان الحفیظ۔

اَللّٰهُمَّ لَوْ لَا اَنْتَ مَا اَهْتَمَيْنَا  
فَاَنْزَلُوْا سَكِيْنَةً عَلَيْنَا  
وَتَثَبَّتِ الْاَقْصَامُ اِنْ لَا قِيْنََا  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْاَنْوَرِ  
وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ الَّذِي تَلَا لَانُوْرُ نَبُوَّتِهِ وَاَمَامُ بَيْنِ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

## مصادر ومراجع

- ۱- قرآن کریم
- ۲- صحیح البخاری  
للامام محمد بن اسماعیل البخاری  
تحقیق: الدكتور مصطفى إيب البخا  
دار ابن کثیر بیروت / طبع ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء
- ۳- صحیح البخاری  
تحقیق: الشيخ محمد علی القطب، الشيخ هشام البخاری  
المکتبة العصرية بیروت / الطبعة الرابعة ۱۴۲۰ھ / ۲۰۰۰ء
- ۴- انیس الساری فی تخریج احادیث فتح الباری  
تحقیق: نبیل بن منصور بن یعقوب  
موسسة الساحة للطباعة والنشر والتوزيع / الطبعة الاولى: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ
- ۵- الکواثر الجاری الی ریاض احادیث البخاری  
احمد بن اسماعیل بن عثمان بن محمد الکورانى الشافعى ثم الحنفى المتوفى ۸۹۳ھ  
تحقیق: الشيخ احمد عز وعناية  
دار احیاء التراث العربی بیروت - لبنان / الطبعة الاولى: ۲۰۰۸ء، ۱۴۲۹ھ
- ۶- عمدة القاری شرح صحیح البخاری  
للامام العلامة بدر الدین ابی محمد محمود بن احمد العینی المتوفى ۸۵۵ھ  
ضبط وصححه: عبد اللہ محمود محمد عمر  
دارالکتب العلمیة بیروت - لبنان / الطبعة الاولى: ۲۰۰۱ء، ۱۴۲۱ھ
- ۷- شرح انکرمانى علی صحیح البخاری المسمى الکواکب الدراری فی شرح صحیح البخاری

الامام شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی المتوفی ۸۶ھ  
تحقیق: محمد عثمان

دارالکتب العلمیۃ بیروت - لبنان / الطبعة الاولى: ۲۰۱۰ء، ۱۴۳۰ھ  
صحیح مسلم

-۸

للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ  
تحقیق: الدكتور مصطفیٰ شاہین لاشین، الدكتور احمد عمر هاشم  
موسسة عز الدين بيروت / طبع ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء

صحیح مسلم

-۹

تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان

مکتبۃ دار الخیر / الطبعة الاولى ۲۰۰۳ء

سنن الترمذی

-۱۰

للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورة الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ  
تحقیق: صدق محمد جمیل العطاء

دار الفکر بیروت / طبع ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء

صحیح سنن الترمذی

-۱۱

للعامة ناصر الدين الالباني

مکتبۃ المعارف الرياض / طبع ۱۴۲۰ھ / ۲۰۰۰ء

الجامع الكبير للترمذی

-۱۲

تحقیق: شعيب الارؤوط، عبداللطيف حرز الله

دار الرسالة العالمية / ۲۰۰۹ء

الجامع الكبير للترمذی

-۱۳

تحقیق: الدكتور بشار عواد معروف

دار الجليل بيروت، دار الغرب الاسلامی بیروت

- الطبعة الاولى ۱۹۹۶ء / الطبعة الثانية ۱۹۹۸ء  
 سنن النسائي - ۱۴
- للإمام أحمد بن شعيب الخراساني النسائي المتوفى ۳۰۳ھ  
 صحيح سنن النسائي - ۱۵
- للعلامة محمد ناصر الدين الألباني  
 مكتبة المعارف الرياض / طبع ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء  
 سنن أبي داود - ۱۶
- للإمام أبي داود سليمان بن الأشعث السجستاني المتوفى ۲۷۵ھ  
 صحيح سنن أبي داود - ۱۷
- للعلامة محمد ناصر الدين الألباني  
 مكتبة المعارف الرياض / طبع ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء  
 سنن أبي داود - ۱۸
- تحقيق: شعيب الأرنؤوط  
 مكتبة دار الرسالة العالمية / الطبعة الاولى ۱۴۳۰ھ / ۲۰۰۹ء  
 سنن ابن ماجه - ۱۹
- لأبي عبد الله محمد بن يزيد القزويني المتوفى ۲۷۵ھ  
 تحقيق: بشار عواد معروف  
 مكتبة دار الجليل بيروت - لبنان - / الطبعة الاولى ۱۹۹۸ء  
 سنن ابن ماجه - ۲۰
- تحقيق: محمود محمد محمود حسن نصار  
 دار الكتب العلمية بيروت / طبع ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء  
 صحيح سنن ابن ماجه - ۲۱
- للعلامة محمد ناصر الدين الألباني



مکتبۃ المعارف الرياض / طبع ۱۹۹۷ء

- ۲۲

سنن ابن ماجہ

تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید المحام

دار الرسالة العالمية / طبع ۲۰۰۹ء

- ۲۳

سنن ابن ماجہ انگلش

تحقیق: الحافظ ابوطاہر زبیر علی زئی

مکتبۃ دار السلام / طبع ۲۰۰۷ء

- ۲۴

اسنن الکبریٰ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق محمد عبدالقادر عطا

دارالکتب العلمیہ بیروت / طبع ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء

- ۲۵

صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التیمی البستی البجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

موسسة الرسالة بیروت / طبع ۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۷ء

- ۲۶

التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان

للعلامة ناصر الدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ

دار باوزیر للنشر والتوزیع / طبع ۲۰۰۳ء

- ۲۷

شرح السنة

للإمام محی السنة الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زہیر الشاولیش وشعیب الارنؤوط

المکتب الاسلامی بیروت / طبع ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

- ۲۸- مسند الامام احمد  
للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ  
تحقیق احمد محمد شاكر - حمزہ احمد الزین  
دار الحدیث قاہرہ / طبع ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء
- ۲۹- مسند الامام احمد  
تحقیق: شعيب الارنؤوط - عادل مرشد  
مؤسسة الرسالة بیروت / طبع ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء الى ۱۴۲۰ھ / ۱۹۹۹ء
- ۳۰- الفتح الربانی لترتيب مسند الامام احمد بن حنبل الشيباني  
شرح: احمد عبد الرحمن البنا  
دار احیاء التراث العربی بیروت - لبنان -  
۳۱- مشکاة المصابیح للخطیب التبریزی  
تحقیق: ناصر الدین الالبانی  
دار ابن قیم - دار ابن عفاں  
۳۲- الترغیب والترہیب  
للمحافظ زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ  
محمی الدین دیب مستو - سمیرا حد العطار - یوسف علی بدیوی  
دار ابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دار الکلم الطیب، مؤسسه علوم القرآن  
طبع ۱۹۹۶ء
- ۳۳- تہذیب الترغیب والترہیب  
محمی الدین دیب مستو - سمیرا حد العطار - یوسف علی بدیوی  
دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء
- ۳۴- صحیح الترغیب والترہیب  
للعلا مۃ ناصر الدین الالبانی

- مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع / طبع ۲۰۰۰ء
- ۳۵- سنن الدارمی
- للإمام عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي السمرقندي المتوفى ۲۵۵ھ
- تحقيق: نواز احمد زمری - خالد السبع العلمي
- دار الكتاب العربي بيروت / طبع ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء
- ۳۶- سنن الدارمی
- تحقيق: حسين سليم اسد الداراني
- دار المعنى الرياض / طبع ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۰ء
- ۳۷- فتح المنان شرح وتحقيق كتاب الدارمی
- تحقيق: السيد ابو عاصم نبیل بن هاشم الغمری
- دار البشائر الاسلامیة بیروت - لبنان - / المکتبۃ المکة مکة المكرمة السعویة
- الطبعة الاولى ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۹ء
- ۳۸- جامع الاصول
- لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفى ۶۰۶ھ
- تحقيق عبد القادر الارنوط
- دار الفكر بیروت / طبع ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء
- ۳۹- فتح الباری
- للإمام الحافظ احمد بن علي بن حجر العسقلاني المتوفى ۸۵۲ھ
- دار نشر الكتب الاسلامیة لاهور پاکستان / طبع ۱۴۰۱ھ / ۱۹۸۱ء
- ۴۰- فتح الباری
- الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفى ۸۵۲ھ
- تحقيق عبد العزيز بن عبد الله بن باز
- دار الكتب العلمیة بیروت / طبع ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۰ء

- ۴۱- ضیاء القرآن  
 ضیاء الامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ  
 ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔ کراچی۔
- ۴۲- التفسیر الکبیر  
 الامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ  
 دارالکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔
- ۴۳- التفسیر البیضاوی  
 انصار الدین ابی الخیر عبد اللہ بن عمر بن محمد الشیرازی الشافعی البیضاوی  
 دارالکتب العلمیۃ بیروت/ دار الفکس ریاض
- ۴۴- التفسیر المظہری  
 للفاضل محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی  
 بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان
- ۴۵- جمع الجوامع  
 الامام الحافظ جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ  
 تحقیق خالد عبدالقتاح سید  
 دارالکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔/ طبع ۲۰۰۰ء
- ۴۶- السنن الکبری  
 الامام ابی عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ  
 تحقیق: حسن عبد المنعم  
 مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/ طبع ۲۰۰۱ء
- ۴۷- جواهر البحار فی فضائل النبی المختار۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
 للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبیہانی المتوفی ۱۳۵۰ھ  
 دارالکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔/ طبع ۱۹۹۸ء

- ۴۸- روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی  
للعلامة ابی الفضل شهاب الدین السید محمد آلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ  
دار احیاء التراث العربی بیروت/ طبع ۱۹۹۹ء  
المجمع الوسیط
- ۴۹- ابراہیم مصطفیٰ، احمد حسن الزیات، حامد عبدالقادر، محمد علی النجار  
المکتبة الاسلامیة استنبول- ترکیا۔
- ۵۰- صحیح الجامع الصغیر زیادہ  
محمد ناصر الدین الالبانی  
المکتب الاسلامی بیروت/ الطبعة الثالثة ۱۹۸۸ء
- ۵۱- الکلمة العليا  
علامہ مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی  
جامعہ رضویہ قمر المدارس گوجرانوالہ
- ۵۲- مکتوبات امام ربانی اردو  
حضرت مجدد الف ثانی الشیخ احمد سرہندی قدس سرہ  
ترجمہ و حواشی: مولانا محمد سعید احمد صاحب نقشبندی  
مدینہ پبلشنگ کمپنی بندرہ ڈکراچی/ الطبعة الاولى ۱۹۷۱ء
- ۵۳- حدائق بخشش  
از امام اہل سنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ  
مکتبہ حامد یہ گنج بخش روڈ لاہور
- ۵۴- سرور القلوب  
امام المہتممین مولانا شاہ نقی علی خان بریلوی قدس سرہ العزیز ۱۲۴۶ھ تا ۱۲۹۷ھ  
۱۸۳۰ء تا ۱۸۸۰ء  
شبیر برادر زار روڈ بازار لاہور/ اشاعت سوم ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

- ۵۵- مدارج النبوت فارسی  
شاہ عبدالحق المحدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ  
النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور/ اشاعت دوم ۱۹۹۷ء
- ۵۶- مدارج النبوت اردو  
شاہ عبدالحق المحدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ  
ترجمہ: علامہ عبدالمصطفیٰ محمد اشرف نقشبندی  
مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور
- ۵۷- دلائل النبوة للبیہقی  
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی  
تحقیق: سید ابراہیم  
دار الحدیث القاہرہ/ سنۃ الطبع ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء
- ۵۸- دلائل النبوة ومعرفۃ احوال صاحب الشریعة  
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی  
تحقیق: الدكتور عبدالمعطی قلعجی  
دار لکتب العلمیۃ بیروت لبنان/ الطبعة الاولى ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء
- ۵۹- نفائس الدرر من اخبار سید البشر  
لابی سرحان مسعود بن محمد بن علی جموع السجلماسی القاسی  
تحقیق طارق طاطمی، الحسن الخجیہ، عبد اللطیف علوان، عبد الحمید تدرارنی،  
ابراہیم مالک، مصطفیٰ رفیق، حمید آیت امعط -  
لمركز الدراسات والابحاث و احیاء التراث/ سنۃ الطبع ۱۴۳۱ھ/ ۲۰۱۰ء
- ۶۰- الخصائص الکبری  
للمشخ الامام العلامة ابی الفضل جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی قدس سرہ العزیز  
المکتبۃ النوریۃ الرضویۃ لالکپور پاکستان

- ۶۱- المواہب اللدنیۃ بالمشیح المحمدیۃ  
الشیخ احمد بن محمد القسطلانی  
تحقیق: ابو عمر و عماد زکی البارودی  
المکتبۃ التوفیقیۃ
- ۶۲- نبوت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت  
مفتی نذیر احمد سیالوی دامت برکاتہم العالیہ  
جامعہ محمدیہ معینیہ جڑانوالہ روڈ / اشاعت اول جون ۲۰۱۱ء
- ۶۳- الابریز  
ملفوظات: غوث زمان قبلہ عالمیان السید الشریف عبدالعزیز دباغ الحسینی الادریسی رحمہ اللہ  
مرتب: الامام الشیخ احمد بن مبارک السجاسی المالکی  
مترجم: ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر  
نوریہ رضویہ پبلیکیشنز / اشاعت اول ۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء
- ۶۴- السیرۃ الحلبیۃ  
الامام العالم العلامة علی بن برہان الدین الحلبي الشافعی  
دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- ۶۵- مقام رسول  
حضرت علامہ مفتی ابوالحسن محمد منظور احمد فیضی  
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور، کراچی / اشاعت جنوری ۲۰۰۵ء
- ۶۶- نسیم الریاض فی شرح شفاء القاضی العیاض  
مولانا احمد شہاب الدین الخفاجی المصری  
وصامشہ شرح الشفاء لعلی القاری رحمہ اللہ  
دار الکتب العربی بیروت لبنان

- ۶۷- اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم / سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد کے باب ششم کا اردو ترجمہ  
امام محمد بن یوسف الصالحی شامی رحمہ اللہ  
ترجمہ: حضرت علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی  
مظہر علم منزل مظہر علم شاہدہ لاہور
- ۶۸- مدارج النخیر و مناجیح السیر  
شہزادہ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ جہاں  
حضرت علامہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی الازہری قدس سرہ  
ترجمہ: محمد نعیم اللہ خیالی  
بارم دوم ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۳ء
- ۶۹- مخ الروض الازہری فی شرح الفقہ الاکبر  
للعلامة المحمّد ثقفیہ علی بن سلطان محمد القاری  
دار البشائر الاسلامیہ / الطبعة الاولى ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء
- ۷۰- الانوار المحمدیہ من المواہب اللدنیہ  
القاضی یوسف بن اسماعیل النہجانی  
دار الفقر
- ۷۱- الیواقیت والجواہر فی بیان عقائد الاکابر  
الشیخ عبدالوہاب بن احمد بن علی العراقی المصری الحنفی  
دار احیاء التراث العربی / مؤسسۃ التاریخ العربی بیروت لبنان  
سنۃ الطبع ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء
- ۷۲- المنہج المکی فی شرح الہمزیہ  
للإمام العلامة الفقیہ المحقق شہاب الدین احمد بن محمد بن علی بن حجر الہیتمی الشافعی  
تحقیق: احمد جاسم الحمد / بوجمعة مکرری  
دار المنہاج / الطبعة الثانیة ۱۴۲۶ھ / ۲۰۰۵ء



- ۷۳- سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم  
پروفیسر علامہ نور بخش توکلی ایم اے  
ضیاء القرآن پبلیکیشنز اردو بازار لاہور  
سنہ الطبع ۱۴۲۸ھ/۲۰۰۷ء
- ۷۴- کتاب الشریعۃ للآجری  
للامام المحدث ابی بکر محمد بن الحسین الآجری  
تحقیق: الدكتور عبداللہ بن عمر بن سلیمان الدیجی  
دار الوطن للنشر الرياض  
الطبعة الثانية ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء
- ۷۵- شرح البردة البوصیریة  
اشیخ عبدالرحمن بن محمد المعروف بابن مقلّاش الوهرانی  
تحقیق: الدكتور محمد مزوق  
دار ابن حزم/ الطبعة الاولى ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء
- ۷۶- شرح الخربوتی علی البردة  
العلامة عمر بن احمد الخربوتی  
نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی
- ۷۷- قصیدہ بردہ شریف مترجم  
محمد علی کپورتھلہ پنجاب
- ۷۸- قصیدہ بردہ شریف مجموعہ تراجم  
امام محمد شرف الدین البوصیری رحمہ اللہ  
مرتب: سید سبط الحسن ضیغم  
یکے از مطبوعات پیکیجز لمیٹیڈ  
تاریخ اشاعت: ۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ- ۱۲ جیٹھ ۹-۵-۲۰ بکری- ۲۵ مئی ۲۰۰۲ء

۷۹- الذخروالعدة فی شرح البردة

محمد علی بن علان الصدیقی المکی

تحقیق: محمد سالم ہاشم

دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان / الطبعة الاولى ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۱ء

۸۰- البردة لابن عبد اللہ محمد بن سعید البوصیری بشرح الباجوری

تحقیق: یوسف علی بدوی

دارمنابع النور دمشق - سوریت

الطبعة الاولى ۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء

☆☆☆

## فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	فقیہ عصر یادگار اسلاف سیدی و ابی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تائید و تصویب۔	7
2	نذرانہ عقیدت بحضور سرور کونین۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	9
3	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں خراج عقیدت و محبت۔	17
4	اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی بارگاہ میں خراج عقیدت۔	16
5	عارف ربانی سیدنا شرف الدین بوسیری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ابن اللہ نہ کہنا جیسے عیسائیوں نے اپنے نبی سیدنا عیسیٰ۔ علیہ السلام۔ کے بارے میں کہا اس کے علاوہ جو بھی شرف و فضیلت بیان کر سکتا ہے بیان کرے کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے مقام و مرتبہ کی اللہ کے علاوہ کوئی حد جانتا ہی نہیں حضرات انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کو جو بھی معجزات ملے وہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے ہی ملے ہیں آپ فضل و کرم کے سورج ہیں اور باقی تمام انبیاء کرام سیارے ہیں۔	19
6	اے اہل ایمان! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	

23	وسلم۔ کی اور تم میں سے جو اولی الامر ہیں انکی اطاعت کرو اگر تم کسی چیز میں جھگڑنے لگو تو اپنے جھگڑے کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے ارشاد کے مطابق کرلو۔	
24	اللہ تعالیٰ کا حکم مبارک اے اہل ایمان! حضور سیدنا رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جو تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کر دیں اس کے کرنے سے رک جاؤ۔	7
25	اس امت کے ہر دور میں ایسے منصف و عادل علماء ربانین ہوں گے جو حد سے بڑھنے والوں کی تحریف، اہل باطل کے جھوٹ اور جاہلوں کی تاویل کو رد کر دیں گے۔	8
27	عالم کیلئے آسمان وزمین میں بسنے والی ہر مخلوق استغفار کرتی ہے بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں، عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر، علماء انبیاء کے وارث ہیں۔	9
30	محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی: قرآن وحدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا۔	10
32	محبوب سبحانی مجدد و منور الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی: قرآن وحدیث کے وہی علوم معتبر ہیں جو علماء اہل سنت نے قرآن وسنت سے اخذ کئے ہیں۔	11
33	علامہ ابن حجر ہیتمی کی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام مخلوق اگرچہ مبالغہ سے کام لیں یا کثرت سے تعریف کریں پھر بھی وہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تعریف وتوصیف کا حق ادا نہیں کر سکتے۔	12
	سید المحدثین سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تعریف وتوصیف میں کوتاہی نہ کرنا آپ کی ذات اقدس میں وہ کمالات جمع ہیں کہ باقیوں کے کمالات	13

35	آپ کے مقابلہ میں گردوغبار کی طرح ہیں۔	
14	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تعریف و توصیف کا حق ادا ہی نہیں ہو سکتا اس لئے یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ بس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا ہی مقام و مرتبہ ہے۔	
37	مقام و مرتبہ ہے۔	
15	شرح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا بارگاہ خیر الوری	
39	فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ میں خراج عقیدت و محبت۔	
16	جب سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت سے ہی حضور	
42	سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی۔	
17	سیدنا آدم علیہ السلام کے جسد اطہر میں روح پھونکتے وقت حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ	
43	ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے نبوت کو واجب و ثابت کر دیا گیا تھا۔	
18	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ اس وقت	
44	منعقد ہو چکی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام جسم اور روح کے درمیان تھے۔	
19	سیدنا آدم علیہ السلام کا ابھی وجود مبارک نہ بنا تھا اس وقت ہی حضور سیدنا نبی کریم	
45	فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو نبی بنا دیا گیا تھا۔	
20	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت اس وقت منعقد	
46	ہو چکی تھی جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔	
21	حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وقت نبوت عطا کر دی گئی	
47	تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔	
22	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے منصب نبوت کی	
48	حضرات انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کی تخلیق سے پہلے ہی ابتدا کر دی گئی۔	
23	جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی	

50	وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی۔	
24	شارح بخاری سیدنا قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت واجب وثابت ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہوا تھا۔	
51		
25	سیدنا آدم۔ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ جب روح و جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہو چکا تھا۔	
53		
26	اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں وہ عوالم انوار و ارواح ہوں یا عوالم ظلمات و اشباح ہوں، سے پہلے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ان کی نبوت و رسالت، انکی سیادت، انکی جلالتِ شان اور ان کے قرب الہی کی شان سمیت پیدا فرمایا یہ اس وقت تھا جبکہ اللہ تعالیٰ نے نہ سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا نہ ان سے دون کو اور نہ ان سے فوق کو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بھی ہمارے نبی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے بڑھ کر عارف محبوب اور قرب الہی کی نعمت سے سرفراز نہ تھا۔	
55		
27	فقیر عصر یادگار اسلاف سیدی و ابی حضور قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ حضور فقیہ عصر زید مجدہ کے وہی عقائد ہیں جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت بریلوی قدس سرہ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سر دار احمد قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی۔	
57		
28	سیدنا محدث اعظم پاکستان ہمارے بزرگوں کے آقائے نعمت رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ کا عقیدہ مبارکہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اعلان	

60	نبوت سے پہلے بھی نبی تھے بلکہ آپ پیدائشی نبی تھے بلکہ آپ عالم ارواح میں بھی نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے۔	
63	حکیم الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت نہ زمانہ سے مقید ہے، نہ جگہ کے ساتھ اور نہ ہی کسی قوم کے ساتھ بلکہ آپ ساری مخلوق کے رسول ہیں۔	29
64	حکیم الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے نبی ہیں اور تمام رسولان عظام علیہم السلام آپ کے امتی ہیں۔	30
65	حکیم الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام جب روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حقیقتاً نبی تھے نہ کہ صرف علم الہی میں۔	31
66	حکیم الامت سیدنا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے۔	32
67	حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام جب آب و گل میں تھے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے۔	33
68	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں وصف نبوت سے متصف تھے یا درہے جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہو روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں ہے یا انسانیت کیلئے اولاد آدم ہونا ضروری نہیں سیدہ حواء انسان ہیں اولاد آدم نہیں اسی طرح وہ مخلوق جو جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان تو ہوگی لیکن اولاد آدم نہیں۔	34

35	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے مدرسہ سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام تعلیم پا کر دنیا میں تشریف لاتے رہے۔	70
36	علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک کو عالم ارواح میں وصف نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا تھا	73
37	صدر الشریعت سیدنا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ملا تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے امتی ہیں اس لئے آپ نبی الانبیاء ہیں۔	74
38	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ازل سے ابد تک، ارض و سما میں، اولیٰ و آخرت میں، دنیا و دوس میں روح و جسم میں، چھوٹی یا بڑی، بہت یا تھوڑی جو نعمت کسی کو ملی یا ملتی ہے یا ملے گی وہ سب حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی بارگاہ جہاں پناہ سے نئی، بڑی، اور ہمیشہ بڑی رہے گی۔	75
39	اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اول النبیین بھی ہیں اور آخر النبیین بھی ہیں۔	77
40	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو یوں یاد کرتے اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ۔	78
41	اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت و رسالت کا زمانہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے اور کُنْتُ نَبِیًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اپنے حقیقی معنی میں ہے۔	79
42	امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی	



80	وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی رسالت تمام اولین و آخرین کو حاوی ہے۔	
43	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے نبوت ثابت ہو چکی تھی بلکہ جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے حضرت محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اسکے رسول ہیں۔	
81	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور تمام لوگوں کیلئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا اللہ تعالیٰ نے آپ کا سینہ مبارک کشادہ کر دیا اور آپ کے ذکر کو بلند کر دیا اور آپ کو باب رسالت کا فاتح اور در نبوت کا خاتم بنایا۔	
83	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا علامہ شمس الدین ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ خاتم النبیین ہیں قَائِمُ الْغُرِّ الْمُنْجَلِيْیْنَ ہیں، تمام انبیاء و مرسلین کے سردار ہیں آپ اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے، آپ مومنوں پر رُخسہ ہیں اور گناہگاروں کیلئے شفیع۔ شفاعت کرنے والے۔ ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام مخلوق کی طرف رسول بنایا ہے۔	
85	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت بخشی اور جبریل امین نے آپ کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا اَوَّلُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا اٰخِرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا ظَاہِرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا بَاطِلُ کے مبارک الفاظ سے سلام کیا۔	
87	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی	47

90	وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سید العالمین ہیں رسول رب العالمین ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو رحمۃ للعالمین بنایا ہے۔	48
92	امام اہلسنت سیدنا علی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ کُنْتُ نَبِيًّا وَآمَ بِيَوْمِ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اپنے حقیقی معنی پر ہے۔	49
93	امام اہل سنت سیدنا علی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے محمد۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس کے رسول ہیں۔	50
95	امام المتکلمین سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی سیدنا علی حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پاک بھی وصف نبوت سے متصف تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے آپ اس وقت بھی خارج میں نبی تھے۔	51
97	سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی پیغمبر تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم میں روح نہ پھونکی گئی تھی۔	52
98	سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی امام اہل سنت علی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک الاول اور الآخر کا پرتو حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پر پڑا تو آپ کی نبوت و رسالت بھی محیط ہے آپ ہی اول النبیین ہیں اور آپ ہی آخر النبیین اور خاتم النبیین ہیں۔	53
99	شیخ المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے نہ کو صرف علم الہی میں۔	54
	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ	

100	علیہ وآلہ وسلم۔ پیدائشی نبی ہیں آپ کی ولادت کے وقت اور ایام رضاعت میں عجائب کا ظہور ہوا۔	
101	سیدنا عبدالحق محدث دہلوی شیخ المحققین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ۔	55
102	سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے خواب میں کہا گیا کہ آپ کے پیٹ میں افضل المخلوق اور پیغمبر خدا۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہے۔	56
103	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ روح اور جسم کے درمیان تھے اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ آپ کی روح مقدسہ کے انوار سے مستفیض ہو رہی تھیں۔	57
104	حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اگر یہ کہا جائے کہ حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ارواح میں صرف علم الہی میں نبی تھے تو اس کا کیا فائدہ تمام انبیاء کرام علم الہی میں تھے۔	58
105	سیدنا الیاس نبی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ایام حج میں اپنی پشت سے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ کی آواز سنا کرتے تھے۔	59
106	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں اعلان نبوت سے پہلے کسی گزشتہ نبی علیہ السلام کی شریعت کی پیروی نہ کرتے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا نور آپ کے دل انور پر نازل ہوتا تھا۔	60
	برکت مصطفیٰ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی الہند سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے تمام عطا میں بشمول نبوت کے حضور	61

107	- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وجود غصری سے پہلے ہی عطا فرمادی تھیں۔	62
109	محدث کبیر سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے کمالات ظاہر و باہر تھے، حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - کی ارواح مقدس آپ سے فیض لیتی تھیں، اس وقت حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - خارج میں نبی تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج میں نہ تھی۔	63
111	حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو سیدنا آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے نبوت حاصل تھی اور وہ نبوت باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے۔	64
113	شہزادہ محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی سید الاولیاء حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ اور فقیہ عصر یادگار اسلاف سیدی و سندی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عرش سے لے کر فرش تک ہر ہر فرد اور ہر ہر چیز کیلئے مرکز اور فیض رساں ہیں، عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے لیکن ہر کسی کو ہر نعمت حبیب خدا - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وسیلہ جلیلہ سے ملتی ہے۔	65
115	حضرت علامہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قدس سرہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے، مخلوق میں جو بھی کمال ہے وہ درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے کمالات میں سے ہے۔	66
	مجمع البحرین شیخ الاسلام والمسلمین حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی	

117	تھے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے علاوہ کوئی تیسرا نہ تھا۔	67
119	جامع المعقول علامہ عبد الحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی روحانی حالت اور نورانی کیفیت میں تمام ارواح کیلئے نبی تھے۔	68
121	برکتہ المصطفیٰ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فی الہند سیدنا عبد الحق محدث دہلوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور صدر الافاضل سیدنا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور عالم دنیا میں سب سے آخری نبی ہیں۔	69
124	حضرت سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام مخلوق۔ عالم ارواح میں ہو یا عالم اجسام میں۔ کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت قائم ہونے تک۔	70
126	علامہ محمد فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء و مرسلین ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین کیلئے رسول ہیں	71
127	فنائی الرسول۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علامہ نبھانی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ محقق شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد میں اشارہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کی طرف ہے اس وقت یہی روح یہی حقیقت مقدسہ نبوت کا محل تھی اور نبوت آپ کے ساتھ قائم تھی۔	72
	سیدنا سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ	

129	ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک کو تمام انبیاء کرام کی ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ کو نبوت خلعت شریف سے مشرف فرمایا اور حضور۔ فداہ ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے عالم ارواح میں وصفِ نبوت ثابت ہے جو کسی اور کیلئے ثابت نہیں ہے۔	73
131	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام یا علماء عظام آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے ہوں یا بعد ان سب کو علم صرف اور صرف مصطفیٰ کریم۔ فداہ ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روحانیت سے ملا ہے اور ملتا رہے گا۔	74
133	علامہ مظہر الدین زیدانی کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے نبوت ثابت و واجب ہوگئی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔	75
135	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدین اور متاخرین سب کیلئے	76
137	حضرت سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح میں اور میثاق انبیاء کے وقت وصفِ نبوت و رسالت سے سرفراز تھے۔	77
139	شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اس وجہ سے آپ نبی الانبیاء ہیں۔	78
	عارف باللہ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے نبی و رسول ہیں اور آپ کی روحانیت تمام انبیاء کرام کی روحانیت کے	

141	ساتھ موجود تھی اور ان نفوس قدسیہ کی ارواح کو آپ کی روحانیت مبارکہ سے امداد پہنچتی تھی۔	79
143	عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب پانی اور مٹی کے درمیان تھے اس وقت سوائے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے کسی اور کو نبوت سے سرفراز نہیں کیا گیا۔	80
145	عارف و عابد سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک کو پیدا فرمایا پھر اس نور مبارک سے تمام اشیاء کو پیدا فرمایا تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام بھی حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک کی تجلی سے متجلی فرمائے۔	81
147	حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام کے بھی نبی ہیں اور آپ سلطان اعظم کی طرح ہیں اور تمام انبیاء امراء لشکر کی طرح ہیں حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آدم علیہ السلام سے لیکر قیام قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث ہیں۔	82
149	عاشق رسول۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علامہ نبھانی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ اور شیخ ابو محمد عبدالجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کی ابتداء کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں جسد غصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی۔	83
	حضرت شیخ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام اولین و آخرین کیلئے رسول مطلق ہیں آپ کی رسالت عامہ	



151	دعوت تامہ اور رحمت شاملہ ہے آپ سے پہلے جتنے انبیاء و رسل۔ علیہم السلام۔ تشریف لائے وہ آپ کے نائب تھے اور آپ ہی علی الاطلاق رسول ہیں۔	84
153	سیدنا فخر الدین رازی امام المفسرین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام رسالت سے پہلے کسی نبی کے امتی نہ تھے بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ وحی خفی اور کشف صادقہ کے ذریعے جو ظاہر ہوتا اس پر عمل کرتے تھے۔	85
155	سیدنا علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نبوت حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک کی صفت ہے۔ جیسے آپ عالم ارواح میں نبی تھے ویسے ہی۔ آپ اپنے وصال کے بعد بھی نبی و رسول ہیں۔	86
156	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب تھے اور انبیاء کرام علیہم السلام کے وجود سے پہلے آپ صاحب نبوت تھے۔	87
158	سیدنا عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت سے ہی اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو وصف نبوت سے متصف فرمادیا تھا۔	88
160	سید المفسرین علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے زمانہ ماضی میں ہی آپ کو الکوشر عطا فرمادیا تھا الکوشر سے مراد اسلام، قرآن اور نبوت وغیرہ ہے۔	89
163	علامہ ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تخلیق آدم سے پہلے ہی نبوت کیلئے تیار کر لیا تھا بلکہ اسی وقت ہی وصف نبوت عطا فرمادیا تھا اور انوار و تجلیات کی آپ پر برسات فرمائی تو آپ اسی وقت مقام نبوت پر فائز ہو گئے۔	



90	حضور۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کے انوار کو پیدا فرمایا گیا اور آپ کا نور مبارک کمالات کے فیضان سے مکمل فرمایا اور نبوت سے سرفراز فرمایا۔	164
91	شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کو عالم ارواح میں ہی منصب نبوت سے سرفراز فرمادیا گیا تھا۔	165
92	شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور سید المفسرین فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا اس کی وجہ یہ تھی کہ سیدنا آدم علیہ السلام کی پیشانی میں نور سیدنا محمد مصطفیٰ۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ چمکتا تھا۔	167
93	علامہ شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر قیامت تک عام ہے اور تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں، حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے متقدم بھی ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول بھی ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	169
94	سیدنا علامہ ابن حجر کی ہستی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ کائنات میں جس کو بھی معجزات و آیات سے نوازا گیا یا کرامات سے سرفراز کیا گیا وہ سب آپ کے نور مبارک سے ہے کیونکہ آپ کا نور نبوت سب سے پہلے پیدا فرمایا گیا ہے۔	171
95	برکت مصطفیٰ۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فی الہند سیدنا عبدالحق محدث دہلوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	

173	<p>وسلم۔ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام پانی و مٹی کے درمیان تھے، عالم ارواح میں تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کو آپ کی روح مبارکہ سے فیض پہنچا حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ افتاب نبوت ہیں اور دیگر انبیاء کرام اس آفتاب عالم کتاب کے سیارے ہیں۔</p>	96
176	<p>برکتِ مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فی الہند سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی عالم ارواح میں نبوت ثابت تھی، حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارکہ عالم ارواح میں انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کی مربی تھی اور ان پر علوم الہیہ کا فیض پہنچانے والی تھی اور حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس عالم ارواح میں بالفعل نبی مرسل تھے۔</p>	97
178	<p>محدث کبیر سیدنا ابوبکر محمد بن حسین آجری المتوفی سنہ ۳۶۰ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے تخلیق آدم علیہ السلام کے وقت ہی سے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی <b>بَابُ هَذَا مَقَامُ وَجِبَتْ النَّبُوَّةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ</b> باب: حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے کب نبوت واجب و ثابت ہوئی۔</p>	98
182	<p>فانی فی الرسول سیدنا یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو پیدا فرمایا آپ ہی ساری کائنات کی اصل اور ہر سردار کے بھی سردار ہیں اللہ تعالیٰ نے انسانی وجود سے پہلے ہی آپ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو منصب نبوت پر سرفراز فرما دیا تھا حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ وہ بے مثل ذات ہیں کہ تمام کائنات آپ کی فرع ہے۔</p>	

99	سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی تشریف آوری سے پہلے جب آپکا وجود حسی موجود نہ تھا تو ہر نبی کی شریعت اس نبی کی طرف ہی منسوب کی گئی اگرچہ حقیقت میں وہ شریعت محمدی۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہی تھی۔	184
100	سیدنا احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے ظہور کیلئے مقدمہ ہو سکیں جبکہ ان انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مبارک کے تابع تھیں۔	186
101	خواجہ کبیر سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مشاہدہ بقدر معرفت ہوتا ہے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو یہ اس وقت حاصل تھا جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے علاوہ کوئی نہ تھا آپ اول المخلوقات ہیں اور آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیہ اور معارف ربانیہ سے سیراب کیا گیا ہے پس آپ ہر ملتس کیلئے اصل اور ہر مقتبس کیلئے مادہ و بنیاد بن گئے۔	189
102	شیخ محقق سیدنا احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم ارواح میں جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے نبوت سے سرفراز فرمادیا تھا اور ارواح انبیاء کرام علیہم السلام کو اس سے مطلع بھی فرمادیا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اور اس کے اقرار کا حکم بھی دے دیا تھا۔	191
103	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نور پاک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرتا تھا اور فرشتے آپ کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے اور اس بات سے	

193	عمیاں ہوتا ہے کہ آپ فرشتوں کیلئے رسول مکرم تھے اور یہ بات صراحۃً معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود یعنی میں ظاہر ہو چکی تھی اور فرشتے آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں جانتے تھے۔	
104	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی <b>كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ</b> یہ اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت زمانہ کی تخلیق کی ابتداء میں ہی موجود تھی۔	
105	سیدنا شہاب الدین ابن حجر ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمانے کا ارادہ فرمایا تو نور سے حقیقت محمدیہ کو ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت مبارکہ سے تمام عوالم کو وجود بخشا پھر آپ کو بتایا کہ آپ کو نبوت سے سرفراز فرمادیا گیا ہے اور آپ کو رسالت عظمیٰ کی بشارت سے بھی نوازا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کا وجود مبارک ابھی تخلیق نہ ہوا تھا۔	
106	سیدنا شیخ اجل علامہ جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح مقدسہ نے عالم ارواح میں تمام ارواح کو دعوت دی اور ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور عرفان الہی کی دولت سے سرشار فرمایا۔	
103	عارف باللہ سیدنا عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے <b>كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ</b> فرمایا یہ اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت عالم الغیب میں زمانہ کی تخلیق کے وقت سے ہی موجود تھی جب آپ وجود عجزی سے دنیا میں تشریف لائے تو حکم اسم الباطن سے اسم الظاہر کی طرف منتقل ہو گیا جس سے تمام انبیاء سابقین کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا گیا۔	
104	سیدنا شہاب الدین ابن حجر ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی	

202	کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک کیلئے وصفِ نبوت ثابت تھا مفسر قرآن سیدنا اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم	
	۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا تھا آپ کی یہ فضیلت و خصوصیت اہل ایمان کیلئے کافی ہے۔	
204	سیدنا جبریل امین علیہ السلام کو جو مقامات رفیعہ حاصل ہوئے وہ حضور سیدنا نبی کریم	105
	۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی صحبت مبارکہ کی برکت سے حاصل ہوئے اگر وہ ساری عمر ریاضت و مجاہدے کرتے رہتے اور حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ	
206	والہ وسلم۔ کی صحبت سے مشرف نہ ہوتے تو کبھی بھی ان مقامات کو حاصل نہ کر سکتے۔	106
	سیدنا عبدالعزیز و باغ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ غارِ حراء میں سیدنا جبریل۔ علیہ الصلاۃ	
	والسلام نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو اپنے سینے سے لگا کر دیا تا کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی رضا نصیب ہو جائے جس کے بعد ناراضگی نہیں	
	اور تا کہ اپنے آپ کو حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی پناہ اقدس میں دے دیں اور تا کہ اپنے آپ کو حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا اس عالم	
208	شہادت میں بھی امتی بنالیں۔	107
	سیدنا حافظ الحدیث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم	
	۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا آپ تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کے نبی ہیں اور سب کی	
210	طرف رسول ہیں۔	108
	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی	
	اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تخلیق میں سب انبیاء کرام سے پہلے ہیں اور آپ اس وقت بھی نبی	
211	تھے جبکہ سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔	

109	سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اجسام سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام کا وجود نہ بنا تھا، آپ کا اشارہ اپنی روح مبارکہ کی طرف تھا، اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں آپ کی روح مبارکہ کو اس منصب نبوت کیلئے تیار فرمایا اور روح مبارکہ کو منصب نبوت سے سرفراز بھی فرمادیا۔	212
110	عارف شہیر سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام اشیاء سے پہلے جب حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک کو تخلیق فرمایا گیا تو اسی وقت آپ کو معرفت ربانیہ حاصل ہو چکی تھی۔	215
111	امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن سے ہی منصب نبوت پر فائز تھے جیسے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں ہی نبی بنا دیا گیا تھا۔	216
112	شیخ جلیل نور الدین علی بن زین الدین المعروف بابن الجزار کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح پاک کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے رسول بنایا اور وہ سب آپ پر ایمان لائے۔	217
113	سیدنا علی دودہ بوسنوی خلیفہ سیدنا مصلح الدین خلوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کمالات کا مبداء ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ کے جوہر شریف کو پیدا فرمایا کائنات میں جس کو جو نعمت ملی یا ملے گی وہ سب حقیقت محمدیہ۔ فداہ ابی و امی علیہ الصلاۃ والتسلیم کے واسطے سے ہے۔	219
114	سیدنا علی دودہ بوسنوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم امر عالم خلق سے مقدم ہے اور ارواح عالم امر سے ہیں اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے روح اعظم روح محمد مصطفیٰ۔ فداہ	

221	ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو پیدا فرمایا۔	
115	عارف باللہ سیدنا امیر عبدالقادر جزائری حسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ درحقیقت حقیقت محمدیہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہی ہر سراج منیر حساً اور معنی کو منور کرنے والی ہے وہ نبی، فرشتہ، ولی، شمس، قمر اور ستارہ سے کوئی بھی ہو۔	
223	محبوب سبحانی سیدنا مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو جو نبوت سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ سے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمدیہ سے ہے اور جو نبوت وجود غصری سے تعلق رکھتی ہے وہ دونوں حقیقتوں۔ حقیقت احمدیہ اور حقیقت محمدیہ۔ کے اعتبار سے ہے۔	
224	شیخ ابو محمد عبد الجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کے ظہور کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں جسد غصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی۔	
226	عارف باللہ سیدنا محی الدین ابن عربی، سیدنا تقی الدین سبکی اور سیدنا احمد عابدین۔ رحمۃ اللہ علیہم۔ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ رسولان عظام کے بھی رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اجمعین اور حضرات رسولان عظام علیہم السلام آپ کے نائب و خلیفہ ہونے کے اعتبار سے احکام الہیہ مخلوق تک پہنچانے والے ہیں۔	
229	درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہی داعی الی اللہ ہیں اور دیگر تمام انبیاء و رسل علیہم السلام آپ کی تبعیت میں مخلوق کو حق کی طرف بلانے والے ہیں، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے خلفاء ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی رسالت	
117		
118		
119		



231	آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق بشمول انبیاء کرام علیہم السلام کے عام ہے، ہر نبی علیہ السلام کو جو معجزہ نصیب ہوا وہ درحقیقت آپ کے نور سے ہی انہیں ملا ہے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فضل و کرم کے سورج ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اس سورج کے سیارے ہیں۔	120
234	سیدنا شہاب الدین احمد ربلی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا رسول بنایا گیا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے آپ سے متعلق عہد و پیمان لیا تھا۔	121
237	سیدنا شہاب الدین احمد ربلی شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حدیث صحیح سے معلوم ہوا کہ سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ کی تخلیق کے وقت حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ مرتبہ نبوت پر فائز تھے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے متقدم ہیں اور وہ ان کے نبی اور رسول ہیں۔	122
240	سیدنا شیخ الحدیث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا سلیمان بن سیدنا داود۔ علیہما السلام۔ کی انگوٹھی کا نقش لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تھا اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ نبیوں کے نبی اور ان کی طرف رسول ہیں۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اور آپ فرشتوں کے بھی رسول ہیں۔	123
242	شیخ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت تمام انبیاء کرام کی نبوتوں سے متقدم ہے۔	124
	عاشق مصطفیٰ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سیدنا شرف الدین بوصیری رحمۃ	



243	اللہ علیہ کا عقیدہ۔	
244	عارف باللہ سید محمد نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات مبارکہ ملے یا حضرات اولیاء کرام کو جو کرامات نصیب ہوئیں وہ سب حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور پاک کی ان پر بخشش و عطا کے طفیل ہے۔	125
245	عارف کامل سیدنا مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات ملے وہ سب حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے ملے ہیں۔	126
247	سند المحدثین سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سورج کی مانند ہیں اور باقی انبیاء کرام سیاروں کی طرح ہیں۔	127
248	سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نور محمدی کے اعتبار سے تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ سے پہلے ہیں اور تمام رسولان کرام کو جو معجزات ملے وہ سب حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے ملے ہیں۔	128
250	شارح بردہ علامہ خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جتنے معجزات مبارکہ ملے وہ سب ہمارے نبی۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک کی وجہ سے ملے ہیں۔	129
251	شارح بردہ سیدنا خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات مبارکہ ملے وہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور اصلی کے فیض سے ملے ہیں اور حضرات انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ درحقیقت آپ کے نائب و خلیفہ ہیں۔	130

253	شرح بردہ سیدنا علامہ عمر بن احمد خر بونی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ حضور۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے ملے ہیں کیونکہ دونوں جہاں میں جو کچھ ہے وہ حضور۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک سے ہے۔	131
255	قائد المحدثین فی عصرہ سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ایک اسم گرامی سیدنا فاتح علیہ الصلاۃ والسلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے۔	132
257	مفسر قرآن اور محدث ذی شان سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ابتداء میں ہی نبی الانبیاء ہوئے جیسے شب معراج آپ امام الانبیاء ہوئے اور آپ قیامت کے دن شفیع الانبیاء ہوں گے۔	133
259	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو دو مرتبہ علم عطا فرمایا گیا، ایک مرتبہ آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی تخلیق سے پہلے اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے پہلے۔	134
261	سیدنا شیخ ابوعثمان فرغانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حقیقت احمدیہ علیہ الصلاۃ والسلام ہی تمام انبیاء کی اصل ہے اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام آپ کی حقیقت کے اجزائے تفصیل کی طرح ہیں حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کافۃ للناس کیلئے رسول بنا کر بھیجا گیا تو کافۃ للناس میں تمام انبیاء و رسل، ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین داخل ہیں۔	135
264	سید العشاق سیدنا قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے وجود مسعود کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے ہی مختلف معجزات اور آپ کے وجود کا نور ظاہر ہو چکا تھا۔	136
	سیدنا ابن حجر ھیمی مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وای صلی اللہ	

266	علیہ وآلہ وسلم۔ کورسالت عامہ سے سرفراز فرمایا گیا ہے، حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	137
267	مفسر قرآن شارح بخاری و مسلم علامہ غلام رسول سعیدی زیدہ مجددہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام ممکنات کیلئے فیض الہی کا واسطہ ہیں اسی لئے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کانور مبارک اول الخلوقات ہے۔	138
268	تمام مفسرین علیہم الرحمة والرضوان کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ وہ فرشتے ہوں یا انسان، اولیاء کرام ہوں یا انبیاء عظام علیہم السلام۔	139
269	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کیلئے رحمت ہیں۔	140
270	ابتداء آفرینش سے لیکر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے وہ آپ کی تقسیم سے ملتی ہے	141
271	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ خیر الخلق ہیں اور آپ کے کمال سے بڑھ کر کوئی کمال نہیں اور آپ کے مرتبہ سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں، اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو منصب نبوت عطا فرمادیا تھا اور انبیاء کرام سے اللہ تعالیٰ نے عہد و پیمان لیا تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ آپ ان سے مقدم ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول ہیں۔	142
273	جامع المعقول علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی روحانی حالت اور نورانی کیفیت میں تمام ارواح کیلئے نبی تھے۔	143
	محدث کبیر سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ	

274	ابنِ وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح میں صرف علم الہی میں نبی نہیں تھے بلکہ آپ اس عالم میں بھی حقیقتِ وصفِ نبوت سے سرفراز تھے۔	144
276	سبحان اللہ! حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم۔ کا کیا مقام رفیع ہے کہ آپ لباسِ اولین میں بھی ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقتِ مقدسہ تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے حقائق سے سبقت و بازی لے گئی جیسا آپ آخر میں ظاہر و باہر ہوئے آپ کے سرانور پر رحمۃ اللعالمین کا تاج چمکتا ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام جلنے سے اور موسیٰ علیہ السلام غرق ہونے سے آپ ہی کی برکت و رحمت سے بچ گئے۔	145
278	اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے فیض سے تمام انبیاء کرام، مرسلین عظام اور ملائکہ مقربین کو ظاہر و پید افرمایا۔	146
279	تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے خلفاء ہیں ان میں سے ہر ایک حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے دریائے نور میں تیرنے والا اور آپ کے سمندرِ رحمت سے مدد لینے والا ہے اور حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام دوا و خیرات، رسالات و نبوات، حقائقِ عیانیہ اور اسرارِ توحید کے جامع ہیں۔	147
281	سیدنا شیخ ابراہیم کورانی اور سیدنا شیخ عارف قشاشی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوتِ مبارکہ لوح و قلم و غیرہما کی تخلیق سے پہلے کی ہے یعنی اس زمانہ مبارکہ سے ہے جب آپ کی روح پاک مقامِ قربِ الہی جلّ جلالہ پر فائز تھی۔	148
	حافظ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت و رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے حضراتِ انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتیں	

283	حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ہی امت ہیں۔	
149	شارح بردہ علامہ بیجوری۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ گزشتہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب و خلیفہ ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ان کے واسطے سے گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں۔	
285	تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نور سے ہی فیض حاصل کیا ہے کیونکہ آپ کا نور پاک تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے متقدم ہے۔	
287	صاحب تفسیر کبیر سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اور صاحب مرقاۃ سیدنا ملا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اپنی ولادت کے دن سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ حدیث پاک كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آپ عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے۔	151
289	عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام انبیاء کرام۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اور اولیاء عظام۔ علیہم الرحمۃ والرضوان۔ کی امداد فرمانے والے ہیں اور حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے انوار رسالت بعثت مبارکہ سے پہلے بھی اور بعد میں بھی جاری و ساری ہیں۔	152
291	عارف باللہ سیدنا امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو تمام انبیاء کرام۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ سے پہلے نبوت عطا فرمادی گئی۔	153
293	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی	154

295	اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ باطن میں اول النبیین اور ظاہر میں سب سے آخر النبیین ہیں جو آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے تشریف لانے والے انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے نائب ہیں۔	
298	عارف ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تک تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام حضور سید العالمین۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب ہیں۔	155
299	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدین اور متاخرین سب کیلئے۔	156
300	عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہر نبی اور ہر ولی کیلئے اپنے ظہور قدسی سے پہلے عالم الغیب میں مدد و اعانت فرمانے والے ہیں۔	157
301	سیدنا سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عالم ارواح و نور میں بالفعل منصب رسالت پر فائز تھے۔	158
303	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ شیخ المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ اور عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شعرانی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس وقت بھی نبی الانبیاء تھے جب انبیاء کرام علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے بیثاق لیا اور ہر نبی آپ کے ظہور کے زمانہ سے پہلے آنے والا ہر نبی علیہ السلام آپ ہی کا نائب ہے۔	159
	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ اور عارف صادق سیدنا عبدالوہاب	160

305	شعرانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں حضرات انبیاء کرام کی شریعتیں درحقیقت آپ ہی کی شریعت ہے۔	
308	عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جسم عنصری سے پہلے بھی نبی تھے۔	161
309	علامہ شہاب الدین خفاجی مصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ کو سب سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ کو نبوت کی خلعت شریفہ سے سرفراز کیا گیا اور حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے عالم ارواح میں ہی وصف نبوت ثابت ہو گیا تھا۔	162
311	علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبی مطلق ہیں اور باقی تمام انبیاء آپ کے خلفاء اور نائب ہیں آپ ابوالانبیاء بھی ہیں اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں۔	163
313	عارف کامل سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور کو پیدا فرمایا پھر اس نور محمدی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے انوار پیدا فرمائے۔	164
	سیدنا احمد بن محمد بن سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور مبارک کو پیدا فرمایا پھر اس سے انبیاء کرام علیہم السلام کے انوار کو پیدا فرمایا اور اس نور محمدی کی کمالات اور نبوت کے	165



316	فیضان سے تکمیل فرمائی پھر حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو حکم دیا کہ آپ انبیاء کرام کے انوار کو دیکھیں تو آپ کا نور ان پر چھا گیا جس سے اللہ تعالیٰ نے انہیں قوت گویائی دی اور ان سے فرمایا: یہ محمد بن عبد اللہ کا نور ہے اگر تم اس پر ایمان لاؤ گے تو تمہیں نبی بنا دیا جائے گا پس سب انبیاء کرام آپ پر ایمان لے آئے۔	166
318	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت اور آپ کے کمالات عالم ارواح میں ظاہر تھے اور ارواح انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ آپ سے استفادہ کرتی تھیں اور حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے خود فرمایا: میں اس وقت بھی خارج میں نبی تھا جبکہ دیگر انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ صرف علم الہی میں نبی تھے خارج میں نہ تھے۔	167
320	سیدنا تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سید العالمین۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی بعثت مبارکہ اولین و آخرین تمام انسانوں کیلئے ہے۔	168
321	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تمام موجودات قدیمہ و جدیدہ کی اصل و حقیقت ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کا مظہر ہیں۔	169
322	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ارشاد گرامی: میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔	170
	یہ کہنا کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا نبی ہونا عالم ارواح میں علم الہی میں تھا ایسے تو سارے انبیاء علیہم السلام علم الہی میں نبی تھے بلکہ درحقیقت عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیلئے وصف نبوت	



323	ثابت و لازم ہو چکا تھا ورنہ کُنْثُ نَبِيًّا وَاَمَّ بَيُّ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ کہنے میں کیا خصوصیت ہے۔	171
326	علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے عام ہے سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ اقدس سے لیکر قیامت تک حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں۔	172
329	سیدنا احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو وہ کمالات بھی عطا فرمائے جو کسی اور نبی کو عطا نہ فرمائے آپ کو جو امع الکلم سے سرفراز کیا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم۔ علیہ السلام۔ روح اور جسم کے درمیان تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام۔ علیہم السلام۔ کو نبوت اپنے اپنے زمانہ نبوت میں اور رسالت اپنے اپنے زمانہ رسالت میں ملی۔	173
331	اللہ تعالیٰ نے جب اس عالم آب و گل میں حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو نبوت۔ نبوت مبعوث الی الخلق۔ سے مشرف فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس بھی درخت یا پتھر کے پاس سے گزرتے وہ السلام علیک یا رسول اللہ کہتا۔	174
333	سیدنا ابوسرحان مسعود بن محمد جموع فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ علماء و عرفاء تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم اور جملہ عباد اللہ الصالحین حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک سے علم و حکمت، معارف ربانیہ اور اسرار ملکوتیہ حاصل کرتے رہے اور ہر قسم کا علم و حکمت حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے سمندر کا ایک قطرہ و نقطہ ہے۔	175
	سیدنا عارف باللہ عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ مکرم سیدنا ابو عبد اللہ سلطان رحمۃ اللہ علیہ خواب میں زیارت مصطفیٰ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے	

335	مشفرف ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں فرشتوں، جملہ انبیاء و مرسلین اور تمام مخلوق کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں، میں ہی اصل الموجودات ہوں، میں ہی مبداء و منتهی ہوں اور تمام غایات کی غایت مجھ تک ہی ہے اور مخلوق میں سے کوئی بھی مجھ سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔	
337	سیدنا ابوسر حان مسعود فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو باطن میں اولیت حاصل ہے اور ظاہر میں آخریت۔	176
339	اولیاء کرام اور علماء عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے ہر قسم کی علمی و عملی مدد ملتی ہے حضرات انبیاء کرام رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام آپ کے نائب کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے پس آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں۔	177
341	سید المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ذات اقدس و اطہر زمانہ ماضی میں عزیز و توجہ کا مرکز رہی اور باذن اللہ لوگوں کی حاجات پوری کرتی رہی تو وہ یقیناً بعد میں آنے والوں سے افضل و برتر ہے اس وجہ سے حضور۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے فرمایا: میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔	178
343	امتِ مصطفیٰ۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا۔	179
	حضرت سیدنا محدث کبیر جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث کئے گئے اور جب آپ کا وجود غصری نہ تھا تو یہی انبیاء کرام آپ کے نائب کے طور پر تشریف لاتے رہے اور ہر نبی آپ ہی کی شریعت کا ایک حصہ	180

345	لے کر تشریف لایا اور اس سے تجاوز نہ کیا۔	
	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ سیدنا آدم	181
347	علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود یعنی میں ظاہر ہو چکی تھی۔	
	سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضرات انبیاء کرام۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔	182
349	کے معجزات آپ کے نور سے ہیں۔	
	عارف صادق سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی	183
	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی روح پاک سے حضرات انبیاء کرام۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔	
351	واولیاء عظام رحمۃ اللہ علیہم کی ارواح مبارکہ مدد و فیض لینے والی ہیں۔	
	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ صبح صادق سے لے کر سورج	184
	طلوع ہونے تک کی روشنی درحقیقت سورج ہی کی روشنی ہے اسی طرح حضرت سیدنا	
	آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک کا نور درحقیقت حضور سیدنا محمد	
353	مصطفیٰ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا ہی نور ہے۔	
	سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیاء کرام حضور	185
355	سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نائب و خلیفہ ہیں۔	
	سرتاج الاولیاء سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم	186
	۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی نبوت مبارکہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے	
356	کر قیامت تک ہے۔	
	سید الاولیاء محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جملہ انبیاء کرام۔ علیہم السلام	187
	۔ دربار خیر الوری۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے دربان ہیں اَلْاَنْبِیَاءُ	
	حَبَبَةُ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَبْلَهُ زَمَانٍ	
	بِعِزَّتِهِ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ	
	علیہ	

358	والہ وسلم۔ کے زمانہ بعثت سے پہلے آپ کے در کے دربان تھے۔	
188	عارف باللہ سیدنا پیر مہر علی شاہ تاجدار گولڑہ شریف رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نبوت کے دو رُخ ہیں ایک بطون جس سے منجانب اللہ فیض حاصل کیا جاتا ہے اور دوسرا ظہور جس کے ذریعے مخلوق کی ہدایت کی جاتی ہے۔	
360	سیدنا امام العشاق قاضی عیاض مالکی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی ولادت باسعادت کے وقت معجزات و خوارق کا ظہور آپ کی نبوت و رسالت پر دلالت کرتا ہے۔	
361	سندالمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور فخر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنے یوم ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اس وقت بھی وصف نبوت سے متصف تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔	
364	سندالمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ کسی نبی کے امتی نہیں تھے بلکہ وحی خفی کے سچے کشوف کے ذریعے آپ عمل کرتے تھے خواہ وہ شریعت ابراہیمی کے موافق ہو جائے یا کسی اور شریعت کے۔	
367	سندالمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ولادت کے دن سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اجسام سے پہلے عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے۔	
369	سیدنا عارف باللہ شیخ تيجانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے خود فرما دیا کہ میں تخلیق آدم -علیہ السلام- سے پہلے نبی تھا تو یہ محال ہے کہ آپ رسالت و نبوت و کتاب سے بے خبر ہوں،	
189		
190		
191		
192		
193		

371	العیاذ باللہ من ذالک۔	
194	سید المفسرین علامہ سید محمود آلوسی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب بعض انبیاء کرام کو بچپن میں نبوت ملی جبکہ وہ دو یا تین سال کے تھے تو حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ بچپن میں آپ پر اس قسم کی وحی نازل کی جائے اور جو خوش قسمت آپ کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہے اور آپ کے حبیب اللہ ہونے کی تصدیق کرتا ہے اور مانتا ہے کہ آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدم علیہ السلام پانی اور مٹی میں تھے تو اس کیلئے بچپن میں وحی کا نزول ناممکن نہیں۔	
373		
375	بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری کی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ۔	195
196	سیدنا عبد اللہ بن عباس۔ رضی اللہ عنہما۔ کا عقیدہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے پیٹ میں ہی انجیل کو پڑھ لیا تھا اور اسے حفظ کر لیا تھا۔	
376		
197	بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کا شوق صدر اور اس کا معالجہ معجزہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل ہے۔	
377		
198	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو بچپن میں ہی بے لباس ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا۔	
378		
199	علامہ عبدالحی لکھنوی کا عقیدہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سے چاند جھولے میں کلام کرتا تھا اور آپ جب شکم مادر میں تھے لوہے محفوظ پر چلنے والے لقمہ کی آواز سن لیتے تھے۔	
380		
200	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اعلان نبوت سے پہلے اہل جاہلیت کا کوئی کام کرنا چاہتے تو اللہ تعالیٰ حائل ہو جاتا۔	
381		
201	حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی پیدائش کے وقت مشرق	

383	و مغرب کے درمیان تمام زمین روشن و منور ہوگئی۔	
202	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت باسعادت کا وقت قریب آیا تو سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کیا آپ کو شعور ہے کہ آپ کے بطن میں اس امت کے سردار اور اس کے نبی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں۔	
385		
387	اجماع امت۔	203
204	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اول النبیین بھی ہیں اور آخر النبیین بھی ہیں۔	
390		
396	حضرات علماء اہل سنت زید فضلہم و مجدہم کی خدمت اقدس میں اونٹنی گزاریش۔	205
398	عوام اہل سنت سے درو مندانہ اپیل۔	206
403	کجکھابان علم و دانش، جو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو غار حراء میں نزول وحی سے پہلے نبی نہیں مانتے، سے ایک سادہ سوال حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی اولاد مبارکہ سیدنا قاسم - رضی اللہ عنہ - سیدنا عبداللہ - رضی اللہ عنہ - جن کا لقب مبارک طیب و طاہر ہے، سیدہ زینب - رضی اللہ عنہا - سیدہ رقیہ - رضی اللہ عنہا - سیدہ ام کلثوم - رضی اللہ عنہا - اور جنتی عورتوں کی سردار سیدہ فاطمہ زہراء - رضی اللہ عنہا - کیا حقیقت میں محمد رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی اولاد ہیں یا محمد ولی اللہ کی اولاد ہیں یا محمد ..... کی اولاد ہیں۔	207
407	مصادر و مراجع	208
420	فہرست	209

## مؤلف کی دیگر اہم کتب

ضیاء الحدیث (6 جلدیں)	جواہر الحدیث (6 جلدیں)
انوار الحدیث (5 جلدیں)	مشکاۃ الحدیث (5 جلدیں)
علم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (2 جلدیں)	یوم القیامۃ (2 جلدیں)
صدقہ وخیرات (2 جلدیں)	ذکر الہی
صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم	فضائل قرآن
ترجمہ صحیفہ ہمام بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	تعلیمات نبویہ شرح اربعین نوویہ
سنت مبارکہ	اخلاص وللہیت
شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانے	جمعۃ المبارک
مساجد کی آباد کاری	فضائل الصلاۃ
شاہ جیلان	روزہ
آداب الدعاء	

ان کے علاوہ مولف کی دیگر کتب و رسائل مکتبہ صبح نور میں دستیاب ہیں اور چند کتب زیر طبع بھی ہیں۔

## مکتبہ صبح نور

پیپلز کالونی نمبر 1 ڈی بلاک فیصل آباد

فون: 041-8730834

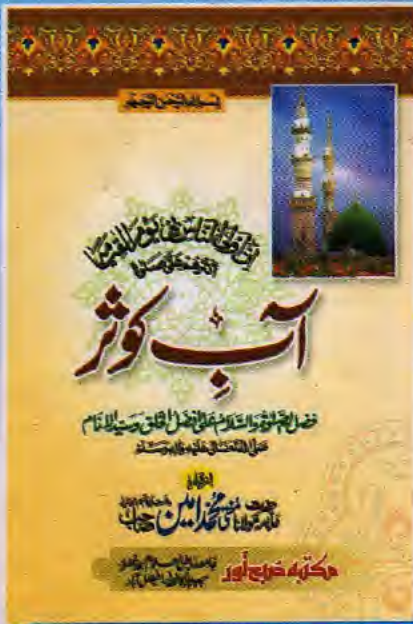


فقیہ عصر یادگار اسلاف

مفتی محمد امجد علی صاحب  
برکاتہم  
العالیہ

کی یادگار تصنیف

آپ کوثر



جس میں علم کے موتی اتنے کہ علماء کے لیے قیمتی سرمایہ۔  
زبان اتنی آسان کے بچے بھی روانی سے پڑھ سکیں  
زبان میں اتنی مٹھاس کہ ختم کیے بغیر چھوڑنے کو جی نہ چاہے  
برکتوں سے اتنی بھرپور کہ جس گھر میں ہو وہ مصیبتوں سے محفوظ رہے  
اس محبت سے لکھی گئی کہ پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت و  
الفت کی مہک محسوس کرے  
اس جذبے سے لکھی گئی کہ قاری اپنی آنکھوں پر قابو نہ پاسکے۔  
قیمت صرف اتنی کہ ایک مرتبہ نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار و الفت  
میں ڈوب کر پڑھ لی جائے۔  
اکثر ایسے بھی ہوا کہ دوران مطالعہ قاری بارگاہ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
میں اپنی آنکھوں کے موتی نچھاور کرتا رہا جیسے ہی عالم وارفتگی میں بھیگی پلکیں  
آپس میں پیوست ہوئیں تو مظہر جمال الہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چمکتا  
نور برساتا چہرہ سامنے تھا۔  
آپ بھی گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر ادب و احترام سے اسے پڑھئے۔ ہو سکتا  
ہے کرم والا آپ پر بھی کرم فرمادے۔

جامعہ ریاض العلوم  
مبئی خضر اسپیلز کالونی فیصل آباد  
مکتبہ صبح نور

Tel: 041-8730834, Fax: 8739797

